e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 226 Tuesday , May 20 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۲۶) لکھنؤ، بروز منگل ۲۰-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۱/ذی القعدہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

سپریم کورٹ نے ڈی آئی سی سی آئی کو عبوری راحت دی

نئی دہلی۔(یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو مدراس ہائی کورٹ میں زیر التوا مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں دلت انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ڈی آئی سی سی آئی) کو عبوری راحت دی۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے گزشتہ ہفتے ہائی کورٹ کے ذریعے دیے گئے عبوری حکم پر روک لگا دی اور ہدایت دی کہ ڈی آئی سی سی آئی کو کارروائی میں ایک فریق کے طور پر شامل کیا جائے۔ ڈی آئی سی سی آئی ابتدائی طور پر ہائی کورٹ کی کارروائی میں فریق نہیں تھا، جس کی اگلی سماعت 21 مئی کو ہوگی۔ یہ مقدمہ تمل ناڈو حکومت کی سالانہ امبیڈکر بزنس چیمپئنز اسکیم (اے اے بی سی ایس) کے نفاذ میں بدعنوانی کے الزامات سے متعلق ہے۔ عدالت عظمیٰ نے حکم دیا کہ موجودہ درخواست گزاروں (ڈی آئی سی سی آئی) کو جواب دہندگان کے طور پر شامل کیا جائے۔ ہائی کورٹ کو درخواست پر غور کرنے اور تمام فریقوں کو سننے کے بعد ایک حکم جاری کرنے دیں۔

عوام پر مہنگائی اور ٹیکس کا 'ڈبل اٹیک' ہو رہا ہے: کانگریس

نئی دہلی۔ کانگریس نے ایک بار پھر مودی حکومت پر بڑھتی مہنگائی اور ٹیکس کے تعلق سے شدید حملہ کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ "خود ساختہ ڈبل انجن حکومت میں ہندوستان کی عوام پر آسمان چھوتی مہنگائی کے ساتھ بڑھتے ٹیکس کا ڈبل اٹیک (دوہرا حملہ) ہو رہا ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں مہنگائی اور ٹیکس کا بوجھ لگاتار بڑھ رہا ہے۔" جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ٹیکس کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "علاج و تعلیم پر خرچ ہر سال 12-15 فیصد بڑھا، اسکول کی فیس، کتابیں، یونیفارم بھی مہنگے ہو گئے۔ بینک ہر چھوٹی سروس پر بھی فیس وصول کر رہے ہیں۔ کار، نیٹ بینکنگ، فاسٹیگ تک پر ٹیکس لگ رہا ہے۔ دودھ، دہی، آٹا جیسی ضرورت کی چیزوں پر بھی جی ایس ٹی نافذ ہے۔" کانگریس جنرل سکریٹری نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ "آمدنی بڑھی نہیں لیکن ٹیکس اور اخراجات نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔"

کرکٹر محمد شامی نے وزیر اعلیٰ یوگی سے ملاقات کی

ریاست کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ کے ساتھ کام کرنے کو بے تاب ہوں: شامی

لکھنؤ۔ ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز محمد شامی فی الحال آئی پی ایل 2025 کھیلنے میں مصروف ہیں، لیکن اسی درمیان وقت نکال کر وہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات بھی کیے ہیں۔ محمد شامی نے ملاقات کی اطلاع سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے ذریعہ دیا۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ "آج مجھے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ہماری بات چیت وژن، قیادت اور ہماری ریاست کے لیے تبدیلی کے امکانات پر مرکوز تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے ترقی کے لیے ایک زبردست روڈ میپ پیش کیا، جس میں پائیدار ترقی اور سماجی ترقی پر زور دیا گیا۔" محمد شامی نے پوسٹ میں آگے لکھا کہ "کمیونٹیز کو بااختیار بنانے کے لیے ان کا عزم قابل ستائش ہے، جو ہم سب کو مثبت تبدیلی میں تعاون کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہمارے معاشرے کی بہتری کے لیے ایسی لگن دیکھ کر کافی اطمینان ہوتا ہے اور میں اتر پردیش کے روشن مستقبل کی اس مشترکہ سفر کا حصہ بننے کے لیے بے تاب ہوں۔ ساتھ مل کر ہم وژن کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔" واضح ہو کہ محمد شامی آئی پی ایل 2025 میں سن رائزرس حیدرآباد کا حصہ ہیں۔ محمد شامی اور ان کی نئی ٹیم سن رائزرس دونوں کی کارکردگی رواں آئی پی ایل میں انتہائی مایوس کن رہی۔ محمد شامی نے اس سیزن میں اب تک 9 میچوں میں صرف 6 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کی ٹیم سن رائزرس حیدرآباد کی بات کریں تو وہ بھی پلے آف کی ریس سے پہلے ہی باہر ہو چکی ہے۔ 11 میچوں میں حیدرآباد صرف 3 میچوں میں جیت حاصل کر پائی ہے۔

سنبھل جامع مسجد سروے معاملہ: الٰہ آباد ہائی کورٹ نے مسلم فریق کی عرضی خارج کی

ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا، سروے کے مقدمہ پر آگے سماعت ہوگی

لکھنؤ۔ سنبھل جامع مسجد کے سروے سے متعلق معاملے میں الٰہ آباد ہائی کورٹ نے آج مسلم فریق کو شدید جھٹکا دیا۔ عدالت نے مسلم فریق کے ذریعہ داخل سول رویزن پٹیشن کی عرضی کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ سنبھل کی ضلع عدالت میں سروے کے مقدمہ پر آگے سماعت ہوگی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ نے مسلم فریق کی دلیلوں کو نامنظور کرتے ہوئے عرضی خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔ گزشتہ 13 مئی کو مسجد کمیٹی کی سول رویزن پٹیشن پر بحث مکمل ہونے کے بعد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ آج عدالت نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے واضح کر دیا کہ مسلم فریق کی عرضی منظور کرنے لائق نہیں ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سنبھل کی جامع مسجد اور ہریہر مندر تنازعہ پر مسجد کمیٹی کے ذریعہ سول رویزن پٹیشن داخل کی گئی تھی۔ مسجد کمیٹی نے الٰہ آباد ہائی کورٹ میں مقدمات کے جواز کو چیلنج پیش کیا تھا۔ مسجد کمیٹی نے 19 نومبر 2024 کے سول کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ اس سے قبل کی سماعت میں عدالت نے اے ایس آئی کے ذریعہ داخل جوابی حلف نامہ پر جواب دینے کے لیے سنبھل جامع مسجد کمیٹی کو مزید وقت دیا تھا۔ ایڈووکیٹ ہری شنکر جین اور 7 دیگر لوگوں نے سنبھل کے سول جج سینئر ڈویژن کی عدالت میں ایک عرضی داخل کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ سنبھل میں شاہی عیدگاہ مسجد کی تعمیر شہر کے کوٹ گروی علاقے میں واقع ایک مندر کو توڑ کر کیا گیا تھا۔

آپ کو بتا دیں، ہری شنکر جین اور سات دیگر نے سول جج سینئر ڈویژن سنبھل کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا ہے اور دلیل دی ہے کہ سنبھل کے کوٹ مشرق میں واقع جامع مسجد ایک مندر کو گرانے کے بعد بنائی گئی تھی۔ مدعی نے جامع مسجد میں داخلے کے حق کی اجازت مانگی ہے۔ سول کورٹ نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے اے ایس آئی کو ایڈووکیٹ کمشنر کے ساتھ مل کر سروے کرنے کی ہدایت کی تھی اور کیس کی برقراری پر بھی سوالات اٹھائے تھے۔ ہائی کورٹ نے سنبھل کی سول عدالت میں زیر التوا اصل کیس کی کارروائی پر بھی روک لگا دی۔

ہندو عرضی گزاروں نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا ہے کہ جامع مسجد اصل میں ہری ہر مندر ہے اور سال 1526 میں مغل بادشاہ بابر کے حکم پر مندر کو توڑ کر یہ مسجد بنائی گئی ہے۔ ٹرائل کورٹ کی عدالتی کارروائی پر گزشتہ سال نومبر میں سپریم کورٹ نے روک لگا دی تھی۔ عدالت عالیہ نے ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی تھی کہ وہ اس کیس کو اس وقت تک مزید آگے نہیں سنے گا جب تک مسجد کمیٹی کی سروے آرڈر کے خلاف عرضی ہائی کورٹ میں لسٹ نہیں ہو جاتی ہے۔

'ہند-پاک کے فیصلہ سے روکی فوجی کارروائی'

خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے ہند-پاک جنگ بندی میں ٹرمپ کے کردار سمیت ہر اہم بات کی پارلیمانی کمیٹی کو دی جانکاری

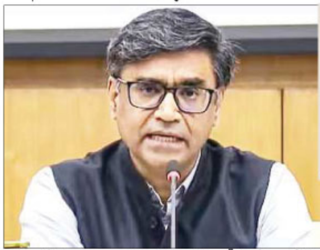

> خارجہ سکریٹری نے یہ بھی دہرایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ٹکراؤ روایتی اسلحوں تک ہی محدود رہا، اور پاکستان کی طرف سے نیوکلیائی حملے کا کوئی اشارہ یا دھمکی نہیں ملی ہے۔

نئی دہلی۔(ایجنسی) خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے آج پارلیمنٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے ہند-پاک جنگ بندی میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کردار اور پاکستان و ترکیہ کے ساتھ کشیدہ تعلقات سمیت کئی اہم ایشوز پر اپنی باتیں رکھیں۔ ایک ہندی نیوز پورٹل کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وکرم مسری نے صاف طور پر کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی سے متعلق کیے جا رہے ٹرمپ کے دعوے درست نہیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق میٹنگ کے دوران خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے کمیٹی کو خطاب کرتے ہوئے مطلع کیا کہ جنگ بندی معاہدہ میں امریکہ کا کوئی کردار نہیں تھا۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ "ٹرمپ نے جنگ بندی کے لیے درمیان میں آنے کے لیے ہم سے کوئی اجازت نہیں لی تھی۔ وہ آنا چاہتے تھے، اس لیے آ گئے۔" پاکستان سے متعلق انھوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "1947 سے ہی ہمارے پاکستان کے ساتھ رشتے خراب رہے ہیں۔ پھر بھی دونوں ممالک کے ڈی جی ایم او کے درمیان لگاتار بات چیت ہوتی رہتی ہے۔" خارجہ سکریٹری نے یہ بھی دہرایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ٹکراؤ روایتی اسلحوں تک ہی محدود رہا، اور پاکستان کی طرف سے نیوکلیائی حملے کا کوئی اشارہ یا دھمکی نہیں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے اور تربیت گاہوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق سکریٹری خارجہ نے واضح کیا کہ پاکستان کو دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملے کے بعد آگاہ کیا گیا تھا۔ خارجہ سکریٹری نے یہ وضاحت وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے بیان سے متعلق کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ایکس پوسٹ پر سوال جواب کے سیشن کے تناظر میں دی۔ مسٹر مسری نے کہا کہ وزیر خارجہ کے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔

ترکیہ سے ہندوستان کے رشتوں پر بات کرتے ہوئے مسری نے کہا کہ "ہمارے ترکی سے کبھی بھی خراب رشتے نہیں رہے، لیکن ہم کبھی قریبی شراکت دار بھی نہیں رہے۔ ترکیہ کے ساتھ کسی بھی جنگ میں تجارت کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔" اس درمیان پارلیمانی کمیٹی نے ایک آواز میں وکرم مسری اور ان کے اہل خانہ پر ہوئے سائبر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اتفاق رائے سے قرارداد پاس کیا۔ کمیٹی نے اس سائبر حملے کو ناقابل قبول اور بدنیتی پر مبنی ٹھہرایا۔

ذرائع نے بتایا کہ کمیٹی کے اجلاس میں سکریٹری خارجہ کی سوشل میڈیا پر توہین آمیز ٹرولنگ کے خلاف ایک قرارداد بھی منظور کی گئی اور اس بات کا اعتراف کیا گیا کہ مسٹر مسری ایک پیشہ ور، قابل اور ایماندار سفارت کار ہیں اور انتہائی دانشمندی اور استعداد کے ساتھ ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ خارجہ امور پر پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کی سربراہی کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کر رہے ہیں۔ کمیٹی ہندوستانی فوج کے آپریشن سندور کے بعد سفارتی، فوجی اور علاقائی مضمرات کا مطالعہ کر رہی ہے۔ یہ میٹنگ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سرحد کے پار بڑھی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں ہوئی ہے جس میں کئی لوگوں کی جانیں گئیں۔

ہائی کورٹ کے تمام ریٹائرڈ جج مساوی پنشن کے حقدار: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا کہ ہائی کورٹ کے ایڈیشنل ججوں سمیت تمام ریٹائرڈ جج یکساں پنشن اور ریٹائرمنٹ فوائد کے حقدار ہیں۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے آج واضح کیا کہ مستقل یا اضافی جج کے طور پر خدمات انجام دینے والے تمام افراد پنشن اور ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حقدار ہوں گے۔ بنچ نے کہا کہ تقرری کے طریقہ کار کی بنیاد پر ججوں کے درمیان ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد میں فرق کرنا آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔ یہ آرٹیکل برابری کے حق کی ضمانت دیتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ٹرمینل فوائد کے لیے ججوں کے درمیان کوئی امتیازی سلوک آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔ ایڈیشنل جج کے طور پر ریٹائر ہونے والے تمام ہائی کورٹ کے جج مکمل پنشن کے حقدار ہیں۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں بنچ نے واضح کیا کہ اس بنیاد پر کوئی فرق نہیں کیا جا سکتا کہ جج کو ضلعی عدلیہ سے ترقی دی گئی ہے یا بار سے۔ بنچ نے ایڈیشنل ججوں کے خاندانوں کو برابری کا فائدہ بھی بڑھایا اور کہا کہ وہ بھی وہی فیملی پنشن اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد کے حقدار ہیں جو مستقل ججوں کے اہل خانہ کو دیے جاتے ہیں۔

حملے کی پیشگی اطلاع دینا سفارتی ناکامی: کانگریس

یہ جرم تھا اور ملک کو حقیقت جاننے کا حق ہے، پاکستان کو آپریشن سندور کی جانکاری پہلے سے دیے جانے پر راہل پھر حملہ آور

نئی دہلی۔ (ایجنسی) پاکستان کو آپریشن سندور کی جانکاری پہلے سے ہی دیے جانے پر راہل گاندھی لگاتار سوال اٹھا رہے ہیں، اور آج بھی انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعہ حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس معاملے میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی خاموشی صرف بیان دینا نہیں ہے، بلکہ یہ قابل مذمت ہے۔ اس لیے میں پھر سے سوال کروں گا کہ ہم نے کتنے ہندوستانی طیارے گنوا دیے، کیونکہ پاکستان کو پتہ تھا؟ یہ کوئی غلطی نہیں تھی، یہ ایک جرم تھا اور ملک کو حقیقت جاننے کا حق ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وہ ویڈیو بھی شیئر کی ہے جس میں مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر آپریشن سندور کی جانکاری آپریشن سے قبل پاکستان کو دیے جانے کی بات کا اعتراف کرتے ہیں۔ ویڈیو میں وہ کہتے دیکھے جا سکتے ہیں کہ آپریشن کی شروعات میں پاکستان کو مطلع کیا گیا تھا کہ ہندوستان صرف دہشت گردوں کے ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے، نہ کہ پاکستانی فوج کو۔

اس معاملے میں کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے بھی وزیر خارجہ کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وزیر خارجہ نے کہا ہم نے آپریشن سندور کی جانکاری پاکستان کو دے دی تھی۔ راہل گاندھی نے آج بھی سوال پوچھا ہے، کچھ دن پہلے بھی پوچھا تھا۔ ٹرمپ نے ٹریڈ کی دھمکی دے کر جنگ رکوا دی۔ یہ بہت سنگین بات ہے۔ سندور کا سودا ہوتا رہا اور پی ایم مودی خاموش رہے۔ نہ امریکہ پر منہ کھلتا ہے، نہ چین پر۔ آخر کیا راز ان کے پاس آپ کا موجود ہے؟ کانگریس نے پہلگام حملے کے بعد کی فوجی کارروائی سے پہلے پاکستان کو دی گئی معلومات کو سفارتی ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا کر کے بی جے پی حکومت نے دوسری بار دہشت گرد حافظ سعید کو بچایا ہے، پون کھیڑا یہ بھی سوال اٹھاتے ہیں کہ وزیر خارجہ نے پاکستان کو آپریشن سندور کے بارے میں جانکاری کیوں دی؟ اس کو حکمت عملی کہتے ہیں؟ یہ مخبری ہے، یہ غداری ہے، یہ جرم ہے۔ پون کھیڑا نے آپریشن سندور کی جانکاری پاکستان کو قبل میں ہی دیے جانے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اسی مخبری سے مسعود اظہر اور حافظ سعید بھاگ گئے۔ آپ نے ان کو کیوں بچایا؟ مسعود اظہر کو دوسری بار آپ نے بچایا، قندھار میں پہلے بچایا تھا۔ انھوں نے یہ سوال بھی حکومت سے پوچھا کہ قبل میں دی گئی اس جانکاری سے کتنے دہشت گرد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے؟

کرنل صوفیہ پر تبصرہ معاملہ

وجے شاہ کی معافی سپریم کورٹ میں نامنظور، ایس آئی ٹی تشکیل

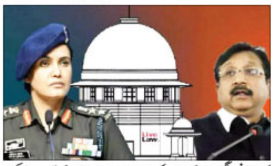

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش کے کابینی وزیر وجے شاہ کو کرنل صوفیہ قریشی پر متنازعہ بیان کو لے کر ایک بار پھر پھٹکار لگائی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے اس معاملے میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کو بھی منظوری دی ہے۔ سپریم کورٹ نے وجے شاہ کا معافی نامہ نامنظور کرتے ہوئے معاملے کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا حکم دیا۔ اس ایس آئی ٹی میں 3 آئی پی ایس افسر ہوں گے جس میں ایک خاتون افسر بھی شامل ہوں گی۔ عدالت نے مدھیہ پردیش کے باہر کے تین سینئر آئی پی ایس افسروں کی خصوصی جانچ کمیٹی (ایس آئی ٹی) بنانے کو کہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم اس معاملے پر قریب سے نظر رکھیں گے۔ اس سلسلے میں مدھیہ پردیش حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم ایس آئی ٹی کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس جانچ کے نتیجے اسٹیٹس رپورٹ کے ذریعہ پیش کرے۔ اس معاملے پر ایس آئی ٹی پہلی رپورٹ 28 مئی کو پیش کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے پوچھا کہ آپ نے کیا معافی مانگ لی ہے؟ عدالت نے وجے شاہ سے کہا کہ آپ نے کیا کہا اور کیا معافی مانگی، اس کے ویڈیو دکھایئے، ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ نے کیسے معافی مانگی ہے۔ کچھ لوگ تو اشاروں سے معافی مانگتے ہیں۔ کچھ گھڑیالی آنسو بہاتے ہیں۔ ہم جاننا چاہتے ہیں۔ عدالت نے وجے شاہ کے وکیل منندر سنگھ سے کہا کہ ہمیں آپ کی ایسی معافی نہیں چاہیے، آپ پہلے غلطی کرتے ہیں پھر عدالت چلے آتے ہیں۔ آپ ذمہ دار رہنما ہیں۔ آپ کو سوچ سمجھ کر بولنا چاہیے لیکن آپ نے بہت ہی گندی زبان کا استعمال کیا ہے۔

کھیل کھیل میں کار میں بند ہو گئے بچے، دم گھٹنے سے 4 بچوں کی موت

ایسٹ گوداوری (ایجنسی) آندھرا پردیش کے ایسٹ گوداوری ضلع کے دوارا پوڈی گاؤں میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں کھیلتے وقت کار کا دروازہ بند ہو جانے کی وجہ سے 4 بچوں کی دم گھٹنے سے جان چلی گئی۔ یہ واقعہ گاؤں کے مہیلا منڈل دفتر کے پاس اس وقت پیش آیا جب بچے وہاں کھڑی ایک لاوارث کار میں بیٹھ کر کھیل رہے تھے۔ اطلاع کے مطابق مرنے والے بچوں کی عمر 6 سے 8 سال کے درمیان ہے۔ یہ بچے اپنے رشتہ دار کے یہاں شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس دوران بچے کھیلتے کھیلتے لاوارث کار میں جا کر بیٹھ گئے۔ غلطی سے اندر سے دروازہ بند ہو گیا۔ باہر کسی کو اس کا اندازہ نہیں ہوا، جب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور چاروں معصوم کی جان جا چکی تھی۔ ایم ایس ایم ای وزیر کونڈاپلی شرینواس نے اس حادثے پر شدید غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا- "شادی کی تقریب میں شامل ہونے والے کنبہ کے یہ بچے پاس میں کھیل رہے تھے، تبھی وہ ایک لاوارث کار میں جا کر گھس گئے اور اندر سے بند ہو گئے۔ کافی دیر بعد کنبہ والوں کو پتہ چلا۔ لیکن تب تک چاروں بچوں جس میں ایک لڑکا اور تین لڑکیاں تھیں، کی موت ہو چکی تھی۔"

ممبئی-گوا ہائی وے پر خوفناک حادثہ، کار دریا میں جا گری، پانچ افراد جاں بحق

ممبئی۔ (یو این آئی) مہاراشٹر کے رتناگیری ضلع میں ممبئی-گوا ہائی وے پر کھیڈ کے قریب پیش آئے ایک دلخراش حادثے میں پانچ افراد کی موت واقع ہو گئی، جبکہ گاڑی کا ڈرائیور شدید زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہے۔ یہ المناک واقعہ اتوار اور پیر کی درمیانی شب اُس وقت پیش آیا جب میرا روڈ، ممبئی سے دیورخ جانے والی ایک تیز رفتار کار ہائی وے پر بے قابو ہو کر سیدھی دریائے جگبوڈی میں جا گری۔ کار میں کل چھ افراد سوار تھے، جو دیورخ میں سسر کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے جا رہے تھے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ ان میں سے پانچ افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے، جبکہ شدید زخمی ڈرائیور کو فوری طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے متوفیوں کی شناخت کی کارروائی فوری طور پر شروع کر دی گئی تھی۔ حادثے کے بعد کی تصاویر اور ویڈیوز اتوار کی صبح سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگیں، جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مکمل طور پر تباہ شدہ گاڑی کو کرین کی مدد سے دریا سے نکالا جا رہا ہے۔ گاڑی کی چھت مکمل طور پر تباہ ہو چکی تھی، جو تصادم کی شدت کا واضح ثبوت ہے۔ پولیس اور مقامی افراد بچاؤ کارروائیوں میں مصروف دکھائی دیے۔

وقف ترمیمی ایکٹ پر ممبئی کے سماجی کارکن نے سپریم کورٹ میں پیش کیے مدلل نکات

ممبئی۔ (یو این آئی) وقف (ترمیمی) بل 2024 کے خلاف سپریم کورٹ میں زیر سماعت پانچ درخواست گزاروں میں شامل ممبئی کے سماجی کارکن محمد جمیل مرچنٹ نے پیر کو اس قانون کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ہندوستان کی مسلم کمیونٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ ان کے مطابق یہ قانون مذہبی اداروں کو ختم کرنے، بنیادی حقوق کو معطل کرنے اور املاک پر سرکاری مداخلت کو بڑھاوا دے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ نیا قانون ہندوستان کے اسلامی ورثے کے خلاف بیوروکریسی کو ایک ہتھیار میں تبدیل کر دیتا ہے۔ جمیل مرچنٹ نے دعویٰ کیا کہ یہ ترمیم شدہ قانون نہ صرف بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے مذہبی اوقاف کے آئینی تحفظات بھی متاثر ہوں گے۔ ان کی قانونی نمائندگی ایڈووکیٹ برہان بخاری، ایڈووکیٹ زین مقبول اور ایڈووکیٹ سیف ضیا کر رہے ہیں، جبکہ پوری ٹیم کی قیادت ایڈووکیٹ اعجاز مقبول کر رہے ہیں۔ اعجاز مقبول نے سپریم کورٹ میں ایک تفصیلی نوٹ پیش کیا جس میں ترمیمی ایکٹ کی غیر آئینی دفعات اور اس کے اثرات پر روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے تحت مسلم مذہبی ادارے اور ان کی جائیدادیں بری طرح متاثر ہوں گی۔ قابل ذکر ہے کہ اپریل میں پارلیمنٹ نے وقف (ترمیمی) بل، 2024 منظور کیا تھا، جس کے تحت 1995 کے وقف ایکٹ میں تبدیلی کی گئی۔ اس کے بعد صدر دروپدی مرمو نے یونیفائیڈ مینجمنٹ ایمپاورمنٹ افیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ، (یو ایم ای ای ڈی 2025) کی توثیق کی، جسے نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے فوری طور پر نافذ کیا۔ اعجاز مقبول نے عدالت کے سامنے سات نکات رکھے جن سے اس قانون کے خلاف شدید اعتراضات ظاہر کیے گئے۔

پروفیسر علی خان محمود آباد کی درخواست پر سماعت کے لیے سپریم کورٹ رضامند

چیف جسٹس کی ہدایت پر کل ہوگی کیس کی سماعت

نئی دہلی۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے پیر کو اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کی عرضی پر فوری سماعت کرنے پر رضامندی ظاہر کی، جنہیں حال ہی میں ہریانہ پولیس نے آپریشن سندور سے متعلق فیس بک پوسٹ پر گرفتار کیا تھا سینئر وکیل کپل سبل نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی کے سامنے اس معاملے کا ذکر کیا اور فوری سماعت کی درخواست کی۔ ایڈووکیٹ سبل نے کہا، اشوکا یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کے خلاف آپریشن سندور پر مکمل طور پر حب الوطنی پر مبنی بیان کے لئے کارروائی کی گئی ہے۔ اسے فوری سماعت کے لیے درج کیا جا سکتا ہے۔ چیف جسٹس نے معاملے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے کیس کو 21 مئی کو سماعت کے لیے درج کرنے کی ہدایت کی۔ پروفیسر کی گرفتاری کے بعد مجسٹریٹ نے اتوار کو انہیں دو دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا تھا۔ اشوکا یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے سربراہ محمود آباد کو ہریانہ پولیس نے دہلی سے گرفتار کیا ہے۔ اتوار کو اس کے خلاف دو الگ الگ مقدمات درج ہونے کے بعد اسے دو دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا تھا۔

پروفیسر خان کی گرفتاری نے بی جے پی کو کیا بے نقاب

حمایت کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت سے سوال نہیں کر سکتے: کھڑگے

آپریشن سندور پر جیسے ہی پروفیسر علی خان محمود آباد نے بیان دیا، ان کے خلاف پہلے تو ایف آئی آر درج کی گئی اور اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ بڑی تعداد میں پروفیسر علی خان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ کیا حکومت سے سوال پوچھنا بھی جرم ہے؟ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری پر سوال اٹھاتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے 'ایکس' پر لکھا کہ "انڈین نیشنل کانگریس ہمیشہ اپنے مسلح افواج، بیوروکریٹس، ماہرین تعلیم، دانشوروں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ میں کسی بھی شخص کے کردار کشی، بدنامی، ٹرولنگ، ہراساں کرنے اور غیر قانونی طور پر کی گئی گرفتاری اور کسی بھی کاروباری ادارے کی توڑ پھوڑ کی مذمت کرتا ہوں، خواہ وہ سماج دشمن عناصر کے ذریعہ ہو یا سرکاری ریاستی مشنری کے ذریعہ۔" کھڑگے کے مطابق مسلح افواج اور حکومت کی حمایت کا یہ مطلب نہیں کہ ہم حکومت سے سوال نہیں کر سکتے۔ کھڑگے کے مطابق اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آبادی کی گرفتاری سے پتہ چلتا ہے کہ بی جے پی کسی بھی رائے سے کتنی خوف زدہ ہے جو اسے پسند نہیں ہے۔

یوکو بینک کے سابق چیئرمین پر 6210 کروڑ روپے گھوٹالہ کا الزام، ای ڈی نے کیا گرفتار

ممبئی (ایجنسی) یوکو بینک کے سابق چیئرمین اور منیجنگ ڈائرکٹر سبودھ کمار گوئل کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے نئی دہلی واقع ان کے گھر سے گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی کولکاتا کی کمپنی کانکاسٹ اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ (سی ایس پی ایل) سے منسلک 6210 کروڑ روپے کے مبینہ بینک لون گھوٹالے کی جانچ کے تحت ہوئی ہے۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ سبودھ کمار نے اپنی مدت کار کے دوران سی ایس پی ایل کو ضرورت سے زیادہ کریڈٹ سہولیات دیں، جن کا کمپنی نے غلط استعمال کیا۔ ان فنڈز کو مبینہ طور پر ڈائیورٹ اور سائفن آف کیا گیا، جس سے بینک کو زبردست نقصان ہوا۔ جانچ میں پتہ چلا ہے کہ گوئل نے سی ایس پی ایل سے ناجائز رشوت کی شکل میں نقدی، لگژری سامان، ہوٹل بکنگ اور شیل کمپنیوں کے ذریعہ غیر منقولہ ملکیتیں حاصل کیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ای ڈی نے اپریل 2025 میں گوئل اور دیگر مشتبہ افراد کے ٹھکانوں پر چھاپہ ماری کی تھی، جس میں اہم ثبوت حاصل ہوئے ہیں۔ گوئل کو 17 مئی کو کولکاتا کی خصوصی پی ایم ایل اے کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں انھیں 21 مئی تک ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا گیا۔ کورٹ نے ای ڈی کو ان سے سخت پوچھ تاچھ کی اجازت دی تا کہ گھوٹالے کے پورے نیٹورک کا پتہ لگایا جا سکے۔

اسرائیل کی غزہ میں بڑے پیمانے پر زمینی کارروائی

مزید 140 فلسطینی شہید ▢ اسرائیل کا محدود پیمانے پر غزہ کی ناکہ بندی ختم کرنے کا فیصلہ ▢ اسرائیل فلسطینیوں کو مظلومانہ بے بسی کا ہدف بنائے ہوئے ہے، برطانیہ عملی اقدامات کرے: لیلیٰ موران

غزہ، 19 مئی (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں بڑے پیمانے پر زمینی کارروائی کا آغاز کر دیا جس کے نتیجے میں مزید 140 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے اتوار کی شام اعلان کیا کہ اس نے غزہ بھر میں "وسیع پیمانے پر زمینی آپریشن" کا آغاز کر دیا ہے اور کئی علاقوں کے لیے انخلا کے احکامات جاری کیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے شمالی غزہ میں ایک اسپتال سمیت مختلف مقامات پر حملے کیے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد غزہ میں یرغمال بنائے گئے افراد کو آزاد کرانا اور حماس کو شکست دینا ہے۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کی کارروائی میں کم از کم 140 فلسطینی شہید اور 361 زخمی ہوئے۔ اس سے قبل غزہ کے سیف زون المواسی کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 36 فلسطینی بھی شہید ہوئے تھے۔ دوسری جانب اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ میں قحط کی صورتحال سے بچنے کے لیے بنیادی خوراک کی فراہمی کی اجازت دے گا۔ ادھر اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ کی صورت حال کو ناقابل بیان، ظالمانہ اور غیر انسانی قرار دیا۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ اسرائیل کی غزہ کے محاصرے اور فاقہ کشی کی پالیسی بین الاقوامی قانون کا مذاق اڑاتی ہے، امداد کی ناکہ بندی فوری ختم کی جائے۔

اسرائیل نے غزہ میں محدود پیمانے پر امداد کی فراہمی کے لیے ناکہ بندی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 10 ہفتوں سے جاری غزہ کی ناکہ بندی پر عالمی سطح پر شدید تنقید کے بعد اسرائیل نے غزہ میں خوراک کی ضروری مقدار محدود پیمانے پر پہنچانے کی اجازت دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ اعلان اسرائیلی فوج کے اس بیان کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے جس میں اس کا کہنا تھا کہ اس نے پورے غزہ میں 'وسیع پیمانے پر زمینی آپریشن' شروع کر دیا ہے۔ امدادی ایجنسیوں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی 21 لاکھ کی آبادی قحط کا شکار ہوسکتی ہے، اسرائیل نے 2 مارچ کو غزہ کی ناکہ بندی کرتے ہوئے کھانے پینے سمیت ہر قسم کے سامان کا داخلہ روک دیا تھا۔ دوسری جانب گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ پر وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں مزید 151 فلسطینی شہید اور 361 زخمی ہو گئے ہیں، اسرائیلی فورسز نے شمالی غزہ میں کمال عدوان اسپتال سمیت دیر البلح، بیت لاہیہ اور مختلف مقامات پر حملے کیے، حملوں میں زخمی ہونے والے فلسطینیوں کو انڈونیشیا اسپتال منتقل کیا گیا۔ شمالی غزہ میں انڈونیشیا کے اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مروان السلطان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز لوگوں کو براہ راست نشانہ بنا رہی ہیں، اور اسپتال عمارت کا بھی محاصرہ کیا گیا ہے جس سے تقریباً 55 افراد اندر پھنس گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی بدترین اور غیر انسانی جارحیت میں اب تک کم از کم 339,53 فلسطینی شہید اور 034,121 زخمی ہوئے ہیں۔

برطانیہ کی لبرل ڈیموکریٹ لیلیٰ موران نے برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلاشبہ برطانیہ کے وزیروں نے حال ہی میں اسرائیل کے بارے میں تنقیدی لہجے میں بیانات دیے ہیں۔ تاہم اس تنقیدی لہجے کو عملی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے ایک بامعنی اور ٹھوس پالیسی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا اسرائیل کے خلاف سخت بیانات اور بیانیہ اپنی جگہ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ اب کچھ نظر آنے والے اقدامات بھی کرنے چاہئیں۔ کیونکہ غزہ کے فلسطینی عوام ناقابل برداشت صورت حال سے دوچار ہیں۔ لبرل ڈیموکریٹ سیاستدان لیلیٰ موران کے اس مطالبے کو گارڈین نے بھی اتوار کے روز شائع کیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اب بھی پریشان ہوں اگرچہ وزیروں نے بدلے ہوئے الفاظ اور لہجے میں بیانات دیے ہیں۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ عملی اقدام کیے جائیں۔ ان کے یہ خیالات اس وقت سامنے آئے ہیں جب اسرائیل نے غزہ میں فوجی نفری میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ غزہ کے فلسطینیوں کے لیے امدادی سامان، خوراک و ادویات کی ترسیل بھی روک دی ہے۔ نیز اسرائیل کو عالمی برادری کی جانب سے اس عملداری پر دباؤ کا سامنا ہے۔ خیال رہے ہمیش فالکنر وزیر برائے مشرق وسطی نے بدھ کے روز اسرائیل کی طرف سے غزہ میں ناکہ بندی کیے جانے کو ظالمانہ اور ناقابل دفاع قرار دیا ہے۔ ڈیوڈ لیمی نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ برطانیہ فرانس و سعودی عرب کے ساتھ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے سے متعلق ڈسکشنز کر رہا ہے۔ یہ ڈسکشنز ماہ جون میں پیرس میں ہونے والی انٹرنیشنل کانفرنس سے متعلق ہیں۔ موران نے کہا برطانیہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے طرف بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں فلسطینیوں کا تحفظ کیا جائے گا اور اسرائیل کو واضح سگنل ملے گا کہ اس کے عمل کے اثرات ہوں گے۔

نیتن یاہو کا غزہ پر مکمل قبضہ کرنے کے عزم کا اعلان

امریکی دباؤ پر محدود امداد پہنچانے کی اجازت

تل ابیب، 19 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے غزہ میں محدود پیمانے پر بنیادی انسانی امداد کی تقسیم کی اجازت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ پر مکمل قبضہ کرے گا، اسرائیلی فوج نے غزہ کے دوسرے بڑے شہر خان یونس کے تمام شہریوں کو فوری جبری انخلا کا حکم بھی دے دیا۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے 'کان' نے وزیراعظم کے حوالے سے کہا ہے کہ ہم غزہ کی پٹی کے تمام علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ خان یونس میں آج صبح 'خصوصی آپریشن' کے بارے میں غیر تصدیق شدہ رپورٹس کے کے حوالے سے نیتن یاہو نے کہا کہ

اسرائیلی فورسز 'وہاں بہت اچھا کام کر رہی ہیں، تاہم میں زیادہ تفصیلات بیان نہیں کرسکتا۔ اسرائیلی فوج نے خان یونس کے لیے جبری نقل مکانی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ کے دوسرے بڑے شہر خان یونس کے رہائشیوں کو فوری طور پر علاقہ چھوڑنے کا حکم دیا ہے، اور خبردار کیا ہے کہ وہاں 'ایک بے مثال حملہ' ہونے والا ہے۔ جبری انخلا کا حکم اسرائیلی فوج کے عربی زبان کے ترجمان اویچائے ادرعی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیا، جو قریبی علاقوں بنی سہیلا اور عبسان پر بھی نافذ ہوگا۔ حکم نامے میں شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مغرب کی طرف واقع علاقے المواسی منتقل ہوجائیں۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اخان یونس کو فوری طور پر ایک 'خطرناک جنگی زون' تصور کیا جائے گا۔ یہ حکم اس سے ایک دن قبل اسرائیلی فوج کی جانب سے وسطی غزہ کے علاقوں، بشمول جنوبی دیر البلح میں واقع القارعہ، کے لیے بھی جاری کیا گیا تھا، جہاں فوج نے اپنے حملوں کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔

فلسطینی شہداء، اسیران اور زخمیوں کے ایک ہزار اقارب کے حج کی میزبانی کی ہدایت: شاہ سلمان

ریاض، 19 مئی (یو این آئی) خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے مظلوم فلسطینی قوم کے شہداء، قیدیوں (اسیران) اور زخمیوں کے اہل خانہ میں سے 1000 مرد و خواتین کو رواں سال 1446 ہجری کے حج کے لیے اپنی ذاتی خرچ پر مکہ مکرمہ بلانے اور ان کے حج کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ یہ اقدام "خادم الحرمین الشریفین کا حج، عمرہ اور زیارت پروگرام" کا حصہ جسے سعودی وزارتِ مذہبی امور اور دعوت و ارشاد عملی جامہ پہناتی ہے۔ اس پرمسرت موقع پر وزیر امور اسلامی، دعوت و ارشاد اور پروگرام کے نگران اعلیٰ شیخ ڈاکٹر عبداللطیف آل الشیخ نے شاہ سلمان اور ولی عہد و وزیرِ اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کا دل

کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام سعودی قیادت کی فلسطینی عوام کے ساتھ بےلوث محبت، مسلسل ہمدردی اور اسلامی اخوت کے جذبے کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی عوام کے لیے حج کے سفر کو آسان بنانے کی یہ میزبانی سعودی قیادت کی دیرینہ ترجیحات کا تسلسل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے ہی شاہی فرمان جاری ہوا، وزارت داخلہ نے ایک مربوط عملی منصوبہ ترتیب دیا، جس کے تحت ان فلسطینی مہمانوں کی روانگی، قیام اور واپسی تک ہر ممکن سہولت اور خدمت فراہم کی جائے گی۔ یہ خدمات مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کے دوران ایک منظم نظام کے تحت مہیا کی جائیں گی۔ آل الشیخ نے بتایا کہ یہ پروگرام 1417 ہجری سے شروع ہوا تھا اور اب تک دنیا بھر سے 64 ہزار سے زائد مسلمانوں کو حج کا شرف حاصل کروا چکا ہے، جو کہ مملکتِ سعودی عرب کی اسلامی دنیا کی خدمت اور مسلمانوں کے دلوں میں اپنی خصوصی مقام کو مضبوط کرنے کی مسلسل کاوشوں کا مظہر ہے۔

ایٹمی حق سے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی نہیں: وزیر خارجہ

تہران (ایجنسی): عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی ایرانی ہم منصب سید عباس عراقچی کی دعوت پر تہران ڈائیلاگ فورم میں شرکت کے لیے ایران آئے۔ اس موقع پر وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اپنے عمانی ہم منصب کی فورم میں شرکت کا شکریہ ادا کیا اور اسے دنیا خصوصاً پڑوسی ممالک کے مابین مشاورت اور تعاون کا ایک قیمتی موقع قرار دیا تاکہ مشترکہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ پیدا ہونے والے مواقع سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔ اس موقع پر عمان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسعیدی نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ایران اپنے جوہری حقوق سے دستبردار نہیں ہوگا اس ملاقات میں ایٹمی معاملے پر ایران اور امریکا کے بالواسطہ مذاکرات کی تازہ ترین پیشرفت کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ عمان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسعیدی نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سلطان عمان دو طرفہ دوستانہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ترک ہم منصب

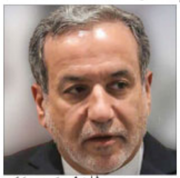

ہاکان فیدان کے ساتھ ٹیلی فونی رابطہ کر کے ان کو بھی ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات اور تین یورپی ممالک کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں سے آگاہ کیا۔ انھوں نے زور دیا کہ اگر مخالف فریق سنجیدہ ہو اور پابندیوں کے خاتمے کے بدلے ایران کے جائز حقوق کا احترام کیا جائے تو نیوکلیئر معاہدے کے لئے تیار ہے۔ گفتگو کے دوران ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے بھی ایران کے تعمیری اور سفارتی رویے کی تعریف کرتے ہوئے ترکی کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی آمادگی ظاہر کی۔ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکریٹری جنرل سے بھی ملاقات میں رکن ممالک کے ساتھ فعال تعاون اور باہمی روابط کے فروغ کو اولین ترجیح قرار دیا۔ اس ملاقات میں سید عباس عراقچی نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم میں فعال کردار ادا کرنا ایران کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے تنظیم کے رکن ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں موثر مفاہمت اور فعال تعاون کے فروغ، تنظیم کے سیکریٹریٹ اور خود سیکریٹری جنرل کے کردار، خطے اور عالمی سطح پر تنظیم کی سرگرمیوں اور دیگر تنظیموں کے ساتھ اشتراک عمل کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سکریٹری جنرل نورلان یرمکبایف نے اپنے دورہ تہران اور تہران ڈائیلاگ فورم کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس فورم کے زیر بحث موضوعات رکن ممالک بالخصوص شنگھائی تنظیم کے اراکین کے درمیان تعاون کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے چین کی صدارت میں شنگھائی تنظیم کے آئندہ پروگراموں اور منصوبوں سے متعلق تفصیلات بتاتے ہوئے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایران کی جانب سے پیش کیے گئے مفید مشوروں اور تجاویز سے فائدہ اٹھا کر شنگھائی اور برکس جیسی تنظیموں کے مابین کثیر جہتی تعاون کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

امریکہ میں خوفناک طوفان نے بڑے پیمانے پر مچائی تباہی

25 سے زائد افراد ہلاک؛ لاکھوں گھروں میں بجلی بند

ورجینیا (ایجنسی): امریکی ریاستوں میسوری، کینٹکی اور ورجینیا میں شدید طوفان کے باعث 25 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ اس خوفناک طوفان میں مکانات اور کاروباری ادارے تباہ ہوگئے اور لاکھوں لوگوں کے گھروں کو بجلی کی فراہمی منقطع ہوگئی۔ کینٹکی کے گورنر اینڈی بیشیر نے کہا کہ جمعہ کی رات آنے والے طوفان میں کم از کم 18 افراد ہلاک ہوئے۔ دریں اثنا، میسوری حکام نے بتایا کہ وہاں سات دیگر افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق ورجینیا میں طوفان کے باعث درخت گرنے سے دو افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ خبر کے مطابق طوفان کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے بڑے پیمانے پر لوگوں کی جانیں لے لیں۔ 38 سالہ جیمی برنز اپنے شوہر اور بیٹے کے ساتھ لندن، کینٹکی میں ایک ٹریلر ہوم میں رہتی ہیں۔ جب طوفان آیا تو اس نے اپنی بہن کے اینٹوں کے گھر کے تہہ خانے میں چھپ کر جان بچائی۔ اس خوفناک طوفان نے علاقے کے 100 سے 200 مکانات کو تباہ کر دیا۔ برنز نے اے ایف پی کے ساتھ ایک ٹیلی فون انٹرویو میں طوفان کی شدت بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ طوفان نے یہاں کے لوگوں سے سب کچھ چھین لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 30 سال سے اس علاقے میں جو کچھ تھا، سب کچھ تباہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے رحم طوفان نے پورے علاقے کو لپیٹ میں لے رکھا ہے، جیسے وہاں پہلے کچھ نہیں تھا۔ مقامی میڈیا کی طرف سے شیئر کی گئی ڈرون فوٹیج میں لندن میں تباہی کے مناظر دکھائے گئے، جس میں گھر چپٹے تھے۔ کنویں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئے ہیں اور درختوں کے تنے بغیر شاخوں کے کھڑے ہیں۔ اس شدید طوفان کی وجہ سے تینوں ریاستوں میں ہفتے کی رات دیر گئے 000,108 سے زیادہ لوگ اپنے گھروں میں بجلی سے محروم تھے۔ اس کے ساتھ ہی طوفان کی وجہ سے میسوری کے بڑے شہر سینٹ لوئس میں پانچ افراد ہلاک ہوگئے۔ حکام

نے اسے اپنی تاریخ کے شدید ترین طوفانوں میں سے ایک قرار دیا۔ دوسری جانب سکاٹ کاؤنٹی میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ اسٹیٹ ہائی وے پٹرول نے اے ایف پی کو ایک بیان میں یہ معلومات دی۔ اس کے ساتھ ہی اتوار اور پیر کو مزید شدید موسم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ہفتے کے روز جب ایک رپورٹر سے پوچھا گیا کہ کیا یہ سینٹ لوئس سے ٹکرانے والا اب تک کا بدترین طوفان ہے۔ اس پر میئر کارا اسپینسر نے جواب دیا کہ وہ اس طوفان کو شدید ترین طوفان کہوں گی۔ تباہی کا منظر دل دہلا دینے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں 38 افراد زخمی اور تقریباً 5000 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ سی بی ایس فوٹیج کے مطابق، سینٹ لوئس کے ایک محلے میں، ایک چرچ کو بھاری نقصان پہنچا۔ دریں اثنا، امدادی کارکن ہفتے کی صبح عمارت کے قریب متاثرین کا علاج کرتے رہے۔ سینٹینیئل کرسچن چرچ کے پادری ڈیرک پرکنز نے سی بی ایس کو بتایا کہ "یہ طوفان کا یہاں آنا اور رہائشیوں اور چرچ کو اتنا نقصان پہنچانا خوفناک ہے۔" یہ سب دیکھ کر اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے۔ چرچ میں خدمات انجام دینے والے بروس میڈیسن نے کہا کہ کمیونٹی اس سانحے سے نمٹنے کے لیے اکٹھے ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طوفان میں لاپتہ ہونے والوں کی سلامتی کے لیے نیک تمنائیں کی جا رہی ہیں۔ اس کی تلاش جاری ہے۔ تاہم خراب موسم سے پہلے وارننگ دی گئی تھی۔ بیشیر نے احتیاط کے طور پر جمعہ کو ہنگامی حالت کا اعلان کیا۔ لیکن اموات کی تعداد اس بارے میں سوالات اٹھا سکتی ہے کہ آیا ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے کی گئی گہری کٹوتیوں نے نیشنل ویدر سروس کی پیش گوئی کرنے والی ٹیموں کو خطرناک حد تک کم عملہ چھوڑ دیا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق، اس سال NWS کے 200,4 ملازمین میں سے ایک اندازے کے مطابق 500 کو برطرف یا قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی گئی ہے۔ نیشنل اوشینک اینڈ ایٹموسفیرک ایڈمنسٹریشن (NOAA) کے مطابق، 2004 کے مقابلے میں گزشتہ سال ریاستہائے متحدہ میں تقریباً 800,1 طوفان آئے تھے۔

سابق امریکی صدر بائیڈن میں جارحانہ کینسر کی تشخیص

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی سابق صدر جو بائیڈن کے دفتر کا کہنا ہے کہ 82 سالہ امریکی رہنما میں پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص ہوئی ہے۔ بائیڈن نے 2021 سے 2025 تک صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور پھر انتخابات میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے دفتر نے اتوار کے روز بتایا کہ ان میں جمعے کے روز پروسٹیٹ کینسر کی ایک جارحانہ شکل کی تشخیص ہوئی ہے۔ ان کے دفتر نے کہا،

ہارمون کے تئیں حساس معلوم ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اس کا موثر انتظام ممکن ہے۔" پروسٹیٹ کینسر کی شدت کے لحاظ سے ایک سے 10 کے پیمانے پر درجہ بندی کی جاتی ہے، جسے گلیسن اسکور کہا جاتا ہے۔ اس حوالے سے بیان میں کہا گیا ہے کہ بائیڈن کے پروسٹیٹ کی تشخیص کو نو کا گلیسن اسکور دیا گیا ہے، یعنی اس کے اثرات ہڈی تک پھیل چکے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 82 سالہ بائیڈن اپنے اہل خانہ کے ساتھ علاج کی تفصیلات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ بائیڈن کا خاندان پہلے بھی اس بیماری سے متاثر ہو چکا ہے اور جو بائیڈن کے بیٹے بیو کا سن 2015 میں دماغی کینسر سے انتقال ہو گیا تھا۔ جو بائیڈن نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز سن 1972 میں اس وقت کیا، جب وہ شمال مشرقی ریاست ڈیلاویئر کے سینیٹر منتخب ہوئے۔ اس عہدے پر انہوں نے چھ بار خدمات انجام دیں۔ سن 2009 اور 2017 کے درمیان براک اوباما کے دو صدارتی ادوار کے دوران 47 ویں نائب صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے کے بعد بائیڈن نے موجودہ ڈونلڈ ٹرمپ کو شکست دے کر 2021 سے 2025 تک صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے جولائی 2024 میں جسمانی صحت اور ذہنی تندرستی کے بارے میں میڈیا کی شدید تشویش کے درمیان دوبارہ انتخاب میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح بائیڈن کی سابق نائب صدر کملا ہیرس نے ڈیموکریٹک پارٹی کی نامزدگی تسلیم کی اور انتخاب لڑا، تاہم انہیں ٹرمپ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بائیڈن نے جب 2020 کا الیکشن جیتا تھا، تو وہ امریکی تاریخ کے معمر ترین صدر تھے۔ تاہم چار برس بعد 78 سالہ ٹرمپ نے اس ریکارڈ کو بھی توڑ دیا۔ بائیڈن کے جانشین ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں اس خبر پر افسوس کا اظہار کیا۔ ٹرمپ نے کہا، میلانیا اور مجھے جو بائیڈن کی حالیہ طبی تشخیص کے بارے میں سن کر دکھ ہوا ہے۔ ہم جِل اور خاندان کے لیے اپنی گرم جوشی اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں، اور ہم جو کی جلد اور کامیاب صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ کملا ہیرس، جنہوں نے بائیڈن کے ماتحت نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دیں، کہا کہ وہ فی الوقت سابق صدر کو اپنے خاندان کے دلوں اور دعاؤں" میں رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا: جو ایک فائٹر ہیں اور میں جانتی ہوں کہ وہ اس چیلنج کا مقابلہ اسی طاقت، لچک اور امید کے ساتھ کریں گے، جو ہمیشہ ان کی زندگی اور قیادت کی پہچان رہا ہے۔" سابق صدر براک اوباما، جن کے ماتحت بائیڈن نائب صدر رہے تھے، نے بھی اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اوباما نے کہا کسی بھی شخص نے کینسر کی تمام شکلوں کا کامیاب علاج تلاش کرنے کے لیے جو بائیڈن سے زیادہ کام نہیں کیا اور مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے ٹریڈ مارک کے عزم اور فضل کے ساتھ اس چیلنج کا مقابلہ کریں گے۔ ہم ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔"

جو بائیڈن کی بیماری پر ٹرمپ اور اوباما کا فکرمندی کا اظہار

واشنگٹن، 19 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جو بائیڈن کی بیماری کا سن کر افسردگی کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ وہ اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ جو بائیڈن کی حالیہ طبی تشخیص کے بارے میں سن کر دکھی ہیں۔ انھوں نے سابق خاتون اول جل بائیڈن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "ہم جل اور خاندان کے لیے اپنی پرتپاک اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں، اور ہم جو کی تیز اور کامیاب صحت یابی کے خواہش مند ہیں۔" سابق امریکی صدر بارک اوباما نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ اور ان کی اہلیہ مشیل پورے بائیڈن خاندان کے بارے میں فکرمند ہیں۔ اوباما نے کہا کینسر کے لیے کامیاب علاج تلاش کرنے کے لیے جو بائیڈن سے زیادہ کسی نے بھی کام نہیں کیا، اور مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے اس عزم اور وقار کے ساتھ اس چیلنج کا مقابلہ کریں گے، ہم جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔

بلوچستان میں کار بم دھماکا، چار افراد ہلاک

بلوچستان۔(ایجنسی) پاکستان کے شورش زدہ جنوب مغربی صوبے بلوچستان میں ایک کار بم دھماکے میں چار افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے۔ حالیہ کچھ عرصے میں بلوچستان میں پرتشدد واقعات میں نمایاں اضافہ نوٹ کیا گیا ہے۔ کار بم دھماکے کا یہ واقعہ اتوار کی شب قلعہ عبداللہ کے علاقے میں ہوا۔ بلوچستان کا یہ علاقہ افغانستان سے متصل ہے۔ مقامی ڈپٹی کمشنر عبداللہ ریاض نے خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ دھماکے سے متعدد دکانوں اور ایک قریبی عمارت کی بیرونی دیوار کو بھی نقصان پہنچا۔ بتایا گیا ہے کہ اس عمارت میں نیم فوجی دستوں کے اہلکار موجود تھے۔ تاحال کسی گروہ نے اس بم دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ تاہم شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس واقعے میں بلوچ علیحدگی پسند ملوث ہو سکتے ہیں۔ یہ بات اہم ہے کہ بلوچستان میں علیحدگی پسندی کی مسلح تحریک میں ملوث گروہ سکیورٹی اہلکاروں اور عام شہریوں کو تواتر سے نشانہ بناتے رہتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے اس [illegible] جاری ہیں۔ بلوچستان ایک طویل عرصے سے شورش کا شکار ہے، جہاں متعدد علیحدگی پسند گروپ حملے کرتے رہے ہیں۔ علیحدگی پسندی کی مسلح تحریک میں کالعدم بلوچ لبریشن آرمی بھی شامل ہے، جسے 2019 میں امریکہ نے دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا۔ پاکستان بلوچستان میں پرتشدد کارروائیوں کا الزام اپنے حریف بھارت پر الزام عائد کرتا ہے۔ اسلام آباد کا موقف ہے کہ بھارت بلوچ لبریشن آرمی اور پاکستانی طالبان جیسے گروپوں کی حمایت کر رہا ہے، جنہوں نے حالیہ مہینوں میں پاکستان میں حملے تیز کر دیے ہیں۔ مارچ میں ہونے والے ایک مہلک حملے میں، بلوچ لبریشن آرمی کے جنگجوؤں نے بلوچستان میں ایک ٹرین پر حملے کے دوران 33 افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔ اس ماہ کے آغاز میں، بلوچ لبریشن آرمی نے ایک غیر معمولی قدم اٹھاتے ہوئے بھارت سے پاکستان کے خلاف مدد طلب کی تھی۔ بی ایل اے نے 11 مئی کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا اگر ہمیں دنیا، خاص طور پر بھارت سے سیاسی، سفارتی اور دفاعی حمایت حاصل ہوجائے، تو بلوچ قوم پاکستان سے علیحدہ ہوکر ایک پرامن، خوشحال اور آزاد بلوچستان کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔"

ایزدی لڑکیوں کے ساتھ زیادتی، جرمنی میں مقدمہ شروع

برلن (ایجنسی) جرمنی کے شہر میونخ میں پیر کے روز ایک عراقی جوڑے کے خلاف مقدمے کی سماعت شروع ہو رہی ہے۔ اس شادی شدہ جوڑے پر الزامات ہیں کہ اس نے داعش کی رکنیت حاصل کی اور ایزدی مذہبی اقلیت کی دو کم سن بچیوں کے اغوا، جنسی استحصال، جبری مشقت، تشدد اور مذہب تبدیلی جیسے سنگین جرائم کا ارتکاب ہے۔ تینتالیس سالہ مرد اور اس کی اتنیس سالہ بیوی پر نسل کشی، انسانوں کی اسمگلنگ اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ استغاثہ کے مطابق سن دو ہزار پندرہ میں اس شخص نے اپنی بیوی کے کہنے پر ایک پانچ سالہ ایزدی بچی کو خریدا۔ اطلاعات ہیں کہ ان دونوں نے اس معصوم بچی کو عراق اور شام میں دو سال تک قید رکھا گیا، جہاں اسے جنسی استحصال، جبری مشقت اور اذیت کا سامنا کرنا پڑا۔ بعد ازاں سن 2017 میں ایک اور بارہ سالہ ایزدی لڑکی کو بھی خرید کر اسی طرح اذیتیں دی گئیں۔ نومبر سن دو ہزار سترہ میں دونوں لڑکیوں کو داعش کے دیگر ارکان کے حوالے کر دیا گیا۔ بڑی عمر کی لڑکی کو بعد میں اس کا خاندان تاوان دے کر واپس لے آیا مگر کم عمر بچی کا آج تک کچھ پتا نہیں چل سکا۔ یہ جوڑا اپریل سن 2024 میں جرمنی کی ریاست باویریا میں گرفتار کیا گیا اور تب سے حراست میں ہے۔ استغاثہ نے عدالت کو بتایا کہ اس مرد نے ان دونوں لڑکیوں کو ریپ کا نشانہ بنایا جبکہ اس کی اہلیہ نے اس میں معاونت فراہم کی۔

متحدہ عرب امارات: کوسٹ گارڈ نے 16 افراد کو ڈوبنے سے بچا لیا

ابوظہبی، 19 مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں سرچ اینڈ ریسکیو سینٹر اور کوسٹ گارڈ نے ساحل کے قریب ڈوبنے والی کشتی اور کارگو شپ سے 16 افراد کو ریسکیو کر کے ڈوبنے سے بچا لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اماراتی شہری اور غیر ملکیوں کو ریسکیو کیا گیا ہے۔ کوسٹ گارڈ نے پہلے واقعہ میں تین ایشیائی شہریوں کو ریسکیو کیا، کارگو شپ ڈوبنے کے قریب تھا۔ نیشنل گارڈ نے دوسرے واقعے میں پکنک کے لیے آنے والے 13 افراد کو بچایا، جن کی کشتی ڈوبنے والی تھی۔ گزشتہ ہفتے ایک انڈین شہری کو کارگو شپ سے ریسکیو کر کے اسپتال کر دیا گیا تھا، جو آگ لگنے سے جھلس گیا تھا۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات میں ٹریولنگ کمپنیوں کے عہدیداروں کا کہنا تھا کہ مملکت میں آئندہ 2 ماہ کے دوران فضائی ٹکٹوں کی قیمتیں معمول سے 35 فیصد زیادہ رہنے کا امکان ہے۔ مقامی مارکیٹ میں سفر و سیاحت کی ایجنسیوں کے ذمہ داران کا کہنا ہے کہ 2 ماہ کے دوران سفر کی طلب میں نمایاں اضافہ ہوجائے گا۔ عیدالاضحیٰ جبکہ جون کے آخر میں اسکول تعطیلات شروع ہونے پر طلب مزید بڑھ جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق فضائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ کچھ مقامات کی طلب میں معمول سے 35 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔ اگر آپ سفر کا ارادہ رکھتے ہیں تو جلد بکنگ کروالیں۔ ایجنسیوں کے مطابق بیشتر پروازوں میں ابھی سے بکنگ کی شرح ریکارڈ سے زیادہ تک پہنچ چکی ہے۔

یوپی: ریاست میں بجلی کے نرخ 30 فیصد بڑھ سکتے ہیں

پاور کارپوریشن کو 19600 کروڑ کا نقصان

لکھنؤ۔ یوپی میں بجلی کے نرخ: یوپی میں بجلی کے نرخ 30 فیصد بڑھ سکتے ہیں۔ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کے پاس نظر ثانی شدہ سالانہ ریونیو ضرورت کی تجویز دائر کی گئی ہے۔ پاور کارپوریشن نے پیر کو الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن میں نظر ثانی شدہ سالانہ ریونیو کی ضرورت کی تجویز دائر کی۔ اس نے بجلی کے نرخوں میں 30 فیصد اضافے کی تجویز پیش کی ہے، جس سے مالی سال 2025-26 میں 19600 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ریگولیٹری کمیشن سے کہا گیا ہے کہ وہ پاور کارپوریشن کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے اس پر غور کرے۔ دوسری جانب بجلی کے نرخوں میں اضافے کی مخالفت بھی شروع ہوگئی ہے۔ توانائی اور صارفین کی تنظیموں نے نجی مکانات کی حمایت کا الزام لگایا ہے۔ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن میں سالانہ ریونیو ریکوائرمنٹ (ARR) داخل کرنے کے بعد پاور کارپوریشن نے ایک ہفتے کا وقت مانگا اور پیر کو نظر ثانی شدہ تجویز داخل کی۔ پچھلی بار اے آر آر میں 9200 کروڑ روپے کا نقصان ہوا تھا۔ پیر کے روز پاور کارپوریشن اور ڈسکام نے مالی سال 2025-26 کے نظر ثانی شدہ کھاتوں کو اصل آمدنی اور اخراجات کی بنیاد پر پیش کیا۔ بتایا گیا کہ مالی سال 2024-25 میں بجلی کمپنیاں صرف 88 فیصد بجلی کے بلوں کی وصولی کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں جس کی وجہ سے ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی سبسڈی کے بعد بھی یہ فرق بڑھ کر 542,13 کروڑ ہوگیا ہے جو کہ سال 2023-24 میں 378,4 کروڑ تھا۔

اسی طرح اس مالی سال 2025-26 میں خسارہ بڑھ کر 600,19 کروڑ تک پہنچنے کا امکان ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ گزشتہ چار سالوں میں کارپوریشن اور ڈسکام کے اخراجات میں 3.8 فیصد اور آمدنی میں 7.6 فیصد اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے کیش گیپ میں سالانہ 4.12 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ آمدنی کا فرق سال 2020-21 میں 447,30 کروڑ روپے تھا جو سال 2024-25 میں بڑھ کر 515,48 کروڑ روپے ہوگیا۔ مالی سال 2025-26 کے لیے یہ نقدی فرق تقریباً 530,54 کروڑ روپے ہونے کا تخمینہ ہے۔ اس طرح گزشتہ ایک سال میں کیش گیپ میں 5.23 فیصد اضافہ ہوا ہے اور بینک لون میں 28 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا ہر صارف کو عدم وصولی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اس تجویز میں کہا گیا ہے کہ مستثنیات کو چھوڑ کر، صارفین کو دیے جانے والے بجلی کے بل کے مقابلے میں مکمل وصولی نہیں کی جارہی ہے۔ بجلی کے نرخوں کے تعین کے لیے 100 فیصد وصولی کی کارکردگی کا اندازہ لگانا مکمل طور پر ناقابل عمل ہے۔ ٹرانسفارمرز کا نقصان اب بھی 10 فیصد سے زائد ہے۔ بجلی بل وصولی مہم چلانے کے بعد بھی 242.54 لاکھ صارفین نے ایک بار بھی بجلی کا بل ادا نہیں کیا۔ ان تمام صارفین پر 353,36 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ اسی وقت، 65.78 لاکھ لوگوں نے گزشتہ چھ ماہ سے اپنے بجلی کے بل ادا نہیں کیے ہیں۔ ان کے پاس 117,36 کروڑ روپے کا بجلی کا بل بھی باقی ہے۔ مالی سال 2023-24 میں، اتر پردیش پاور کارپوریشن اور ڈسکامس کا کل خرچ 209,107 کروڑ روپے رہا ہے، جس میں بنیادی طور پر توانائی کی خریداری پر 013,77 کروڑ روپے، آپریشن اور دیکھ بھال میں 927,7 کروڑ روپے، سود کی ادائیگی میں 286,6 کروڑ روپے اور قرض کی ادائیگی میں صرف 13 کروڑ روپے، قرض کی ادائیگی میں صرف 13 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ 955,67 کروڑ کی آمدنی ہوئی ہے۔ اس طرح کل نقدی فرق 254,39 کروڑ روپے تھا۔ اس کو پورا کرنے کے لیے 494,19 کروڑ روپے کی رقم سبسڈی کے طور پر دی گئی اور حکومت نے نقصان کی مالی امداد/ گرانٹ کی شکل میں 850,13 کروڑ روپے کی رقم دے کر مدد کی۔ اس کے باوجود، 910,5 کروڑ روپے کے باقی نقد فرق کو پاور کارپوریشن اور ڈسکام نے اضافی قرض لے کر پورا کیا۔ اسی طرح مالی سال 2024-25 میں پاور کارپوریشن اور ڈسکام کا کل خرچ 511,10,1 کروڑ روپے رہا ہے۔ توانائی کی خریداری کے اخراجات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 12 فیصد اور آپریشن اور دیکھ بھال کے اخراجات میں 6 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان اخراجات کے مقابلے میں صرف 996,61 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 8 فیصد کم ہے۔

ریاست کے 35 سرحدی دیہات سیاحتی گاؤں بن جائیں گے: جے ویر سنگھ

مقامی ثقافت، خوراک اور لوک کلچر اب سیاحت کی نئی شناخت بنیں گے

لکھنؤ: 19 مئی۔ محکمہ سیاحت ریاست کے سرحدی دیہات کو سیاحت کے نقشے پر لانے کے لیے بڑے قدم اٹھا رہا ہے۔ ریاستی حکومت سات سرحدی اضلاع کے 35 گاؤں کو سیاحتی گاؤں کے طور پر ترقی دے گی۔ اس اقدام سے نہ صرف ان گاؤں میں روزگار کے نئے مواقع وضع ہوں گے بلکہ ملک اور دنیا بھر کے سیاح یہاں کی لوک ثقافت، طرز زندگی، روایات، لباس، خوراک اور حیاتیاتی تنوع سے بھی واقف ہوسکیں گے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، شراوستی، بلرام پور، بہرائچ، لکھیم پور کھیری اور پیلی بھیت اضلاع کے منتخب دیہاتوں میں دیہی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ ہر گاؤں میں 10-10 ہوم اسٹے یونٹ تیار کیے جائیں گے، جہاں سیاح دیہی ماحول میں رہ سکیں گے اور مقامی ثقافت کا تجربہ کرسکیں گے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت مقامی نوجوانوں کو کہانی سنانے کی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ گاؤں کی کہانیاں، افسانے اور فضائی تصویریں بیان کرسکیں۔ اس کے ساتھ ہی سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کو روایتی پکوان پکانے کی تربیت دی جائے گی، تاکہ سیاح بھی گاؤں کے باورچی خانے کے ذائقے سے لطف اندوز ہوسکیں۔ حکومت کے منصوبے کے تحت تھارو قبیلے کی خوبصورت دستکاری مصنوعات کو مقامی مارکیٹوں اور آن لائن پلیٹ فارمز سے منسلک کیا جائے گا جس سے نہ صرف ان روایتی فنون کو پہچان ملے گی بلکہ مقامی کاریگروں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ سیاحتی گاؤں اسکیم صرف سیاحت ہی نہیں بلکہ خود انحصاری، خواتین کو بااختیار بنانے اور ثقافتی تحفظ کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ اس سے سرحدی دیہاتوں میں ترقی کی روشنی آئے گی اور وہاں کے ورثے کو نئی زندگی ملے گی۔ اتر پردیش اب سیاحت کے ذریعے اپنے گاؤں کو عالمی معیار کا پلیٹ فارم دینے کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

سنت کبیر نگر: عصمت دری کے مجرم کو عمر قید

سنت کبیر نگر: 19 مئی (یو این آئی) اتر پردیش سنت کبیر نگر ضلع کی پولیس کی موثر پیروی کے نتیجے میں نابالغ سے عصمت دری کے مجرم کو عدالت اے ایس جے/ ایس پی جے/ پاکسو ایکٹ سنت کبیر نگر کے ذریعہ خاطی پائے جانے کے بعد عمر قید و 10 ہزار روپے کے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ایس پی سندیپ کمار مینا نے یہاں بتایا کہ ڈائرکٹر جنرل اتر پردیش کے چلائے جارہے 'آپریشن کنوکشن' مہم کے تحت سنت کبیر نگر پولیس کے ذریعہ معیاری تفتیش اور پراسیکیوشن کے ذریعہ موثر پیروی کے ضمن میں آج عدالت اے ایس جے/ ایس پی جے/ پاکسو ایکٹ سنت کبیر نگر کے ذریعہ مجرم کو نابالغ سے عصمت دری کے معاملے میں عمر قید کی جیل و 10 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تھانہ بیلہر کلا ضلع سنت کبیر نگر سے متعلق ملزم سرویش کمار ولد رام ادھارے باشندہ نگر پنچایت بیلہر کلا ٹولہ پنچھرا تھانہ بیلہر کلا ضلع سنت کبیر نگر کو عمر قید اور 10 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ جرمانہ جمع نہ کرنے پر مزید ایک سال کی سزا کاٹنی ہوگی۔

اشوکا یونیورسٹی کے گرفتار ایسوسی ایٹ پروفیسر کو بی جے پی لیڈر کی حمایت

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) امبیڈکر نگر کے سابق ایم پی اور بی جے پی لیڈر رتیش پانڈے نے اتوار کو دہلی میں اشوکا یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ گرفتاری جائز نہیں ہے اور فوری انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ نے اپنے انسٹاگرام پر لکھا کہ اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری بدقسمتی ہے۔ میں پروفیسر علی خان کو ذاتی طور پر جانتا ہوں، ہم دونوں ایک عرصے سے دوست ہیں۔ اس کے گھر والوں کو بھی اس وقت اس کی ضرورت ہے۔ قوم کے تئیں ان کی لگن پر کوئی سوالیہ نشان نہیں لگ سکتا ہے۔ اس نے سوشل میڈیا پوسٹ کو بھی ڈیلیٹ کردیا تھا جس کی بنیاد پر ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کرلیا گیا تھا۔ ویسے بھی اس پوسٹ میں کچھ نہیں کہا گیا جس کے لیے پولیس میں شکایت درج کی جائے یا اسے گرفتار کیا جائے۔ مجھے امید ہے کہ پروفیسر علی خان کو جلد انصاف ملے گا۔ اس طرح کام کرنا جائز نہیں۔ سابق رکن پارلیمنٹ کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب آپریشن سندھ میں شامل خواتین آرمی آفیسرز کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کے بارے میں قابل اعتراض تبصروں پر ملک غصے سے بھڑک رہا ہے۔ اس پر مختلف جماعتوں کے رہنما سیاست کررہے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ پروفیسر علی خان اصل میں سیتا پور کے محمود آباد کے رہنے والے ہیں اور ریاست محمود آباد کے راجا امیر احمد خان کے بیٹے ہیں اور ان کی وفات کے بعد وراثت کے وارث بھی ہیں۔ خواتین فوجی افسران پر قابل اعتراض ریمارکس پر ویمن کمیشن کی چیئر پرسن نے نوٹس جاری کیا تھا تاہم علی خان نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا۔ اس معاملے میں علی خان کے خلاف دو مقدمات درج کیے گئے تھے۔ سابق ایم پی رتیش پانڈے نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے لندن میں پروفیسر علی خان کے ساتھ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ ان کے قریبی دوست بھی ہیں۔ ذاتی طور پر وہ پروفیسر کے ساتھ ہیں، اس کا پارٹی سے کوئی تعلق نہیں۔ علی خان کی اہلیہ حاملہ ہیں اور کسی بھی وقت ڈلیوری کرسکتی ہیں۔ ایسے میں گھر والوں کو اس کی ضرورت ہے۔ جس تبصرہ کے تناظر میں گرفتاری عمل میں لائی گئی اس میں فوجی حکام کے خلاف کوئی تبصرہ نہیں تھا۔

جونپور: نابالغ سے عصمت دری کے مجرم کو 7 سال کی قید

جونپور: 19 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے اڈیشنل سیشن جج پاکسو روپالی سکسینا کی عدالت نے 8 سال قبل نابالغ لڑکی سے عصمت دری کے الزام ثابت ہنے کے بعد پیر کو 7 سال کی قید و 15 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ پراسیکیوشن کے مطابق ضلع میں بدلا پور تھانہ علاقہ باشندہ ایک خاتون نے مقدمہ درج کرایا کہ 5 جولائی 2017 کی صبح 6:30 بجے اس کی نابالغ لڑکی ڈاکٹر سے دوا لینے کے لئے بازار گئی تھی۔ دو گھنٹے بعد واپس نہ آنے پر اس کی تلاش شروع کی گئی لیکن اس کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ اسے شبہ ہوا کہ اس کے ہی گاؤں کا رہنے والا افسر علی اپنی بولیرو گاڑی سے اسے زبردستی بھگا لے گیا ہوگا۔ کیونکہ ایک سال قبل اسکول سے آتے جاتے راستے میں اس نے بیٹی کے ساتھ بدتمیزی کی تھی۔ سرکاری وکیل وید پرکاش تیواری اور رمیش چندر پال کے ذریعہ کی گئی جرح و گواہوں کے بیان و ریکارڈ پر موجود دستاویزات کی بنیاد پر عدالت نے ملزم افسر علی کو لڑکی کے اغوا و عصمت دری کے معاملے میں خاطی قرار دیتے ہوئے 7 سال کی قید و 15 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ جبکہ اغوا میں معاون شہناز علی کو 5 سال کی قید و 5 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

آگ ہر سو لگی ہے نفرت کی □ کوئی تو آئے جو بجھائے جنگ

مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی نے "جنگ" ردیف پر مشاعرہ کا انعقاد کیا □ احمد ابراہیم علوی اور عطیہ بی نے افسانے پڑھے

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) آج دنیا جنگ کا میدان بنی ہوئی ہے۔ تیسری عالمی جنگ کے خطرات منڈلا رہے ہیں۔ کہیں پوری طرح سے امن و امان نہیں ہے۔ گھر سے باہر تک جنگ ہے۔ تاریخ کے اوراق بھی جنگ سے لبریز ہیں۔ ایسے میں شعرائے لکھنؤ کا لب کشا ہونا، اپنے جذبات کا اظہار کرنا لازم تھا۔ لہٰذا مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی نے اس دفعہ "جنگ" ردیف پر مشاعرے اور مذاکرے کی میز سجائی۔ صدارت ممتاز صحافی احمد ابراہیم علوی نے کی۔ نظامت رضوان احمد فاروق نے، اور بطور مہمان خصوصی محمد فاروق جاذب و ڈاکٹر زبیر انصاری نے شرکت فرمائی۔ مہمان اعزازی کی حیثیت سے ڈاکٹر سنجے مصر اشوق و حیدر علوی مشاعرے کا حصہ رہے۔ احمد ابراہیم علوی نے اپنی تحریر کے ذریعے تلخ حقائق سے پردہ ہٹایا۔ تحریر کا عنوان چونکاتا ہے۔ "جنگ کیوں نہ ہو" آج جنگ کاروبار ہے۔ ہر ملک نے طاقت کے اظہار اور حفاظت کے پیش نظر ایٹمی ذخائر اکٹھا کر رکھے ہیں۔ ان کا مظاہرہ بھی ہونا ہے۔ عالمی طاقتیں دولت کے حصول کے لئے امن و امان کے بجائے جنگ چاہتی ہیں اور وہ اپنے مشن میں کامیاب ہیں۔ اب جنگ اصولوں کی نہیں کاروبار کی ہے۔ جس میں شاطر دماغ لوگ کامیاب ہیں۔ عطیہ بی کا افسانہ "جنگ" غور و خوض سے سنا گیا۔ عطیہ بی نے بتایا۔ زندگی خود ایک جنگ ہے۔ صدر ذی وقار نے افسانے کی تعریف کی اور کہا۔ عطیہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔ انھیں اختتام میں عجلت سے گریز کرنا چاہئے۔ رضوان احمد فاروقی نے ہابیل و قابیل، موسیٰ اور فرعون کی جنگوں سے آج کی جنگوں تک کا منظر نامہ پیش کیا۔ ڈاکٹر منصور حسن خاں نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ آئندہ ردیف "شمس و قمر" ہے۔ منتخب کلام حاضر ہے:

امن عالم کے محافظ کیا کریں
ہر جگہ چھیڑے ہے جب شیطان جنگ
جاذب لکھنوی

کہ جب سے جنگ ہوئی حق سے اہل باطل کی
خلاف حق جو رہا ہے اسی نے ہاری جنگ
عابد نذر نظر

طور طریقے بھی بدلے ہیں جنگ نہیں پہلے جیسی
گھر کے اندر تک در آئی ہے اب تو میدانی جنگ
سنجے مصر اشوق

گر لوگ آج قیمت انسان جان لیں
ہوجائے کل جہان میں پھر تو محال جنگ
ڈاکٹر زبیر انصاری

آگ ہر سو لگی ہے نفرت کی
کوئی تو آئے جو بجھائے جنگ
حیدر علوی

ہم شہر امن کے باشندے ہم جنگ کی بابت کیا جانیں
ہم تو ہیں محبت کے شیدا، کیا ہوتی ہے نفرت کیا جانیں
شیدا صدیقی

کبھی تیغوں سے تلواروں سے اور نیزے سے ہوتی تھی
ترقی یافتہ اس دور میں ہے آسمانی جنگ
رضا لکھنوی

حامی ہیں جو بھی امن کے ان سے خطاب ہے
اچھا کہے جو اس کو، وہ خود خراب ہے
اختر ہاشمی

سارے جہاں میں آج یہی اک سوال ہے
ہمسایا ملک کرتے ہیں کیوں بار بار جنگ
رضوان فاروق

جنگ کی ہولناکیاں مت پوچھو
ننھے بچوں پہ بم گرائے جنگ
اعظم صدیقی

وقت کا ہر منظر ہی جیسے آگ کے شعلے اگلے
اہل نظر کی بات جو مانو، ہے نادانی جنگ
ڈاکٹر منصور حسن خاں

مسرور اب سمجھ میں یہ آئی ہے اپنے بات
مقصد ہے پیار و یار کا لب لباب جنگ
مسرور شاہ جہاں پوری

ساری دنیا کے حکمراں سن لیں
آبھی سکتی آسمانی جنگ
قاری شمشیر عالم

امن کے واسطے جو ہوتی ہے
ہے وہ میرے لئے عبادت جنگ
نعیم منظر لکھیم پوری

دنیا کے حاکموں کو سمجھ ہی نہیں عتیق
ہوتی ہے ہے ہر کسی کے لئے اک عذاب جنگ
ڈاکٹر عتیق فاروقی

مذکورہ شعراء کے علاوہ ارشاد جناب خلیلی، جلال لکھنوی، محمد علی مدہوش، فیضان خان، کشور عباس، اقبال اختر، محمد سلیم خان وغیرہ مشاعرے کا حصہ رہے۔

ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی ایک باوقار سیاسی قائد بھی تھے: مسلم مجلس

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) آل انڈیا مسلم مجلس کے بانی اور قائد ملت ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کے یوم وفات کے موقع پر آج دفتر مسلم مجلس، تکیہ پیر جلیل، قیصر باغ، لکھنؤ میں ایک روح پرور محفل قرآن خوانی کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے اجتماعی دعا کی گئی، جس کے بعد ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست کی صدارت مسلم مجلس کے ریاستی صدر ایڈوکیٹ محمد ندیم صدیقی نے کی۔ نشست میں مقررین نے ڈاکٹر فریدی کی علمی، طبی، سیاسی اور سماجی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف ایک ممتاز معالج تھے بلکہ ایک مدبر، بے لوث اور بااثر سیاسی رہنما بھی تھے۔ سنہ 1974 کے یوپی اسمبلی انتخابات کے موقع پر انہوں نے چرن سنگھ اور وراج نرائن جیسے قائدین کو ساتھ لے کر مسلم مجلس، لوک دل اور سوشلسٹ پارٹیوں کا ایک مضبوط اتحاد قائم کیا۔ ان کی قیادت میں اس سیاسی اتحاد نے مسلم، دلت اور پسماندہ طبقات کو سیاست میں نمائندگی دینے اور اقتدار میں شراکت داری دلانے کی ایک موثر کوشش کی، جس سے ریاست میں ان طبقات کے اندر غیر معمولی سیاسی بیداری پیدا ہوئی۔ مقررین نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسی انتخاب میں مسلم لیگ کی جانب سے علیحدہ امیدوار کھڑے کیے جانے کے باعث ووٹ تقسیم ہوا، جس سے کانگریس کو فائدہ پہنچا اور وہ حکومت بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ اس صورتحال نے ڈاکٹر فریدی کو گہرا صدمہ پہنچایا، اور اسی سال 19 مئی 1974 کو وہ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ اجلاس میں شریک مقررین نے کہا کہ اگر اس وقت ملت کے مفاد میں اتحاد کا مظاہرہ کیا جاتا، تو آج مسلمانوں کی سیاسی صورتحال کہیں بہتر ہوتی۔ آخر میں ڈاکٹر فریدی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی مغفرت کے لیے دعا کی گئی۔ دعا میں اس خواہش کا اظہار بھی کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ ملت اسلامیہ کو ڈاکٹر فریدی جیسے مخلص، دردمند اور اصول پسند قائد دوبارہ عطا فرمائے۔ نشست میں جن معزز حضرات نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا ان میں محمد مستقیم منصوری، قاری محمد ناصر، نوید احمد، ضمیر الدین، عارف نہال، محمد عرفان قادری، جمال اشرف ایڈوکیٹ، اور شعیب بن حبیب شامل تھے۔

اعظم گڑھ میں داماد پر ساس کے قتل کا الزام

پولیس نے کیا گرفتار، ساتھی کی مدد سے انجام دی واردات

اعظم گڑھ: 19 مئی (پی این ایس) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیمراج مینا کی ہدایت پر اترولیا پولس نے ایک قتل کیس کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے دو ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان سے قتل میں استعمال ہونے والا ایک پستول، دو میگزین اور واردات میں استعمال ہونے والی فور ویلر برآمد کرلی گئی۔ ساتھ ہی اس واردات میں دونوں ملزمان کا کوئی کردار نہیں پایا گیا۔ مذکورہ واقعہ کا انکشاف کرتے ہوئے ایس پی رورل چراغ جین نے کہا کہ یہ واردات 16 مئی 2025 کو اترولیا تھانہ علاقہ کے نوپور گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی کے شوہر رام ملی راج بھر نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور کہا کہ ان کے داماد سنجیو پانڈے عرف سنجو اور برسکھ سنگھ عرف سجیت کے درمیان کار کو آگے پیچھے کرنے پر جھگڑا ہوا۔ اس دوران اودھیش نارائن سنگھ عرف چنو اور بھگوان سنگھ بھی موقع پر پہنچ گئے، جس کی وجہ سے جھگڑا مزید بڑھ گیا۔ تنازعہ میں مداخلت کرنے آئی رام ملی کی بیوی راموتی دیوی کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ اس معاملے میں اترولیا پولس تھانے میں کیس درج کیا گیا تھا۔ ایس پی چراغ جین نے بتایا کہ 18 مئی کو ایک مخبر کی اطلاع پر ایس ایچ او امت کمار مشرا کی قیادت میں پولیس ٹیم نے منڈوہی سے بھیرا دیو مندر جانے والی سڑک پر ملزمان کو گھیر لیا اور انہیں گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان میں اودھیش نارائن سنگھ عرف چنو سنگھ ساکنہ نوپور گاؤں، سنجیو پانڈے عرف سنجو ساکن مصطفیٰ آباد، اہرولی تھانہ، امبیڈکر نگر ضلع شامل ہیں۔ اودھیش نارائن سنگھ کی فراہم کردہ معلومات کے بعد، اس کے پولٹری فارم کے قریب سے ایک پستول، دو میگزین اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد ہوئی۔

پرتاپ گڑھ: فوڈ فلائنگ اسکواڈ نے اداروں کا معائنہ کیا

پرتاپ گڑھ: 19 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں کمشنر فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن لکھنؤ کی ہدایت پر پیر کے روز فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے حکام نے مختلف بازاروں میں قائم فوڈ اداروں کا معائنہ کیا اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے مطابق نہ ہونے کے شبہ میں 06 اشیائے خورد و نوش کے نمونے حاصل کئے۔ حاصل کئے گئے نمونے فوڈ اینالسٹ لیبارٹری کو تجزیے کے لیے بھیجے جارہے ہیں۔ فوڈ اینالسٹ لیبارٹری کی ٹیسٹ رپورٹ موصول ہونے کے بعد معیار کے مطابق نہ پائے جانے والے نمونے بیچنے والوں کے خلاف قواعد کے مطابق سخت تادیبی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی محکمہ اطلاعات کی جانب سے آج جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق گرمی کے موسم میں عام لوگوں کو خوراک اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے معلومات پر مبنی موثر نفاذ کے لیے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔

بہتر انفراسٹرکچر فروغ دینے والے 12 اسکولوں کو دیئے گئے انورٹر۔ بیٹرا

سہارنپور: 19 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سہارنپور میں ڈی ایم منیش بنسل کے ذریعہ وکاس بھون آڈیٹوریم میں سرکاری اسکولوں میں بہتر کام کررہے 12 ٹیچروں کی حوصلہ افزائی کے ضمن میں ان اسکولوں میں غیر منقطع بجلی سپلائی کے لئے ایک انورٹر و 2 بیٹرا فی اسکول دیا گیا ہے۔ جن اسکولوں کو انورٹر بیٹریاں ملی ہیں ان میں پرائمری اسکول ناگلہ ویدبیگم پور پوارکا، پرائمری اسکول اٹری نانوتا، پرائمری اسکول انور پور براؤلی موہد، اپر پرائمری اسکول چکوالی، رام پور، پرائمری اسکول لبکاری، دیوبند، کمپوزٹ اسکول ٹولی نگر، اپر پرائمری اسکول دبکولا کمپوزٹ گنگوہ، پرائمری اسکول نئے پور ناگل، مہون پور گاڈا بلیا کھیڑی، پرائمری اسکول چھچہ کدیم، پرائمری اسکول سرسوہیٹری سرساوا، پرائمری اسکول رام گڑھ شامل ہیں۔ یہ کام ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ تمام گورنمنٹ اسکولوں کو خوبصورت بنانے کے مقصد سے کیا جارہا ہے۔ حوصلہ افزائی کے طور پر ضلع کے 22 بہترین اسکولوں کو تزئین کاری کے لیے منتخب کیا گیا اور انہیں تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ انہوں نے تمام ہیڈ ماسٹرز کو اسکول کے ٹائم ٹیبل کے مطابق سمارٹ کلاس استعمال کرنے کی ہدایت دی۔ سبکدوش ہونے والے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کی خصوصی کوششوں سے ضلع کے گورنمنٹ اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء کو جدید اور تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے مقصد سے سی ایس آر فنڈ سے ضلع کے 20 منتخب اسکولوں کو اسمارٹ پینل فراہم کیے گئے۔

عوام بی جے پی کو اقتدار سے باہر کرے گی: شیام لال پال

بہرائچ: 19 مئی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ریاستی صدر شیام لال پال نے حکمراں جماعت بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت مندر۔ مسجد اور ہندو۔ مسلمان کے مسئلے کو ابھار کر لوگوں کو آپس میں لڑانے کا کام کررہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے نظریہ کو فرقہ وارنہ قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ اس بار ہونے والے انتخابات میں عوام بی جے پی کو اقتدار سے باہر کردیں گے۔ ایس پی ریاستی صدر نے بی جے پی اور سماج وادی پارٹی کے درمیان ڈی این اے کے حوالے سے چل رہے سوشل میڈیا تنازع پر بھی اپنی بات رکھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا تحفظ کرنے والوں کا ڈی این اے یکساں ہے۔ جبکہ دفاع نہ کرنے والوں کا الگ ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے کئی لیڈروں کو متنازع قرار دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی کا ڈی این اے خالص ہے جو ملک کی سیکورٹی اور نوجوانوں کو روزگار دینے کے لئے وقف ہے۔ پال نے یہ بھی بتایا کہ سماج وادی پارٹی سبھی مذاہب کا احترام کرنے والی ایک سیکولر پارٹی ہے۔

29 اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے مشرقی اور ترائی علاقوں میں آئندہ چند دنوں میں موسم میں تبدیلی کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے منگل کو وارننگ جاری کی ہے کہ مشرقی ترائی خطے کے 29 اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی ہوئی بوندا باندی کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ پیر کو بھی ترائی کے کچھ علاقوں جیسے مہاراج گنج، کشی نگر، بہرائچ میں بوندا باندی دیکھی گئی۔ کئی علاقوں میں دوپہر کے وقت مرطوب گرمی نے لوگوں کو پریشان کردیا۔ باندہ ریاست کا گرم ترین مقام رہا اور پیر کو یہاں گرمی کی لہر جیسی صورتحال رہی۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی سینٹر کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ 21 سے 22 مئی کو بحیرہ عرب میں بننے والے نظام کی وجہ سے ریاست میں نم جنوب مغربی ہوائیں چلیں گی۔ یہ ہواؤں کے ساتھ مل کر بارش کے امکان کو مزید بڑھا دیں گے۔ جس کے باعث شمالی اور وسطی علاقوں میں موسم مزید خوشگوار ہوسکتا ہے۔ تاہم، اس موسمی تبدیلی کا ریاست کے جنوبی حصوں اور بندیل کھنڈ کے علاقے پر زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ جن اضلاع میں گرج چمک اور طوفانی ہواؤں کا امکان ہے ان میں سون بھدرا، چندولی، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈا، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور، اکھری، بارہ بنکی، سہارنپور، بجنور، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور اور آس پاس کے علاقے شامل ہیں۔

اودھ نامہ

استعفے کا سوال ہی نہیں

سبھی جانتے ہیں کہ سرحد پر پاکستان کی اشتعال انگیز کارروائیوں کے نتیجے میں جن لوگوں کی ہلاکتیں ہوئی ہیں ان میں ہندو اور مسلمان گننا بے وقوفی ہے۔ ہم کیوں نہیں سمجھتے کہ "سرحد پر مرنے والا ہر ویر ہے، ہندوستانی"۔ لیکن پھر بھی انفرادی شناخت کے طور پر دیکھیں تو سیکورٹی فورسز کے بعض مسلم جوان بھی ان حملوں میں ہلاک ہوئے ہیں جن میں بہار کے چھپرہ کے رہنے والے بی ایس ایف جوان محمد امتیاز بھی شامل ہیں۔ ان کے جوان بیٹے نے ان کی تدفین کے موقع پر کہا کہ وہ اپنے باپ کی طرح سرحد پر شہید ہونا چاہتے ہیں۔ اس جملے میں جھلکتے بلکہ چھلکتے شوق شہادت اور اس کے لئے جذبۂ افتخار کی ہر کس و ناکس کی فہم متحمل نہیں ہوسکتی۔ حب الوطنی کے اس جذبہ کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جاسکتی۔

لیکن اس ملک کا المیہ اب یہ بھی ہے کہ مسلمانوں کے اس جذبۂ حریت وخدمت کے خلاف تنگ نظروں کی ایک پوری فوج سرگرم عمل ہے۔ جس کی زد پر کرنل صوفیہ قریشی ہی نہیں بلکہ وہ محمد زبیر بھی ہے جس نے 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستان کے جھوٹے پروپیگنڈے کو بے نقاب کیا تھا۔ اب محمد زبیر کا تعاقب کیا جارہا ہے اور (اطلاعات کے مطابق) اس کے گھر پر سور کا گوشت پھینکنے کی باتیں کی جارہی ہیں۔ بات یہیں تک نہیں رکتی بلکہ ہندوستانی فوج کی بہادر بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کو 'دہشت گردوں کی بہن' قرار دینے کے بعد اب پوری ہ ندوستانی فوج کو وزیراعظم نریندر مودی کے قدموں میں سجدہ ریز کردیا گیا ہے۔ یہ قابل افتخار کارنامہ بھی اسی مدھیہ پردیش ہی کے نائب وزیر اعلیٰ نے انجام دیا ہے، جہاں پہلے ایک وزیر وجے شاہ نے کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف انتہائی توہین آمیز بیان دی چکے ہیں (بھلے ہی انھوں نے اپنے بیان سے رجوع کرلیا ہے) اب وہاں کے نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا نے کہا ہے کہ "ملک کی فوج بھی وزیر اعظم کے قدموں میں جھکتی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ "آج پورا ملک، ملک کی فوج اور ہمارے جوان بھی وزیر اعظم نریندر مودی کے قدموں میں جھکے ہوئے ہیں۔" یہ دونوں ہی بیان اتنے توہین آمیز اور بے ہودہ زمرے میں ہیں کہ دونوں وزیروں کو کابینہ سے برخاست کردینا چاہئے تھا، مگر جب لغت میں حیا اور شرم نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے، اس لیے دونوں ہی وزیر نہ صرف کابینہ میں برقرار ہیں بلکہ بالواسطہ طور پر ان کا بچاؤ کرنے کی کوشش بھی کی جارہی ہے۔

کرنل صوفیہ قریشی کو دہشت گردوں کی بہن قرار دینے کے خلاف تو خود مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے نوٹس لیا اور بے ہودہ وزیر کے خلاف فوراً ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا، مگر رات دیر گئے جو ایف آئی آر درج ہوئی وہ اتنی ہلکی پھلکی اور معمولی تھی کہ اس میں کوئی جرم ہی نہیں بنتا تھا اور وہ پہلی ہی سماعت میں رد ہوجاتی۔ ہائی کورٹ نے اس کا بھی نوٹس لیا اور مناسب دفعات کے تحت مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا مگر وجے شاہ ہائی کورٹ کے حکم کو رد کرانے سپریم کورٹ پہنچ گئے مگر وہاں بھی ان پر لتاڑ پڑی اور واپس ہائی کورٹ جانے کو کہا گیا۔ یہ معاملہ ابھی سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

سبھی جانتے ہیں کہ کرنل صوفیہ قریشی 'آپریشن سندور' کا ایک چہرہ تھیں اور انھوں نے اپنی کارکردگی سے ملک وقوم کا نام روشن کیا تھا، مگر مدھیہ پردیش کے بی جے پی وزیر کے لیے وہ 'دہشت گردوں کی بہن' ہیں۔ بہن تو وہ تھیں اور ہیں لیکن دہشت گردوں کی نہیں بلکہ ہر اس ہندوستانی کی، جو اپنی بہن بیٹیوں کی عزت کرنا جانتا ہے۔ ان کی ہرگز نہیں جو اپنی بہن بیٹیوں کو قدم قدم پر بے عزت کرتے ہیں۔ مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کا یہ بیان کوئی نیا نہیں ہے، وہ اس سے پہلے مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ شوراج سنگھ چوہان کی اہلیہ پر بھی بے ہودہ تبصرہ کرچکے ہیں، جس کے لیے انھیں کابینہ سے استعفیٰ دینا پڑا تھا۔ لیکن اس بار معاملہ چونکہ ایک مسلمان آرمی آفیسر کو بے عزت کرنے کا ہے، اس لیے استعفیٰ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

قوم پرستی کو مذہب سے نہیں جوڑنا چاہیے

اسد مرزا

ہندوستان کی جانب سے 6-7 مئی کی درمیانی رات کو کیے گئے آپریشن سندور کے بعد، پاکستان نے بدھ (7 مئی) کو کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ ساتھ ڈرون حملوں اور بھاری گولہ باری کا سلسلہ شروع کیا۔ ہندوستان نے اسی دن اس جارحیت کا جواب دیا جو کہ دوسرے اور تیسرے روز بھی جاری رہا اور چوتھے دن یعنی 10 مئی کو جنگ بندی کا اعلان کردیا گیا۔

ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت نے ہندوستانی سرزمین پر کسی بھی دہشت گردانہ سرگرمی کو برداشت نہ کرنے کا اصولی موقف اپنایا، اور اس طرح کی کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ تاہم، کسی بھی فعال جمہوریت کا ایک اور اہم ستون یعنی کہ میڈیا - خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا نے مکمل طور پر غیر ضروری تجزیوں کے علاوہ اکثر غلط اور قیاس آرائی پر مبنی خبریں نشر کر کے اپنی ناپختگی کا مظاہرہ کیا، جو اکثر مذہبی عداوت کے بیج بونے کی حد تک جا پہنچا۔ حکومت کی جانب سے سنسنی خیز اور غیر مصدقہ خبروں کو رپورٹ نہ کرنے کے سرکلر کے باوجود ملک کا الیکٹرانک اور سوشل میڈیا اپنے اپنے پہلے سے طے شدہ اور غیر مصدقہ اسکرپٹ کے مطابق صورتحال پر رپورٹنگ کرتا رہا۔ اس کا ایک منفی نتیجہ یہ نکلا کہ پورے ملک میں 22 اپریل کے بعد مسلمانوں کے خلاف جو ایک ماحول بن رہا تھا، اس میں مزید شدت آئی اور رپورٹوں کے مطابق 22 اپریل سے لے کر 10 مئی تک مسلمانوں کے خلاف ہونے والے پرتشدد جرائم کے کل 106 واقعات رونما ہوئے۔

اس پوری مدت میں ہندوستانی ٹی وی چینلز جنہوں نے اب رپورٹنگ کے ایک بالکل نئے نظام کو اپنالیا ہے اور کسی بھی معروف صحافتی معیار کی پیروی سے عاری ہیں، انھوں نے ہندوستان کی کامیابیوں کی رپورٹنگ اور پاکستان کی شکست کی رپورٹنگ بالکل اپنے من مانے طریقے سے کی۔ اس میں انہیں دفاعی اور عسکری امور کے مختلف ماہرین نے بھی مدد فراہم کی، ان ماہرین نے صورت حال کا تجزیہ کرتے ہوئے رونما ہونے والے واقعات کی اپنی جانبدارانہ اور سنسنی خیز بصیرت پیش کی جس نے کہ ملک میں فرقہ واریت کے ماحول میں اضافہ کیا۔

ٹی وی چینلز کے بعد سوشل میڈیا تھا، جس نے ہندوستان میں غیر مصدقہ اور بڑی حد تک جھوٹی خبریں پھیلانے کا اپنا ایک منفرد نظام تیار کیا ہے، سوشل میڈیا کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس پر ہر عام آدمی ماہر بن جاتا ہے اور واقعات کی اپنی الگ الگ تشریح پیش کرسکتا ہے۔

کچھ ٹی وی چینلز، سوشل میڈیا کے اکثر پلیٹ فارمز حتیٰ کہ بعض اخبارات میں بھی ایسا ہی ایک مسئلہ زیر بحث تھا کہ اگر دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان واقعی جنگ شروع ہوجائے تو کون سا ملک کس کی حمایت کرے گا یا دوسرے لفظوں میں کون سے اسلامی ممالک پاکستان کی حمایت کریں گے۔ ان ماہرین نے جنگ کے بارے میں جغرافیائی سیاسی حقیقتوں کا کوئی سراغ نہ رکھتے ہوئے، حمایت کے پورے سوال کو مذہب کی بنیاد پر تبدیل کردیا۔ اب اگر ہم ان ماہرین کی تشریح کو دیکھیں تو ہندوستان کے پاس اس کی حمایت میں صرف ایک ملک ہوگا، یعنی نیپال، کیونکہ یہ واحد ملک ہے جو خود کو ہندو ملک ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس کئی عرب ممالک، جنہیں اکثر اسلامی ملک کہا جاتا ہے، انھوں نے اس مسئلے میں ہندوستان کی حمایت اور پیروی کی۔ مزید یہ کہ ان ماہرین نے تمام مسلم اکثریتی ممالک کو اسلامی ممالک قرار دیا، حالانکہ حقیقی معنوں میں ان میں سے کسی ایک ملک کو بھی اسلامی ملک نہیں کہا جاسکتا، کیونکہ ان میں سے کوئی بھی اسلامی ملک کی صحیح تشریح پر پورا نہیں اترتا ہے۔

ان ماہرین نے اس پر بھی بحث کی کہ کیا سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ترکی، ایران، عمان، قطر جیسے ممالک اسلامی امت کے نام پر اسلام آباد کا ساتھ دیں گے؟ یہاں وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ حقیقی معنوں میں اس وقت کوئی بھی مسلم یا اسلامی امت جیسی چیز موجود نہیں ہے۔ اس پورے معاملے میں سب سے بڑا سوال یہ تھا کہ کیا اسلامی ممالک ایک الگ موقف برقرار رکھتے ہوئے اپنے معاشی اور جغرافیائی سیاسی فوائد کو پروان چڑھائیں گے اور اپنی حمایت کو صرف بیان بازی تک محدود رکھیں گے؟ یا اپنی علاقائی ترجیحات اور جغرافیائی سیاسی مفادات کی بنیاد پر ان کے ردعمل مختلف ہوں گے۔

لیکن حقیقتاً موجودہ تنازعہ میں، سعودی عرب - اسلامی دنیا کے نام نہاد رہنما نے سفارت کاری کو حتمی ہتھیار کے طور پر چنا۔ سعودی عرب کے پاس اس وقت پاکستان کے بجائے ہندوستان کے لیے سرمایہ کاری کے بڑے منصوبے ہیں، اس کے علاوہ ملک میں کام کرنے والے تقریباً 2.6 ملین ہندوستانیوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ درحقیقت، جب کشمیر پر حملہ ہوا، اس وقت پی ایم مودی ہندوستان - مشرق وسطیٰ - یورپ اقتصادی راہداری (IMEEC) پر بات چیت کرنے اور 100 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے جدہ میں موجود تھے۔ مزید برآں، جمعرات (8 مئی) کو، سعودی عرب کے وزیر خارجہ عادل الجبیر نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملنے اور سفارت کاری کے ذریعے اس معاملے کو ثالثی کے ذریعے حل کرنے کے لیے ہندوستان کا اچانک دورہ کیا۔

اسی طرح ایران نے وزیر خارجہ عباس عراقچی کو پاکستان اور ہندوستان میں مذاکرات کرانے اور کشیدگی کو کم کرانے کے لیے ہندوستان بھیج کر اپنے ارادوں کو واضح کردیا۔ اس وقت ہندوستان، چابہار بندرگاہ پر شاہد بہشتی ٹرمینل کو تیار کرنے اور چلانے کے لیے کام کر رہا ہے، جس میں ہندوستان کی جانب سے 120$ ملین کی سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مزید 250$ ملین کی کریڈٹ لائن شامل ہے۔ اس پس منظر میں ایران ہندوستان کے ساتھ اپنے مفادات کو خطرے میں نہیں ڈال سکتا تھا۔

سعودی عرب کی طرح ہی متحدہ عرب امارات نے پہلے ہی اپنی تیل پر مبنی معیشت کو متنوع بنانے کے لیے ہندوستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے، اس لیے ہندوستان کے ساتھ اس کی وابستگی اور ہندوستانی مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانا اس کی ترجیح رہی۔ اور یہ اس نے ہندوستان کی حمایت کر کے ظاہر بھی کیا۔

اس کے علاوہ ترکی کے خلاف بہتان تراشی کی مہم شروع کی گئی، کیونکہ پاکستان نے ہندوستان کے خلاف اپنے حملوں میں کچھ ترک ساختہ ڈرون استعمال کیے تھے۔ لیکن یہ بات یہ ثابت نہیں کرتی کہ ترکی پاکستان کی ہر فوجی مہم میں پاکستان کا ساتھ دے گا۔ درحقیقت، ترکی کے ساتھ ہندوستان کی تجارت میں حالیہ برسوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، مالی سال 2023-24 میں دو طرفہ تجارت 10.43 بلین ڈالر تک پہنچ گئی تھی، جب کہ پاکستان کے ساتھ ترکی کی تجارت گزشتہ سال 1.4 بلین ڈالر کی تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچی تھی۔ اس سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ ترکی یا کوئی بھی ملک اپنے بھاری فوائد کو زیادہ ترجیح دے گا نہ کہ مذہب یا فلسفے کی بنیاد پر کسی ملک کی حمایت کرے گا۔

درحقیقت، ہندوستان کی طرف سے جو جرات مندانہ موقف اختیار کیا گیا ہے اس سے یہ بات بالکل واضح ہوگئی ہے کہ وہ پاکستان کے زیر اہتمام دہشت گردی کے مزید کسی خطرے کو برداشت نہیں کرے گا۔ اس موقف کو ہندوستان کی طرف سے سفارتی رسائی سے مزید تائید حاصل ہوئی، اور آپریشن سندور کے بارے میں برطانیہ اور امریکہ کو معلومات دینے کے بعد، ہندوستان نے سعودی عرب، ایران، متحدہ عرب امارات اور دیگر نام نہاد اسلامی ممالک کو اس بارے میں مطلع کیا۔ جن میں سے اکثر نے ہندوستان کی حمایت کی بشمول سعودی عرب اور ایران۔

میڈیا سے متعلق آپریشن سندور سے سیکھے گئے اسباق سے یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ ہندوستانی میڈیا - خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا کو صحافتی اخلاقیات اور اصولوں پر عمل کرتے ہوئے خود کو مانیٹر کرنے اور بہتر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اور اس کے لیے حکومت کو بھی میڈیا پر لگام کسنا پڑے گی۔ حکومت نے اپنی طرف سے کرنل صوفیہ قریشی کو وزارت دفاع کی ترجمان کے طور پر تعینات کر کے اور تنازع کے دوران شہید ہونے والے ہر فوجی کے تعاون کو تسلیم کر کے فرقہ واریت کے ماحول کو کم کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یہ کام زمینی سطح پر ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی بلیغ اور مذہب سے پاک بیانیہ ہی ملک اور ہندوستانی میڈیا کو بچا سکے سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپریشن سندور نے ہندوستان کو ایک ابھرتی ہوئی علاقائی طاقت کے طور پر عالمی طاقتوں کے سامنے پیش کر کے ایک واضح اور پُرزور پیغام دیا ہے کہ اب ہندوستان اپنے قوانین کے ساتھ اپنے مسائل حل کرے گا، خاص طور پر دہشت گردی کے ضمن میں۔ امید ہے کہ دنیا اس کا مثبت نوٹس لے گی۔ ☆

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

جی ای ایم - عوامی خریداری کا درخشاں نظام

پیوش گوئل

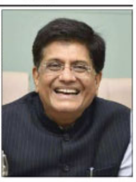

گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) عوامی خریداری کے لیے ایک شفاف، جامع اور موثر پلیٹ فارم فراہم کرنے میں تیزی سے ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ 1.6 لاکھ سے زیادہ سرکاری خریداروں کو 23 لاکھ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ جوڑتا ہے، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت 2047 کے ویژن کا ایک کلیدی انجن بن رہا ہے۔ نو سالوں میں جب سے وزیر اعظم مودی نے تبدیلی لانے والی ڈیجیٹل پہل کی شروعات کی ہے، جی ای ایم نے بدعنوانی کو ختم کر کے اور چھوٹے شہر میں اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز، خواتین اور تاجروں کو کاروبار کے مواقع فراہم کر کے حکومت کے سامان اور خدمات خریدنے کے طریقے میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ صارف دوست پلیٹ فارم صحیح معنوں میں حقیقی جیم (جواہرات) کی طرح ہے جس نے بدنام ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سپلائیز اینڈ ڈسپوزلز کی جگہ لی ہے، جس میں مبہم اور غیر مسابقتی نظام تھا جس نے چند مراعات یافتہ افراد کو غیر منصفانہ فائدہ پہنچایا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزارت تجارت اور صنعت کا نیا دفتر، وانجیہ بھون، اسی زمین پر بنایا گیا ہے جو اس فرسودہ ادارے کے قبضے میں تھی۔

شاندار ترقی - 2016 میں اپنے آغاز کے بعد سے، 13.4 لاکھ کروڑ سے زیادہ کے آرڈرز کا لین دین جی ای ایم پورٹل پر کیا گیا ہے۔ پلیٹ فارم پر عوامی خریداری 2024-25 میں ریکارڈ 5.43 لاکھ کروڑ تک بڑھ گئی۔ جی ای ایم کا مقصد رواں مالی سال میں اپنے سالانہ کاروبار کو 7 لاکھ کروڑ روپے تک بڑھانا ہے۔ بلاشبہ جی ای ایم عوامی خریداری کے منظرنامے میں ایک وسیع ترتکنیکی پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔

کاروبار کے لین دین کی وسعت مستقبل قریب میں، جنوبی کوریا کے کے اوان ای پی ایس جیسے اچھی طرح سے قائم اداروں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، جی ای ایم کو دنیا کا سب سے بڑا عوامی خریداری کا پورٹل بنادے گی۔ جی ای ایم نے ایماندار تاجروں کو زیادہ مواقع فراہم کیے ہیں، ملازمتیں پیدا کی ہیں اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں مدد کی ہے۔ اس تناظر میں، جی ای ایم کی اہمیت مالی لحاظ سے اس کی غیر معمولی ترقی سے کہیں آگے ہے، جو خود کسی بھی بڑی ای کامرس کمپنی کو رشک کا باعث بنا سکتی ہے۔ مساوی ترقی کا انجن - جی ای ایم وزیر اعظم مودی کے سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے مشن کے مطابق مساوی ترقی کے ایک اہم انجن کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ اسٹارٹ اپس، چھوٹے تاجروں اور خواتین کی زیر قیادت اداروں کو بغیر کسی ثالث کے سرکاری خریداروں کو اپنی مصنوعات اور خدمات کی نمائش کا آسان راستہ فراہم کرتا ہے۔ داخلے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کر کے، یہ پلیٹ فارم چھوٹے گھریلو کاروباریوں کو ای-ٹینڈرز میں حصہ لینے اور اپنے کاروبار کو بڑھانے کا اختیار دیتا ہے۔ شمولیت کے اصول کی رہنمائی میں، جی ای ایم نے چھوٹے کاروباریوں کی ترقی میں مدد کے لیے مختلف اسٹریٹجک اقدامات کو شامل کیا ہے۔ ان میں سرکاری خریداروں کو ایم ایس ایم ایز اور خواتین کی زیر قیادت کاروباروں کی طرف سے پیش کردہ مصنوعات اور خدمات کی شناخت اور انتخاب میں مدد کرنے کے نظام شامل ہیں۔

اہداف سے آگے نکلنا - جی ای ایم پر وقف شدہ اسٹور فرنٹ جیسے "اسٹارٹ اپ رن وے" اور "وومانیہ" نے ان کاروباروں کی نمائش کے ساتھ ساتھ عوامی خریداری میں ان کے حصہ کو موثر طریقے سے توسیع دی ہے۔ اس سے حکومت کو بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعتوں (ایم ایس ایز) سے 25 فیصد اور خواتین کی زیر قیادت کاروباروں سے 3 فیصد خریداری کے اپنے اہداف کو پورا کرنے اور اس سے تجاوز کرنے میں مدد ملی ہے۔ جی ای ایم پر کاروباری لین دین کا تقریباً 38% فیصد ایم ایس ایز کو دیا جاتا ہے، اور خواتین کے کاروباری اداروں کی طرف سے خریداری تقریباً 4 فیصد ہے۔

اپریل 2025 تک، 30,000 سے زیادہ اسٹارٹ اپس نے جی ای ایم کے ذریعے 38,500 کروڑ سے زیادہ کا کاروبار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 1.81 ، لاکھ ادیم سے تصدیق شدہ خواتین کاروباریوں نے جی ای ایم پورٹل پر تقریباً 50,000 کروڑ روپے کے آرڈر حاصل کیے ہیں۔

بڑی بچت - ان تبدیلیوں نے کچھ آرڈر کے حجم کے لیے 33 فیصد سے 96 فیصد تک کی بچت میں اضافہ کیا ہے۔ یہ قابل ذکر کمی ملک کے عام شہریوں کے فائدے کے لیے کاروبار کرنے میں آسانی اور زندگی کی آسانی کو بڑھانے کے مودی حکومت کے مشن کے مطابق ایک خوش آئند تبدیلی ہے۔

عالمی بینک کی طرف سے ایک آزادانہ جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ جی ای ایم پر خریدار اوسط قیمت پر تقریباً 9.75 فیصد بچاتے ہیں۔ اس سے ٹیکس دہندگان کی رقم کا استعمال کرتے ہوئے عوامی خریداری میں تخمینہ 1,15,000 کروڑ روپے کی بڑی بچت ہوئی ہے۔ جی ای ایم کی خریداری نے 20,000 کروڑ روپے کے معاہدے میں ریورس نیلامی کا استعمال کرتے ہوئے ریاست کے زیر انتظام این ٹی پی سی کو 2,000 کروڑ روپے کی بچت کرنے میں مدد کی۔ جی ای ایم نے دفاعی سازوسامان، ویکسین، ڈرون اور انشورنس جیسی خدمات کی شفاف اور سستی خریداری میں بھی مدد کی ہے۔

چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے ایک بڑی راحت کے طور پر، جی ای ایم نے حال ہی میں اپنے لین دین کے چارجز کو نمایاں طور پر کم کیا ہے۔ 10 لاکھ روپے سے زیادہ کے آرڈرز پر 0.30 فیصد کا کم ٹرانزیکشن چارج لگے گا، جبکہ 10 کروڑ روپے سے زیادہ کے آرڈرز پر 3 لاکھ روپے کی محدود فیس لگے گی - جو پچھلے 72.50 لاکھ روپے کے مقابلے نمایاں کمی ہے۔

ٹیکنالوجی، اے آئی - ایک مضبوط تکنیکی بنیادی ڈھانچے کے ساتھ، پلیٹ فارم تکنیکی حل کا استعمال کرتے ہوئے کاروبار کرنے کے نئے اور آسان طریقے پیش کرتے ہوئے مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ جی ای ایم نے "جی ای ایم اے آئی" کے نام سے ایک اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ نصب کیا ہے یہ ایک ایسا ٹول ہے جو بات چیت کے تجزیات اور کاروباری ذہانت میں تربیت یافتہ ہے۔ اسمارٹ چیٹ بوٹ 8 مقامی زبانوں میں دستیاب ہے اور جی ای ایم پورٹل پر کاروبار کرنے میں آسانی کو مزید بڑھانے کے لیے وائس کمانڈ کی فعالیت سمیت جدید ترین ٹیکنالوجیز سے آراستہ ہے۔

ایم ایس ای فروخت کنندگان کے لیے جی ای ایم مالیاتی مصنوعات بھی پیش کرتا ہے۔ یہ اہل خریداری کے آرڈرز کے لیے 10 منٹ سے بھی کم وقت میں ضمانت کے بغیر مالی معاونت فراہم کرتا ہے۔ پلیٹ فارم نے جی ایم سہائے 0.2 متعارف کرایا ہے، جو 10 لاکھ روپے تک کے قرضوں کو یقینی بنانے کے لیے سنگل ونڈو کے طور پر کام کرتا ہے۔ پلیٹ فارم کو مزید جامع اور مسابقتی بنانے کے لیے مزید اقدامات اور تکنیکی حل پر کام جاری ہے۔ جی ای ایم پورٹل ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور پی ایم مودی کے ترقیاتی مقاصد کو آگے بڑھانے میں ایک اہم انجن کے طور پر کھڑا ہے۔ یہ معاشرے کے پسماندہ طبقوں کو بااختیار بنانے اور ان کی ترقی اور کاروباری شخصیت کو فروغ دینے کے لیے ہمیشہ اضافی کوششیں کرے گا، جبکہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ٹیکس دہندگان کی رقم کو مسابقتی قیمت پر اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی خریداری کے لیے موثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔

☆☆☆

قیادت کے امتحان وآزمائش کا زمانہ

جنگ کا اعلان تو نہیں ہوا لیکن جنگ بندی نافذ ہوگئی اور وہ بھی ایک ایسے فرد کی جانب سے جو ہندوستان وپاکستان کے تنازع کو پندرہ سو سالہ پرانا کہتا ہے جبکہ پاکستان کو وجود میں آئے صرف 78 سال بھی نہیں ہوئے ہیں

ڈاکٹر سلیم خان

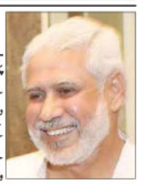

پہلگام حملے کو ایک ماہ کا طویل عرصہ ہوا چاہتا ہے اس لیے ٹھہر کر جائزہ لینا چاہیے کہ اس دوران کیا کچھ ہوا؟ قیادت کا امتحان انتخابی مہم کے دوران نہیں جنگ جیسی آزمائش میں ہوتا ہے مگر سیاحوں کو تحفظ فراہم کرنے سے قاصر وزیر داخلہ دہشت گردوں کو پکڑنے میں ہنوز ناکام ہے۔ وزیر خارجہ بہکے بہکے اعترافات کر کے نت نئے تنازعات پیدا کر رہے ہیں لیکن سب سے بڑا سوالیہ نشان وزیر اعظم نریندر مودی کی قائدانہ صلاحیت پر لگ چکا ہے۔ ملک کے حالتِ جنگ میں جاتے ہی گیا تو وہ اچانک پردے سے غائب ہوگئے اور سیاسی کمان عملاً وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے ہاتھوں میں تھمادی گئی کیونکہ یہ انتخابی مہم یا دنگا فساد کا معاملہ نہیں تھا کہ جہاں مودی وشاہ پیش پیش ہوتے۔ وزیر دفاع نے ہی دونوں مرتبہ کل جماعتی نشست کی صدارت کی۔ وزیر اعظم نے پراسرار طریقہ پر دونوں مرتبہ کنی کاٹ لی۔ ان کی بابت یہ تو کہا گیا کہ وہ مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں لیکن آخر انہیں حزب اختلاف کے ساتھ بیٹھنے میں کیا پریشانی تھی؟ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ہی ابتداء میں سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان اور تینوں آرمی چیفس سے بات کرنے کے بعد مودی جی کو تازہ ترین پیش رفت سے آگاہ کیا تھا یعنی وزیر اعظم نے اس وقت تک فوجی سربراہوں سے بھی براہ راست ملنے کی زحمت نہیں فرمائی تھی۔

کانگریس پارٹی جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دوسری آل پارٹی میٹنگ سے قبل امید جتائی تھی ہے کہ کم ازکم اس مرتبہ پی ایم مودی شریک ہوکر سبھی سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے۔ ان کے خدشات اس لیے تھے کیونکہ پہلی کل جماعتی میٹنگ کو چھوڑ کر مودی جی بہار چلے گئے تھے۔ اس کا تذکرہ کرتے ہوئے جے رام رمیش نے کہا تھا کہ "ہم نے 24 اپریل کو کل جماعتی میٹنگ کا مطالبہ کیا تھا۔ اسی دن وہ میٹنگ بھی طلب کی گئی تھی۔ ہمیں امید تھی کہ وزیر اعظم اس کی صدارت کریں گے، لیکن کسی وجہ سے وزیر اعظم موجود نہیں تھے۔" انھوں نے یقین دلایا کہ اس میٹنگ میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی بھی شریک ہوں گے۔ جے رام رمیش نے دہشت گردی کے خلاف حکومت ہند کے ذریعہ کی جانے والی کارروائی کو واجب ٹھہراتے ہوئے کہا تھا کہ "آج ملک میں اتحاد و یکجہتی کی بہت ضرورت ہے۔ کانگریس کی مجلس عاملہ نے کئی سیاسی تقاریب پر روک لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت جو بھی قدم اٹھائے گی، ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔ ہم فوج کے ساتھ تھے، ہیں اور رہیں گے۔ نیز سکیورٹی فورسز کا حوصلہ کمزور نہیں ہونے دیں گے۔"

جے رام رمیش سمیت پورے حزب اختلاف کو مایوس کرتے ہوئے وزیر اعظم آپریشن سندور کے بعد والی آل پارٹی میٹنگ سے بھی گریز کیا۔ اس لیے صدارت مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو کرنی پڑی۔ کل جماعتی نشست میں سب سے پہلے وزیر دفاع نے آپریشن سندور کی مکمل تفصیلات پیش کیں، اس کے بعد تمام رہنماؤں نے اپنی رائے اور مفید مشورے دیے۔ سبھی جماعتوں نے افواج کو مبارکباد دینے کے ساتھ یقین دہانی کرائی کہ ہم متحد ہیں اور فوج کی ہر کارروائی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے سیاسی جماعتوں کے مشوروں کو قابل قدر قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ان پر سنجیدگی سے غور کرے گی۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے نشست کے بعد بتایا کہ ان کی پارٹی نے حکومت کو مکمل حمایت دی ہے مگر دہشت گردی کے خلاف ہر قدم میں شفافیت بھی لازمی ہے۔ راہل گاندھی نے موجودہ صورتحال پر پارلیمنٹ کا ایک خصوصی اجلاس کی تجویز دی تاکہ تمام ارکان اپنی رائے دے سکیں اور اس اہم مسئلے پر قوم کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔ سبھی نے حکومت کی جانب سے شفاف رابطہ قائم کرنے اور جماعتوں کو اعتماد میں لینے کو ایک مثبت پیش رفت قرار دے کر سراہا۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی نے سکیورٹی فورسز اور حکومت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کے خلاف عالمی سطح پر مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امریکہ سے ٹی آر ایف کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کی درخواست کی جائے اور پاکستان کو ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ میں شامل کرانے کی سعی کی جائے۔ ان بیانات سے محسوس ہوا کہ جنگ کی بابت حکومت سے زیادہ حزب اختلاف سنجیدہ ہے ورنہ وزیر اعظم اس نشست سے غیر حاضر نہ رہتے اور مقبوضہ کشمیر کے لیے جان دینے کی دہائی دینے والے وزیر داخلہ پراسرار چپی نہیں سادھتے اور اسی میں خیر ہے کیونکہ وزیر خارجہ نے اپنی چونچ کھول کر مودی سرکار کو بڑی مصیبت میں گرفتار کردیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کل جماعتی نشست میں تو نہیں آئے مگر انہوں نے اسی دوران مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں کے سکریٹریوں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی۔ وزیر اعظم یہ بھول گئے کہ وہ عوام کے منتخب شدہ نمائندے ہیں اور اس لحاظ سے سیاسی جماعتوں کی نشست کو قابل ترجیح ہے۔ سرکاری ملازمین تو ان کے بلانے پر کسی بھی وقت آسکتے تھے۔

وزیر اعظم سرکاری افسران کو اس لیے ترجیح دی کیونکہ وہ صرف تائید کرتے ہیں۔ نہ سوال پوچھتے ہیں اور نہ صلاح دیتے ہیں۔ وزیر اعظم نہ تو کسی کا جواب دینا چاہتے ہیں اور نہ مشورہ لینے میں یقین رکھتے ہیں اس لیے انہوں نے سیاستدانوں کے مقابلے نوکرشاہوں کے درمیان بیٹھنا پسند کیا۔ اس نشست کا مقصد قومی سلامتی سے متعلق حالات کا جائزہ لینا اور جعلی اطلاعات کے بہاؤ کو روکنے کے لیے موثر حکمت عملی اپنانا تھا۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں ملک کے لیے حساس مرحلہ کا اعتراف کر کے ادارہ جاتی رابطہ، آپریشنل تیاری اور واضح مواصلات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور فرضی خبروں کا پھیلاؤ نہ صرف عوامی اعتماد کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ قومی سلامتی کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اس وقت گودی سمیت سوشل میڈیا پر بھگتوں نے غلط خبروں کا جو سیلاب برپا رکھا تھا اس سے پریشان ہوکر مودی جی کو یہ کہنا پڑا۔ کرن رجیجو نے بھی اس پر تشویش کا اظہار کیا تھا اور وزارت دفاع نے بھی من مانی سنسنی پھیلانے پر تنقید کر کے صرف تصدیق شدہ خبروں پر انحصار کرنے کی تاکید کی تھی۔

سرکار کی جانب سے زبانی نصیحت سے بات نہیں بنی تو وزارت اطلاعات ونشریات کو میڈیا چینلز کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کر کے دفاعی کارروائیوں اور سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں کے براہ راست کوریج سے اجتناب کرنے کی ہدایت دینی پڑی۔ وزارت نے بے لگام رپورٹنگ کو قومی سلامتی اور جوانوں کی جانوں کے لیے خطرناک بتایا۔ تمام میڈیا چینلز، نیوز ایجنسیوں اور سوشل میڈیا صارفین کو اس بابت انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے قوانین وضوابط کی سختی سے پیروی کرنے کا حکم دیتے ہوئے ریئل ٹائم رپورٹنگ، تصاویر یا ذرائع پر مبنی معلومات کا پھیلانے سے منع کیا گیا۔ وزارت نے حساس معلومات کا قبل از وقت افشا نادانستہ طور پر دشمن کے لیے مفید ہونے اور آپریشن کی کامیابی کو نقصان پہنچانے کا ذکر کر کے کیبل ٹی وی نیٹ ورک (ترمیمی) قواعد 2021 کے قاعدہ 6(1)(پی) کے تحت کارروائی کی یاددہانی کرائی کیونکہ ٹی آر پی کے چکر میں میڈیا پاگل ہوچکا تھا اور وہ اپنے اعتبار کے ساتھ ملک کے وقار سے کھلواڑ کر رہا تھا۔

وزیر اعظم نے تمام وزارتوں کو ریاستی سطح کے اداروں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنے پر زور دیا تاکہ نچلی سطح پر بھی ہم آہنگی اور چوکسی برقرار رکھی جاسکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ملک کے ہر کونے میں امن وامان برقرار رکھنے، اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔ یہ سب تو عام حالات میں بھی امن عامہ کے لیے ضروری ہوتا ہے مگر وزارت داخلہ حملے والے دن سائرن بجا کر بلیک آوٹ کرنے اور ماک ڈرل کرانے میں مصروف تھا۔ پرانے زمانے میں بمبار تیاروں کو فریب دینے کی خاطر شہروں میں سائرن بجتے ہی بتیاں بجھادی جاتی تھیں۔ اس سے حملہ آور کو پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ کہاں بم گرایا جائے۔ آج کل تو انٹرنیٹ اور جی پی ایس کی مدد سے منتخبہ مقام پر بمباری کرنا سہل ہوگیا ہے۔ ماک ڈرل کے بعد بنکر میں جاکر چھپنا ہوتا ہے لیکن اگر بنکر ہی نہ ہوں تو اس مشق سے کیا حاصل؟ یہ تو کورونا میں تالی اور تھالی بجانے جیسا ہے۔ یہ سارا ناٹک امیت شاہ کے پہلگام میں پہرا نہ لگوانے کی غلطی کو چھپانے کے لیے کیا جارہا تھا کہ جس کے سبب وہ سانحہ ہوا۔ اس معاملے کا سب سے دلچسپ پہلو یہ ہے کہ جنگ کا اعلان تو نہیں ہوا لیکن جنگ بندی نافذ ہوگئی اور وہ بھی ایک ایسے فرد کی جانب سے جو ہندوستان وپاکستان کے تنازع کو پندرہ سو سالہ پرانا کہتا ہے جبکہ پاکستان کو وجود میں آئے صرف 78 سال بھی نہیں ہوئے ہیں۔ اس ایک ماہ کے گوشوارے کو دیکھ کر فیض کے یہ اشعار یاد آتے ہیں۔

تم یہ کہتے ہو وہ جنگ ہو بھی چکی! ☆ جس میں رکھا نہیں ہے کسی نے قدم
کوئی اترا نہ میداں میں دشمن نہ ہم ☆ کوئی صف بن نہ پائی، نہ کوئی علم
منتشر دوستوں کو صدا دے سکا ☆ اجنبی دشمنوں کا پتا دے سکا
تم یہ کہتے ہو وہ جنگ ہو بھی چکی! ☆ جس میں رکھا نہیں ہم نے اب تک قدم

☆☆☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کی جدوجہد کا ایک روشن باب

عرفان قادری

انیس مئی کا دن ایک ایسی شخصیت کی یاد تازہ کرتا ہے جس نے اپنی پوری زندگی قوم کی خدمت، تعلیمی بیداری، سیاسی بصیرت اور اصول پرستی کے لیے وقف کردی۔ ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کا نام اگر آج سننے میں اجنبی لگتا ہے تو اس کی وجہ تاریخ کی وہ بےحسی ہے جو اکثر زندہ ضمیر شخصیات کے ساتھ روا رکھی جاتی ہے۔ وہ نہ صرف ایک ممتاز معالج تھے بلکہ ایک بےباک، مدبر اور مخلص سیاسی رہنما بھی تھے جنہوں نے قوم وملت کے حساس ترین مسائل پر جرت مندانہ موقف اختیار کیا اور اپنی عملی جدوجہد سے وہ مثال قائم کی جو آج بھی رہنمائی کرتی ہے۔

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کا مسئلہ صرف ایک تعلیمی ادارے کی خودمختاری کا معاملہ نہیں، بلکہ مسلمانوں کی تہذیبی، تعلیمی اور آئینی شناخت سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ اس ادارے کے اقلیتی کردار کی بحالی کے لیے جو طویل جدوجہد ہوئی، اس کا ایک روشن اور فیصلہ کن باب ڈاکٹر فریدی کی قیادت میں رقم ہوا۔ انہوں نے اس وقت اپنی آواز بلند کی جب بہت سے لوگ خاموش تھے، یا مصلحتوں کے طوق گلے میں ڈالے بیٹھے تھے۔ انہوں نے نہ صرف علیگڑھ میں طلبہ، اساتذہ اور سیاسی کارکنان کو جوڑا، بلکہ مختلف الخیال تنظیموں کو بھی ایک مقصد کے لیے متحد کیا۔ ان کی قیادت میں چلنے والی تحریک نے خلوص، اصول پرستی اور تنظیمی بصیرت کی جو مثال قائم کی، وہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سبق ہے۔

ڈاکٹر فریدی نے اپنے مشن کی راہ میں جو صعوبتیں برداشت کیں، وہ الفاظ میں مکمل بیان نہیں کی جاسکتیں۔ جیل بھرو تحریک کے دوران انہوں نے گرمی کی شدت، سیاسی مخالفت اور ذاتی صحت کی خرابیوں کے باوجود تحریک کو جاری رکھا۔ اُن کی جدوجہد محض احتجاج یا نعرہ بازی نہیں تھی، بلکہ حکمت، تدبر اور عملی منصوبہ بندی پر مبنی ایک مربوط کوشش تھی۔ انہوں نے اپنی ذات کو مکمل طور پر تحریک کے سپرد کردیا تھا۔ وہ نہ کسی مراعات کے طلبگار تھے، نہ ستائش کے امیدوار۔ جیل میں سی کلاس لینے سے انکار، سرکاری عہدوں سے لاتعلقی، اور معمولی ترین سہولتوں پر صبر کرنا ان کے خلوص کا کھلا ثبوت ہے۔

ایک واقعہ یادگار ہے جب وہ جیل سے رہائی کے بعد اپنے گھر آئے تو ایئر کنڈیشنر خراب پایا۔ انہوں نے فوراً ایجنسی سے رابطہ کیا کہ اسے فوراً درست کیا جائے کیونکہ "یہ جیل نہیں، میرا گھر ہے۔" یہ جملہ بظاہر طنز ہے، لیکن دراصل یہ اُن کے مزاج کا مظہر ہے کہ انہوں نے جیل کو بھی اپنے مشن کا ایک حصہ سمجھا اور وہاں کی تنگی کو برداشت کیا، مگر گھر میں وہ سکون چاہتے تھے جو انہوں نے برسوں سے قربان کر رکھا تھا۔

1974 کے یوپی اسمبلی انتخابات میں انہوں نے چرن سنگھ اور وراج نارائن جیسے اہم قائدین کے ساتھ مل کر ایک سیاسی اتحاد تشکیل دیا، جس کا مقصد دلت، پسماندہ اور مسلم طبقات کو سیاسی نمائندگی دلانا تھا۔ اس اتحاد نے غیر معمولی بیداری پیدا کی، لیکن افسوس کہ مسلم لیگ نے اس وقت اپنی علیحدہ حکمت عملی اپنائی، جس سے ووٹ تقسیم ہوا اور کانگریس کو فائدہ پہنچا۔ ڈاکٹر فریدی اس تقسیم سے دل گرفتہ ہوئے اور شاید یہی دکھ ان کے لیے جان لیوا ثابت ہوا۔ اسی سال 19 مئی کو وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان کی وفات نہ صرف ایک شخصی سانحہ تھی، بلکہ ایک دور کے اختتام کا اعلان بھی تھی۔

آج جب سپریم کورٹ نے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے حق میں فیصلہ سنایا ہے، تو ملک بھر میں تحسین وتبریک کی لہریں دوڑ رہی ہیں۔ اخبارات اور میڈیا بیانات سے بھرے پڑے ہیں، مگر ان بیانات میں وہ نام کہیں نظر نہیں آرہا جو اس تحریک کا اصل معمار تھا۔ ڈاکٹر فریدی کی قربانیوں کو جس طرح نظر انداز کیا جا رہا ہے، وہ ہماری اجتماعی بےحسی کی علامت ہے۔ آج وہ سب لوگ جو اس وقت خاموش تماشائی تھے، اب خود کو پہل کار اور رہنما ظاہر کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ستم یہ ہے کہ جن لوگوں نے ڈاکٹر صاحب کی قیادت میں تحریک میں شمولیت سے انکار کیا تھا، وہی آج اپنی تصاویر اخبارات میں چھپوا کر داد وتحسین کے طالب ہیں۔

اس تناظر میں یہ یاددہانی ضروری ہے کہ تاریخ صرف واقعات کا ریکارڈ نہیں، بلکہ کرداروں کا حساب بھی ہے۔ آج اگر ہمیں علیگڑھ یونیورسٹی کا اقلیتی کردار بحال ہوا نظر آرہا ہے، تو اس کے پس پشت جن نفوس قدسیہ کی قربانیاں اور مسلسل جدوجہد شامل ہے، ان میں ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی کا نام سب سے نمایاں ہے۔ ان کی تحریک محض ایک سیاسی جدوجہد نہیں تھی، بلکہ یہ ایک فکری وتہذیبی معرکہ تھا، جس نے قوم کو اس کے تعلیمی تشخص کے لیے جگایا۔

اس سال ان کی برسی پر مسلم مجلس کے دفتر میں منعقدہ تقریب میں جہاں ان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی، وہیں مقررین نے یہ افسوس بھی ظاہر کیا کہ آج ہم نے اپنی نئی نسل کو ان کرداروں سے بےخبر کردیا ہے جنہوں نے تاریخ بنائی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ڈاکٹر فریدی جیسے قائدین کی زندگی اور خدمات کو نصاب کا حصہ بنایا جائے، ان پر تحقیق ہو، ان کے نظریات پر مکالمہ کیا جائے، اور ان کی قربانیوں کو نئی نسل تک پہنچایا جائے۔

یقیناً ایسے چراغ بار بار نہیں جلتے۔ اور جب بجھ جائیں، تو صرف آنکھوں میں نمی باقی رہ جاتی ہے۔ آیئے، اس نمی کو صرف یاد کی نمی نہ بننے دیں، بلکہ ایک نئی روشنی کا آغاز کریں ایسی روشنی جو حق گوئی، اصول پرستی اور قربانی کے چراغ سے نکلے، جس کا شعلہ کبھی مدھم نہ ہو۔

جنرل سکریٹری مسلم مجلس
7800036321

غربت کی رسی سے خودکشی کرنے والے باپ کی بیٹی کے نصیب

ظفر اقبال ظفر

2020 مجھے ساری زندگی نہیں بھول سکتا اس سال نے انسانیت کو کرونا وائرس جیسی وبا کے امتحان میں ڈالا جو خود تو نظر نہیں آتی تھی مگر کئی واقعات دیکھا کر گئی جب ملک بھر میں لاک ڈاؤن لاگو کردیا گیا یہ کہانی ہے ایک ایسے مزدور کی جو روزانہ اپنا کنواں کھود کر پانی نکالتا تھا یعنی روز کمایا تو کھایا ورنہ فاقہ ہے لاک ڈاؤن کو دوسرا ماہ تھا عوام گھروں میں قید تھی جن کے گھر وافر راشن اور رقم تھی وہی بےفکر تھے باقی سبھی خوراک کی خوراک بنتے جا رہے تھے مشکل میں مصیبت کو دُور کرنے والے انسانوں کے جہان کا تو پتا نہیں مگر پاکستان پنجاب کے مسلمانوں نے اپنی دوکانوں پر پڑی چیزیں مہنگی کردی تھیں دور حاضر میں یہ مجبوری کا فائدہ اٹھانے والے لوگ حیوانوں کو اشرف المخلوقات ہونے پر کبھی پچھتانے نہیں دیتے۔ ناجانے کتنے لاچار بے بس غریب انسانوں کو کورونا وائرس کے دور میں موت کا خوف اپنی لپیٹ میں مبتلا کر چکا تھا مگر یہ کہانی ایک ایسے غریب مزدور کی جس نے اپنے بچوں کی بھوک مٹانے میں ناکامی کا یہ حادثہ پیش کیا کہ شہر کے بیچ میں ایک درخت پر پھندہ بنا کر جھول گیا اس کی تصویریں سوشل میڈیا پر دیکھیں تو روح کانپ اُٹھی قریبی شہر کا واقعہ تھا میں بھی دو بچوں کا باپ ہوں اور باپ کے حساس دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ایک دن اس خوفناک موت کا شکار ہونے والے باپ کے گھر پہنچا اور دیکھا ایک چھوٹا سا گھر جس کی کچی دیواریں اور چھت اس میں رہنے والوں کے حالات بیان کر رہی تھیں بیوہ اپنی بچیوں کو آغوش میں لیے خون کے آنسو بہاتی ہوئی کہہ رہی تھی بیٹی کا رشتہ طے کیا تھا اس کے سسرالیوں کو گمان تھا کہ باپ جہیز میں کچھ نہ کچھ تو ضرور دے گا مگر اب وہ بھی دامن چھڑواتے نظر آرہے ہیں ہوسکتا ہے کچھ روز میں شادی سے انکار کر دیں مجھ سے کچھ بولا نہ گیا اور اگلے نقصان کا اعلان سن کر دکھی سا لوٹ آیا کسی غیبی طاقت نے مجھے ان کے لیے کوشش کرنے پر مجبور کر دیا میں نے اپنے ایک بیرون ملک مقیم کزن سے مدد کی بات کی تو اس نے مجھے بیس ہزار روپے بھیجے کچھ رقم میں نے اپنے شافع محشر "کے غلام مسیحا سے حاصل ہونے والی شامل کی اور مزید کے لیے بےقرار ہوگیا روز میرا دل مجھے کسی نیلام گھر جہیز والے کے پاس پہنچنے کو مجبور کرتا اور میں سوچتا کہ معمولی سی رقم سے جہیز کا سامان متاثرہ گھر میں کیسے پہنچ سکتا ہے مگر مجھے چلانے والی طاقت نے جہیز مارکیٹ جانے پر مجبور کردیا بندے کی جیب میں پچاس ہزار ہو اور دو ڈھائی تین لاکھ کا سامان لینے چلا جائے ظاہری طور پر تو یہ بےوقوفانہ جرت ہے جس کا نتیجہ شرمندگی کے سوا کچھ نہیں مگر یہ جو صاحب حیثیت لوگ ہوتے ہیں ان کو قدرت اپنے کسی بندے کی مدد کے لیے صاحب دل بھی کر لیتی ہے میں دوکانوں کے آگے سے گزر رہا ہوں اور میری نظریں دوکان میں سامان نہیں انسان تلاش کر رہی تھیں خدا کی حکمت سے واقفیت کا پہلو بھی سن لیجیے مالک خوبصورت روحوں پر خوبصورت چہرے سجاتا ہے ہمارا واسطہ کئی ایسے افراد سے پڑتا ہے جن کی شکل دیکھ کر عقل محبت کے احساس کا پتا دیتی ہے اور کئی ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے ہمارا بگاڑا ابھی کچھ نہیں ہوتا اور وہ ہمیں اچھے بھی نہیں لگتے یعنی نظریں کئی چہروں کو روح کے فیصلے پر چھوڑ دیتی ہے اور کئی چہرے دل کے فیصلے میں آ جاتے ہیں ایسے ہی میں ایک دوکان مالک بزرگ انسان گورا چہرہ سفید داڑھی سفید لباس ہونٹوں پہ تبسم نگاہوں میں مہربانی ہماری نظریں ملتے ہی توجہ کا جذبہ اجاگر ہوا میں ان کی طرف کھنچا چلا گیا اور انہوں نے مجھے اپنی طرف آتے ہی ملازم کو کرسی لانے کا پیغام دیا میں قریب پہنچا تو کرسی مجھ سے پہلے پہنچ گئی میں نے سلام کیا جواب دیتے ہی تشریف رکھیے کا اشارہ زبان اور ہاتھ پر اتر آیا میں کچھ دیر خاموش بیٹھا رہا کہ بات کیسے اور کہاں سے شروع کروں وہ میرا چہرہ دیکھتے رہے میں نے ہمت جمع کر کے کہا محترم میں گاہک نہیں خدا کا پیغام ہوں جو آیا نہیں بھیجا گیا ہوں پھر موبائل سے وہ غریب مزدور کی پھانسی لینے والی تصویر سامنے کرتے ہوئے واقعہ بیان کیا کہ میں حادثے کے بعد اس کے گھر گیا تھا اس کی بیوی اور بچیاں اپنی زندگی کا خدا سے اس بات کا شکوہ کر رہی تھیں کہ اس دور میں کیوں پیدا کیا جس میں انسان تو ہیں مگر انسانیت نہیں بستی کاش ہمارے ہاں ہمسائیوں کے حالات سے باخبر رہنے کی روایت زندہ ہوتی تو ہمارا باپ عزت نفس کی رسی کو اپنے گلے کا ہار بنا کر انسانوں کے جہاں سے روانہ نا ہوجاتا اور چوک میں پھندا لینا لینی انسانوں میں انسانیت جگانے کی کوشش تھی ورنہ مرتو وہ گھر کی چاردیواری میں بھی سکتا تھا۔

اُس بزرگ بندے کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے شروع ہوئے کہنے لگا ہمیں قدرت کا کیا کام کرنا ہے؟ میں نے کہا اس کی ایک جوان بچی ہے جس کا رشتہ طے کر کے گیا تھا اب وہ لوگ جہیز کے سامان کے نا ملنے کی وجہ سے رشتہ توڑ سکتے ہیں اگر کچھ سامان میسر آ جائے تو ہم مرنے والے کو تو نہیں بچا سکے مگر گھٹ گھٹ کر زندگی اور حالات کو کوسنے والی ایک بچی کا گھر بسنے سے پہلے اُجڑ جانے سے بچا سکتے ہیں اور وہ رقم جو میرے پاس تھی نکالتے ہوئے ان کی طرف بڑھا دی انہوں نے وہ رقم گنی بھی نہیں اور ملازموں کو بلا کر کہا جو سب سے اچھا جہیز کا سیٹ پڑا ہے وہ گاڑی میں لوڈ کرو اور چائے کے لیے آڈر دو کہ اللہ کا قاصد ہمارا مہمان بنا ہے میں اپنی خود غرضی کی غلاظت سے بھری اوقات دیکھتے ہوئے رو پڑا کہ مالک نے کیسا کام لیا جس نے مجھے انسانیت کا ترجمان بنا دیا بس ایک عیب چھپانے والی رحمت کی چادر تھی جس نے میرے کردار کو انمول بنایا ہوا تھا۔ سامان لوڈ ہوا تو اس بزرگ بندے نے گاڑی ڈرائیور کو کرایہ دیتے ہوئے کہا کسی سے کوئی پیسوں کا مطالبہ نہ کرنا اور ان صاحب کے ساتھ چلے جاؤ جہاں یہ کہیں سامان چھوڑ آنا میرے پاس اس بزرگ بندے کا شکریہ ادا کرنے کے الفاظ نہیں تھے مگر اس کا جواب قدرت خود ہی اسے دے گی میں گاڑی والے کے ساتھ بیٹھا اور ہم متاثرہ گھر کی جانب روانہ ہو گئے میں دل میں اُس بیوہ ماں کی کیفیت کو محسوس کر کے اشک بہا رہا تھا کہ جب اُس بچی اور ماں کو معلوم ہوگا کہ قدرت نے اُن کی رُوح کا ایک بڑا بوجھ ہلکا کر دیا ہے تو ان کی کیفیت کیا ہوگی مجھ سے یہ منظر دیکھانا جائے گا مالک ہمت عطا کرے گا ہم دو گھنٹے بعد اس متاثرہ گھر کے دروازے پر پہنچے دستک دی اندر سے بچی کی آواز آئی کون؟ بیٹی اللہ کا بندہ ہوں اپنی ماں کو کہو وہ جو بندہ دوسرے شہر سے تعزیت کے لیے آیا تھا وہ دوبارہ آیا ہے ملنا چاہتا ہے بچی نے اپنی ماں کو بتایا تو اُس نے اندر آنے کی اجازت دی میں اندر گیا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر بیٹھی عورت نے میرا دیکھا ہوا چہرہ پہچان لیا میں نے سلام کیا اور دونوں ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اللہ نے آپ کی بچی کے لیے سامان بھیجا ہے اسے قبول کر کے مجھ پر احسان کریں ان کے ذہن میں آیا کہ کوئی چھوٹی موٹی رقم یا چیز ہوگی جو ابھی میں جیب سے نکال کر ان کے حوالے کروں گا مگر میں نے ان کا ہاتھ تھاما اور انہیں دروازے سے باہر گاڑی کے پاس لے آیا ڈرائیور سے کہا ترپال اُٹھائیں جب جہیز کے سامان پر اس عورت اور بچی کی نظر پڑی تو وہ بے اختیار روتیں ہوئیں آپس میں گلے لگ گئیں بچی ماں کو کہنے لگی بابا نے خدا کے پاس جا کر خدا کو منا کر میری زندگی کے آباد ہونے کا سامان بھیجا ہے بھلا ایسا بابا کسی بچی کو نصیب ہوا ہوگا جو مجھے ملا تھا۔

ہم نے سامان گاڑی سے نکال کر ان کے کمرے میں رکھنا شروع کیا گلی میں ہمسائے دیکھتے گزرتے تو وہ عورت کہتی میرے میاں نے اللہ کے پاس جا کر ہمارے زخم دیکھائے تو رب نے مرہم بھیجا ہے مکمل سامان حوالے کرنے کے بعد اس کی تصویریں بچی کے سسرال والوں کو بھیجیں تو انہوں نے فوری آنے کا کہہ کر فون بند کر دیا ان کے آنے سے پہلے میں وہاں سے بیوہ کو یہ کہہ کر روانہ ہو گیا کہ یہ میرا نمبر ہے شادی کی تاریخ طے کر کے بتا دیجیے گا اور اس کا شکریہ بھیجنے والے رب کو ادا کیجیے گا اُس رات اُس گھر میں لاوارثی کا نا صرف احساس ختم ہوا بلکہ دُکھ کے جسموں نے خوشی کا لباس بھی پہنا افلاس کے ہاتھوں ننگے ہوتے انسان محفوظ ہو گئے دو روز بعد اُس عورت کا فون آیا کہ بچی کے سسرال والوں نے بچی کو آنکھوں پر بیٹھا کر بسانے کا یقین دلایا ہے ہم نے ایک ماہ بعد شادی کی تاریخ مقرر کر لی ہے سولوگ بارات میں آئیں گے مجھے طے شدہ تاریخ کا بتایا گیا تو میں کچھ روز بعد ہی اسی شہر کے ایک شادی ہال کے مالک کے پاس پہنچا اور اسے اپنا تعارف کروا کر سارا ماجرہ سنایا وہ شخص اس موت سے باخبر تھا مگر جب میری زبانی بات سنتا گیا تو اس کے دل پر قدرت کا احساس نازل ہوتا گیا وہ میرے جڑے ہاتھ اشکوں میں بھیگے منت سے لبریز الفاظ سنتے ہوئے اپنی خاموشی توڑ کر کہنے لگا بھائی خدا کا کام ہے میرے شادی ہال کا مجھ پر کوئی خرچہ نہیں مگر بارات کا کھانا میری طرف سے ہوگا ورنہ میں رب کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں رہوں گا ساری زندگی پیسا کمایا ہے آج انسانیت کمانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دوں گا ہم دونوں متاثرہ گھر میں گئے اور اُس بیوہ عورت کو بارات کے سارے انتظامات کے بارے میں بتایا بچی کے دلہن کے لباس سے لے کر عام پہنچے کے کپڑے جوتے اور باقی افراد کے شادی پر پہننے کے جوتے کپڑے جیسی تمام اشیاء سے بےفکر کر کے اُٹھے کچھ روز بعد یہ سامان شادی ہال کے مالک اور اس کی بیوی کے ہاتھوں پہنچ گیا مجھے بتایا اور ساتھ کہا کہ جہیز کے موجود سامان کے علاوہ کسی اور سامان کی ضرورت وفکر نہیں بچی کے سسرال والوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ لڑکے نے باقی انتظام کر لیا ہے شادی ہال کے مالک نے اپنے صاحب حیثیت دوستوں کو بتایا تو وقت آنے پر ان میں کسی نے مہندی کا سامان پہنچایا تو کسی نے کھانا ہمسائیوں کے ساتھ بیوہ عورت کے اپنے اور خاوند کے قریبی عزیز ارقاب نے ان متاثرہ افراد کے سر پر چھوٹی چھوٹی مہربانیوں کی چھت بنا ڈالی اگلے دن شادی ہال میں بارات پہنچی نکاح پڑھایا گیا شاہی کھانا کھلایا گیا مجھے یقین ہے یہ شادی آسمان والے کے کیمرے میں ریکارڈ کی گئی اور خودکشی کرنے والے باپ کی رُوح نے آسمان سے رب کی رحمت کے پھول اپنی بچی پر برسا کر رخصت کیا ہوگا کیونکہ دلہن اس موقع پر اپنے بابل کے سینے لگ کر کندھے پہ سر رکھ کے رونے والے احساس میں جکڑی کہہ رہی تھی یہ وہی شادی ہے جس کا میرا بابل دلاسہ دیا کرتا تھا۔ میں اس موقع پر جان بوجھ کر شریک نہیں ہوا کہ بچی یا اس کی ماں کی عزت نفس مجروح نہ ہو اُن کی نگاہوں میں اُس احسان کی تصویر نہ اتر آئے جو میں نے کیا ہی نہیں بلکہ میں تو خود اپنی روح کا سجدہ خدا کے حضور پیش کر رہا تھا جس نے مجھے آسمانی فیصلے کی تکمیل کا حصہ بنایا ہاں میں اتنا ضرور کہوں گا اس سوئے ہوئے احساس انسانیت کے معاشرے میں درد انسانیت کے شعور کو اجاگر کیا جائے تو کوئی غریب لاچار بےبس زندگی خودکشی نہ کرے انسان موت کو گلے تب لگاتا ہے جب معاشرہ انسانیت کو گلے لگانا چھوڑ دیتا ہے۔

خواجہ الطاف حسین حالی کی رباعی گوئی: ایک تنقیدی جائزہ

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری

خواجہ الطاف حسین حالیؔ اردو کے معروف نقاد، غزل گو، قصیدہ نگار، شخصی مرثیہ کے موجد اور جدید نظم کے علم بردار ہونے کے علاوہ بہترین رباعی نگار بھی ہیں۔ انہوں نے سماجی اور اخلاقی رباعیاں لکھ کر اردو شاعری کے دامن کو وسعت دی ہے۔ وہ مختلف اصناف میں تبدیلیوں کے خواہاں تھے۔ وقت کے اعتبار سے وہ جدت مضمون اور جدت ادا کو اہمیت دیتے تھے۔ سرسید تحریک کے تحت انفرادی و اصلاحی نقطہ نظر پر ان کا اصرار بھی تھا۔

یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے اردو میں جدید نظریہ شاعری کی بنیاد ڈالی اور اسے نئے رجحانات ومیلانات سے ہم آہنگ کیا۔ اس سے اردو شاعری میں وسعت خیال، فلسفہ فکر، جدت، جنگلی جدت، ادا کو چمک لی اور نئے موضوعات کی آمد ہوئی۔

حالیؔ نے اپنے دیوان کے ساتھ ہی رباعیوں کی بھی اشاعت کی۔ اس کے بعد الگ سے ان کی رباعیوں کے کئی مجموعے شائع ہوئے۔ ان کی رباعیات کا انگریزی ترجمہ بھی منظر عام پر آچکا ہے۔ شجاعت علی سندیلوی کی تحقیق کے مطابق حالی کی ۱۵۳ رباعیاں دستیاب ہیں جن میں سے ۱۵۰ رباعیات "کلیات نظم حالیؔ" جلد اول مرتبہ شیخ محمد اسماعیل میں، جب کہ تین نواب محسن الملک مرحوم کی قومی وملی خدمات کے اعتراف میں رسالہ "نقوش" میں شخصیات نمبر میں موجود ہیں۔ حالی کی رباعیاں اس دور سے تعلق رکھتی ہیں جب ہندوستان ایک نئے عہد میں داخل ہو رہا تھا۔ مسلم قوم زوال وانحطاط کا شکار تھی، انگلینڈ اور یورپ سے آئے صنعتی انقلابات اور سائنسی ایجادات نے اپنا سکہ جما لیا تھا، مغربی علوم کا بول بالا ہو رہا تھا اور ایک تہذیب جدید ابھر رہی تھی۔ حالی اپنی قوم کی حالت دیکھ کر کرب وافسوس میں مبتلا تھے۔ ان کی رباعیوں میں اس دور کی صورت حال اور قوم کی حالت پر درد اور کرب کے ساتھ اصلاحی شعور، مشورے نیز مسائل کے حل موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا وحید الدین سلیم نے "رباعیات حالیؔ" کے دیباچے میں حالی کی مشہور ومعروف شاعر کاروڈشی کے مماثل اور مشابہ قرار دیا ہے۔ کاروڈشی اٹلی کا ایسا شاعر گزرا ہے جس نے خود کو اپنی قوم کی خدمت اور اصلاح کے لیے وقف کر دیا تھا۔ حالی بھی بعینہ ایسے شاعر ہیں جنھوں نے اپنی تمام تر علمی وادبی زندگی قوم کی اصلاح میں صرف کر دی۔ "چنانچہ رباعیات حالی میں لکھتے ہیں:

"کاروڈشی کی نسبت لکھا ہے کہ وہ بڑا شاعری نہیں بلکہ بڑا آدمی بھی تھا۔ بڑے آدمی کی صفت یہ ہے کہ وہ اپنے زمانہ میں اپنے ملک کے پردۂ ظلمت کو چاک کر کے ستارہ اور اس کو ایک سروں سے دوسرے سرے تک منور کر دیتا ہے، پھر اُس کا نور اور ملکوں میں بھی پھیل جاتا ہے۔ کیا یہی صفت مولانا حالی پر صادق نہیں آتی؟ ان کے پرجوش کلام نے ملک میں زلزلہ ڈال دیا ہے، تمام قوم کے جسم میں حرکت اور جنبش پیدا کر دی ہے۔ جہالت اور تعصب کو اُن کے پراثر اشعار نے دُور کر دیا ہے اور علم وحلم کی لہریں ہر ایک فرد کے دل میں پیدا کر دی ہیں۔ یہ مقامی پیغام جو مسلمانوں میں ہو رہا ہے، سب ان کے کلام کی برکت سے ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف بڑے شاعر ہی نہیں بلکہ بڑے آدمی بھی ہیں۔" (دیباچہ رباعیات حالیؔ، خواجہ الطاف حسین حالی، مسلم یونیورسٹی پریس، علی گڑھ، 1932ء)

موضوعات کے اعتبار سے حالی کی رباعیات کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ جیسے: ا۔ اصلاحی رباعیات، ۲۔ مذہبی رباعیات، ۳۔ سیاسی رباعیات، ۴۔ اخلاقی رباعیات، ۵۔ فلاسفیانہ رباعیات اور ۶۔ ذاتی رباعیات

ا۔ اصلاحی رباعیات:

حالی کی رباعیاں اپنے احوال کی عکاسی کرتی ہیں۔ اُنہوں نے اپنی رباعیوں میں افراد کی اخلاقی خامیوں اور سماجی کمزوریوں کا ذکر بڑے مؤثر انداز میں کیا ہے۔ ساتھ ہی اُنہوں نے مرض کی نشاندہی بھی کی ہے اور ایک ڈاکٹر اور معالج کی طرح اس کا علاج بھی بتایا ہے۔ جیسے حالی اخلاقی خامیوں اور سماجی کمزوریوں سے متعلق مسائل کا حل علم تحقیق سے بتاتے ہیں۔ اس ضمن میں ان کی یہ رباعی دیکھیے:

اے علم! کیا ہے، تو نے ملکوں کو نہال
غائب ہوا تو جہاں سے واں آیا زوال
ان پر ہوئے غیب کے خزانے مفتوح
جن قوموں نے ٹھہرایا تجھ سے راس المال

مولانا حالی علی گڑھ تحریک کے زیر اثر سماجی اصلاح کے شدید خواہاں تھے۔ وہ مذہب میں بھی اصلاح چاہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ: مذہب، سماج، اور نئی تعلیم کی ہم آہنگی ضروری ہے۔ جدید مغربی تعلیم کا حصول لازم ہے۔ وہ مذہب کے ان نظریات کے مخالف تھے جو انسان کو تعصب سکھائیں۔ خدا کے وجود کا انکار کرنے یا غفلت برتنے کا سبب بنیں۔ حالی اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اسلامی قوانین اور مذہبی امور کو نئے دور کے مطابق ترتیب دیا جائے۔ نئی نسل کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلامی اقدار بھی سکھائی جائیں۔

ہندو نے صنم میں جلوہ پایا تیرا
آتش پہ مغاں نے راگ گایا تیرا
دہری نے کیا دہر سے تعبیر تجھے
انکار کسی سے نہ بن آیا تیرا

حالیؔ نے ایسے تنگ نظر، متعصب مولویوں اور زاہدوں پر بھی اُنگلی اُٹھائی ہے جن کے اندر ریاکاری وظاہرداری تھی مگر ایمان پختہ اور کم نہیں تھا۔ ظاہر اور باطن کے اس فرق اور قول وعمل کے تضاد پر حالی نے گہرا طنز کیا ہے۔ بہ طور نمونہ یہ رباعی دیکھیے:

زاہد کہتا تھا جان ہے دین پر قرباں
پر آیا جب امتحان کی زد پر ایماں
کی عرض کسی نے کہیے اب کیا ہے صلاح
فرمایا کہ بھائی جان جی ہے تو جہاں

حالیؔ نے کہیں واعظ کے رویے تو کہیں قوم کے باہمی نفاق تو کبھی مذہبی رہنما کی نیت میں خلوص کی کمی تو کبھی ریاکاری پر وار کرتے ہوئے ان خامیوں کو نشان زد کرنے کی کوشش کی ہے اور ان اہم نکتوں پر رباعیاں تحریر کی ہیں۔

سیاسی رباعیات:

حالیؔ کے یہاں بعض رباعیاں ایسی بھی ہیں جن سے اس دور کی سیاسی صورت حال پر روشنی پڑتی ہے۔ حالی کا سیاسی شعور پختہ اور نظر گہری تھی۔ وہ ان تمام مسائل سے واقف تھے جن سے حالات میں تبدیلیاں واقع ہو رہی تھیں۔ وہ یہ بھی سمجھتے تھے کہ وقت کے تیز دھارے میں خود کو کیسے قائم رکھا جا سکتا ہے۔ وہ جمہوری نظام کی اہمیت کے ساتھ ساتھ جمہوری نظام میں مساوات، اتحاد، امن اور قومیت کی اہمیت سے بھی بخوبی واقف تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی رباعیوں میں کہیں مسلمانوں کو دیگر مذہبی قوموں کے ساتھ مل کر رہنے کی تلقین ملتی ہے تو کہیں وہ عمال کی سرگرمیوں سے نالاں نظر آتے ہیں اور کہیں وہ سخت ٹیکس کی وصولی کو روکنے کے لیے آواز بلند کرتے ہیں۔ مثلاً یہ رباعی دیکھیے:

واعظ نے کہا کہ وقت سب جاتے ہیں ٹل
اک وقت سے اپنے نہیں ملتی تو اجل
کی عرض یہ اک سیٹھ نے اُٹھ کے کہ حضور
یہ ٹیکس کا وقت بھی اسی طرح اٹل

ہیں برف سے بخ سے ملک پامال کہیں
طاعون ہے نازل کہیں، بھونچال کہیں
ابتر ہے پکھان دونوں نظام عالم
عمال نہ ہوں خلق کے اعمال کہیں

اخلاقی رباعیات:

حالی اس امر سے بخوبی واقف تھے کہ مسلم قوم کی تنزلی اور بدحالی کی بڑی وجہ ان کی اخلاقی پستی اور گراوٹ ہے اور یہ تعلیم کی کمی کے سبب ہے۔ ایک قوم ترقی یافتہ اور شائستہ و مہذب تبھی ہو سکتی ہے جب اس کا اخلاق مجموعی اور انفرادی دونوں صورتوں میں اعلیٰ ہو۔ اس کے اندر اخلاقی کمزوریاں نہ پائی جائیں۔ حالی نے اپنی رباعیوں میں ان پہلوؤں کو بڑے موثر انداز میں بیان کیا ہے۔ انھوں نے ان کمزوریوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور ان کو دُور کرنے کی تلقین کی ہے۔ عیوب سے بچنے کے سلسلے میں وہ ایک رباعی میں کہتے ہیں:

ممکن نہیں یہ کہ ہو بشر عیب سے دُور
ہر عیب سے بچے تا بمقدور ضرور
عیب اپنے گھٹاؤ پر خبردار رہو
گھٹنے سے کہیں ان کے نہ بڑھ جائے غرور

فلسفیانہ رباعیات:

حالیؔ سیاسی شعور رکھنے کے علاوہ فلسفیانہ شعور بھی رکھتے تھے۔ وہ دوسرے دانشوروں کے تصورات سے اخذ واستفادہ کرنے کے علاوہ خود ایک نظریہ ساز بھی تھے۔ مسئلہ فنا کو جب بھی کسی شاعر نے برتا ہے تو اُداسی، یاس اور بےثباتی کا عصر اس میں موجود ہوتا ہے۔ اس بات کی تصدیق میں شاد، صہبائی اور انیس کی رباعیاں یا میر تقی میر کے اشعار پیش کیے جاسکتے ہیں۔ مگر حالی کے یہاں فنا کا ایک نیا تصور قائم ہوتا ہے اور اس میں یاس واداسی کے بجائے جینے کے لیے ایک حوصلہ اور نیا پیغام ملتا ہے۔

دنیائے دنی کو نقش فانی سمجھو
روداد جہاں کو ایک کہانی سمجھو
پر جب کرو آغاز کوئی کام بڑا
ہر سانس کو عمر جاودانی سمجھو

ذاتی رباعیات:

حالیؔ کے یہاں بعض ایسی رباعیات بھی ملتی ہیں جن سے ان کے ذاتی مراسم، تعلقات دیرینہ محبت ویگانگت اور خلوص واپنائیت کا علم ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت کا یہ گوشہ ان کی بعض رباعیوں سے اُجاگر ہوتا ہے۔ ان کی بعض رباعیوں سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے مراسم کتنے بڑے بڑے لوگوں سے تھے اور وہاں بھی ان کا رشتہ ذاتی مفاد کا نہ ہو کر اپنائیت اور خلوص کا ہی تھا۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر کی شان میں ان کی یہ رباعی ملاحظہ ہو جس میں ان سے حالی کے رشتہ اور قربت کا اندازہ ہوتا ہے۔

توفیق نے اس کی چھوڑ دی ہمراہی
اقبال پہ جس نے فتح یابی چاہی
حالیؔ لے جائے گا کون بازی ان سے
ہے جن کی رگوں میں خون آصف جاہی

مذکورہ موضوعات پر مشتمل رباعیوں کے علاوہ ان کے یہاں بعض ایسی رُباعیاں بھی ملتی ہیں جن میں کائنات کے مظاہر کا ذکر سائنسی حقائق اور اسلامی ضوابط کے ذریعے کیا گیا ہے اور ان کے ذریعے خدا کے وجود کا احساس دلایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ان کی یہ رباعی دیکھیے:

دریا سے اٹھا کے بھاپ مینہ برسایا
پیراہن سبز خاک کو پہنایا
دانے کو کیا نخل تناور تو نے
پانی جڑ سے پھننگ تک دوڑایا

رابطہ نمبر: 9037099731
پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

&&&&&

عام آدمی پارٹی دہشت گردی کے خلاف حکومت کے ہر فیصلے کے ساتھ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ مرکزی حکومت دہشت گردی کے خلاف جو بھی قدم اٹھائے گی پارٹی اس کی مکمل حمایت کرے گی پارٹی کی چیف ترجمان پرینکا کگڑ نے پیر کو کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف جو بھی قدم اٹھاتی ہے عام آدمی پارٹی ہمیشہ اس کے ساتھ کھڑی رہے گی اب دنیا کے تمام ممالک کو بتانا ضروری ہو گیا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کیسے پنپتی ہے اور دہشت گردوں کو تربیت دی جاتی ہے ندوستانی عوام کو اس دہشت گردی کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے اور بے گناہ لوگ جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔

محترمہ کگڑ نے کہا کہ پہلی بار وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام اپوزیشن جماعتوں کو ساتھ لے کر کچھ قدم اٹھانے کے بارے میں سوچا ہے۔ یہ بہت اچھا اقدام ہے لیکن اس سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ وزیر اعظم اپنے گھر کے اندر اٹھائے گئے مسائل کو بھی حل کریں۔ کل جماعتی اجلاس بلایا جائے اور وزیر اعظم خود اس میں شریک ہوں تاکہ اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر خصوصی طور پر بات ہو سکے۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ تمام اپوزیشن پارٹیاں طویل عرصے سے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم کو خصوصی اجلاس بلانا چاہیے اور تمام معاملات پر کھل کر بات کرنی چاہیے۔

ٹی ایم سی کا کثیر جماعتی وفد میں شرکت کرنے سے انکار

یوسف پٹھان کا نام واپس لیا گیا، پارٹی کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی: ممتا بنرجی

کلکتہ۔ (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے پہلگام دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور کے بعد ہندوستان کی عالمی سطح پر رسائی کے ایک حصے کے طور پر متعدد ممالک کا دورہ کرنے والے سات آل پارٹیز وفد سے اپنے رکن پارلیمنٹ کو واپس لینے کے اپنے فیصلے سے مرکز کو آگاہ کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ترنمول کانگریس نے لوک سبھا کے ممبر پارلیمنٹ یوسف پٹھان کو ہدایت دی ہے کہ وہ 51 سیاسی قائدین، ارکان پارلیمنٹ اور سابق وزراء میں سے پارٹی کے واحد نمائندے ہیں جنہیں وفود کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ تاہم ترنمول کانگریس نے اس فیصلے سے مرکزی حکومت کو بغیر کسی وضاحت کے آگاہ کر دیا تھا۔ ترنمول کانگریس نے تصدیق کی ہے کہ نہ تو پٹھان اور نہ ہی اس کے دیگر ممبر پارلیمنٹ سفارتی مشن میں حصہ لیں گے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع نے کہا کہ یہ فیصلہ حکومت کے انتخابی عمل سے عدم اطمینان کا نتیجہ ہے۔ ترنمول کانگریس کے مطابق وفد کے ممبران کا انتخاب مشورہ کے بغیر نہیں کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے پٹھان کو اس وقت نامزد کیا جب ترنمول کانگریس کے لوک سبھا فلور لیڈر سدیپ بندھوپادھیائے نے صحت کے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے وفد میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ پٹھان، جنہیں ہفتہ کی رات مرکزی وزیر پارلیمانی امور کرن رجیجو کا فون آیا، نے کہا کہ وہ فیصلہ کرنے سے پہلے اپنی پارٹی سے مشورہ کریں گے۔ بعد میں ان کے پاسپورٹ کی تفصیلات کے لیے وزارت خارجہ نے ان سے رابطہ کیا۔ پٹھان جے ڈی یو کے ایم پی سنجے کمار جھا کی قیادت میں ایک وفد کے نو ارکان میں شامل تھے، جو انڈونیشیا، ملائیشیا، جمہوریہ کوریا، جاپان اور سنگاپور کا سفر کرے گا۔ وفد 21 مئی کو روانہ ہوگا۔ اس ٹیم کے دیگر ارکان میں اپراجیتا سارنگی (بی جے پی)، برج لال (بی جے پی)، جان برٹاس (سی پی آئی-ایم)، پردان بروا (بی جے پی)، ہیمانگ جوشی (بی جے پی)، سابق وزیر سلمان خورشید اور سابق سفارت کار موہن کمار ہیں۔ شیوسینا (ادھو) اور کانگریس کے بعد ترنمول کانگریس تیسری سیاسی جماعت ہے جس نے آپریشن سندور کی روشنی میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط موقف پر زور دینے کے لیے 31 ممالک اور یورپی یونین کو وفد بھیجنے کے مرکزی حکومت کے منصوبے پر کھل کر تنقید کی۔

ممتا بنرجی نے آج اس پر کھل کر کہا کہ ہم آپریشن سندور پر مرکزی حکومت کے ساتھ ہیں مگر ہمارے پارٹی کے اندرونی معاملے میں مداخلت کرنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ کون کس وفد کا حصہ بنے گا اس کا فیصلہ بی جے پی یا حکومت نہیں کر سکتی۔ پارٹی کے کسی رکن پارلیمنٹ سے رابطہ کرنا اور پارٹی لیڈر سے بات کیے بغیر یا باضابطہ طور پر خط کے ذریعے بات کیے ان کے پاسپورٹ کی تفصیلات طلب کرنا پروٹوکول کی خلاف ورزی ہے۔ مغربی بنگال سے صرف دو ممبران پارلیمنٹ بی جے پی کے شیامک بھٹاچاریہ اور ترنمول کانگریس کے یوسف پٹھان - ان 51 سیاسی رہنماؤں، اراکین پارلیمنٹ، اور پارٹی لائنوں سے تعلق رکھنے والے سابق وزراء میں شامل تھے جو وفود کا حصہ ہوں گے۔ تاہم پٹھان کے انکار کئے جانے کے بعد بھٹاچاریہ ریاست کے واحد نمائندے ہوں گے۔ بھٹاچاریہ بی جے پی کے سینئر رکن پارلیمان روی شنکر پرساد کی قیادت میں ٹیم کے آٹھ ارکان میں سے ایک ہیں۔ یہ وفد برطانیہ، فرانس، جرمنی، یورپی یونین، اٹلی اور ڈنمارک کا دورہ کرنے والا ہے، اس کی روانگی 23 مئی کو ہوگی۔ اس ٹیم کے دیگر ارکان میں دگوبتی پورندیشوری (بی جے پی)، پرینکا چترویدی (SS-UBT)، غلام نبی کھٹانہ (نامزد)، امر سنگھ (کانگریس)، سابق مرکزی وزیر ایم جے اکبر اور سابق سفارت کار پنکج سرن شامل ہیں۔

ممتا بنرجی کا احتجاج کر رہے اساتذہ سے شکوہ

کلکتہ۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ کے فیصلے سے ملازمت سے محروم ہو جانے والے اساتذہ کی تحریک اور احتجاج کے دوران تشدد کے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں تحریک کے خلاف نہیں ہوں لیکن تحریک کا ایک سنگ میل بھی ہونا چاہیے انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مختلف سیاسی قوتیں جان بوجھ کر اساتذہ کی تحریک کو بھڑکا رہی ہیں۔ بکاس بھون کے گھیراؤ کے دوران اساتذہ پر پولس کی لاٹھی چارج کے بعد پہلی مرتبہ ممتا بنرجی نے اس پر بات کی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ "مجھے مشتعل افراد کے لیے بہت ہمدردی تھی، ہے اور رہے گی۔" لیکن عدالت کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔

پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری پر اظہار تشویش

حکومت پر تنقید ملک کی مخالفت کے ہم پلہ نہیں: مولانا محمود اسعد مدنی

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے آئینی حق کی پامالی سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ اس معاملے کا جائزہ انصاف کے حقیقی اصولوں کی روشنی میں لیا جائے گا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ پروفیسر علی خان کا جو بیان میرے سامنے ہے، اسے بغاوت یا توہین کے زمرے میں پیش کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، جہاں تک تنقید یا اختلاف رائے کی بات ہے تو اس کی گنجائش اور اجازت حاصل ہے چاہے اس کا تعلق حکومت سے کیوں نہ ہوں۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ حکومت یا ملک کے کسی طبقے اور تنظیم سے اختلاف ملک کی مخالفت کے ہم پلہ نہیں ہے۔ مولانا مدنی نے سرکار اور انتظامیہ کے دوہرے معیار کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف مدھیہ پردیش حکومت کے ایک وزیر کرنل قریشی کو دہشت گردوں کی 'بہن' قرار دیتے ہیں، جس پر عدالت کی سرزنش تو ہوتی ہے، مگر حکومت یا پارٹی کی جانب سے ہنوز کوئی تادیبی کارروائی عمل میں نہیں آئی تو دوسری طرف پروفیسر علی کو فوری طور پر گرفتار کر لیا جاتا ہے، جب کہ مذکورہ وزیر کا بیان ملک کے اتحاد کی تحقیر ہے۔ یہ روش انصاف قائم کرنے والے اداروں کے تئیں لوگوں میں بے اعتمادی کو فروغ دیتی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ انصاف کے محافظ اداروں کو سمجھنا چاہیے کہ قانون کا مقصد شہریوں کی آزادی کی حفاظت ہے۔ ایک جمہوری نظام میں خوف یا خاموشی کے بجائے احترام رائے سے اتحاد قائم ہوتا ہے۔ مولانا مدنی نے حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے پروفیسر علی خان کی غیر مشروط رہائی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرے۔

مرکزی حکومت کو ٹرمپ کے بیان پر اپنا موقف واضح کرنا چاہئے: گہلوت

جے پور۔ (یو این آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلی اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا بیان اہم ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت نے ابھی تک اس معاملے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے کہ آیا انہوں نے کسی تیسرے ملک کی ثالثی قبول کی ہے۔ مسٹر گہلوت نے پیر کو یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کوئی بھی پارٹی برسر اقتدار ہو، ایسا کبھی نہیں ہوا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کسی تیسرے فریق کا کردار ہو اور کسی نے ہمارے معاملات میں مداخلت نہ کی ہو، مسئلہ جو بھی ہو، اس پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مذاکرات ہوتے ہیں، چاہے وہ مسئلہ کشمیر کا ہو یا کوئی اور مسئلہ۔ یہ پہلا موقع ہے کہ امریکی صدر اس معاملے میں ثالثی کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میں نے جنگ بندی کرائی اور مسئلہ کشمیر بھی حل ہو جائے گا۔ مسٹر گہلوت نے کہا کہ ٹرمپ دنیا کے سب سے طاقتور ملک کے صدر ہیں اور وہ جو بھی کہتے ہیں اس کا مطلب ہوتا ہے لیکن مرکزی حکومت نے اس معاملے پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ وزیر اعظم اور مرکزی حکومت نے ابھی تک اس پر کوئی واضح جواب نہیں دیا ہے کہ آیا انہوں نے کسی تیسرے ملک کی ثالثی قبول کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ مسلسل ایسے بیانات دے رہے ہیں جس کے بارے میں ملک کے لوگوں میں گہری ناراضگی دیکھی جا رہی ہے، یہاں تک کہ دیہاتوں میں بھی، لیکن حکومت کو سمجھ نہیں آ رہی ہے۔ اس کا خمیازہ مودی سرکار کو بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب مرکزی حکومت اور بی جے پی ڈیمیج کنٹرول کے لیے ترنگا یاترا نکال رہی ہے اور اس کے پیچھے بھی سیاست کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن والے حکومت سے مسلسل پوچھ رہے ہیں کہ امریکی صدر کے بار بار دئے گئے بیانات پر آپ کی کیا رائے ہے؟

غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو بے دخل کرنے کا عمل تیز، کارروائی کیلئے ریاستوں کو 30 دنوں کی مہلت

نئی دہلی۔ وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے بنگلہ دیش اور میانمار سے آئے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت رخ اختیار کر لیا ہے۔ ان مشتبہ لوگوں کی پہچان اور ان کے دستاویز کی جانچ کے لیے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 30 دنوں کی مہلت دی ہے جو خود کو ہندوستانی شہری بتاتے ہیں۔ وزارت کی ہدایات کے مطابق اگر 30 دنوں کے اندر ان کے دستاویزوں کی تصدیق نہیں ہوتی تو انہیں ملک سے بے دخل کر دیا جائے گا۔ اس مہینے جاری کی گئی ہدایات میں وزارت داخلہ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو اپنے آئینی حقوق کا استعمال کر کے دراندازوں کی پہچان، جانچ اور بے دخلی کا عمل شروع کرنے کو کہا ہے۔ ساتھ ہی وزارت نے سبھی ریاستوں کو ضلع سطح پر وافر حراستی مرکز (ڈیٹینشن سینٹر) قائم کرنے کی ہدایت دی ہے، جہاں بے دخلی کا عمل پورا ہونے تک مشتبہ غیر ملکی تارکین وطن کو رکھا جائے گا۔ یہ قدم مرکزی حکومت کی اس پالیسی کا حصہ ہے جس کے تحت بنگلہ دیش اور میانمار سے آئے غیر قانونی تارکین کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔

'انڈین ایکسپریس' کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ نے اپنی ہدایات میں کہا ہے کہ سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بنگلہ دیشی شہریوں اور روہنگیا دراندازوں کا ریکارڈ رکھنا ہوگا، جنہیں بی ایس ایف اور کوسٹ گارڈ کو بے دخلی کے لیے سونپا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر مہینے کی 15 تاریخ کو اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو ایک رپورٹ سونپنا لازمی ہوگا۔ وزارت نے بیورو آف امیگریشن کو بھی ہدایت دی ہے کہ بے دخل لوگوں کی فہرست ایک پبلک پورٹل پر شائع کی جائے۔ یہ ڈاٹا آدھار نمبر، ووٹر شناختی کارڈ اور پاسپورٹ جاری کرنے سے روکنے کے لیے یونیک آئیڈینٹیفکیشن اتھاریٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی)، الیکشن کمیشن اور وزارت خارجہ کے ساتھ ساجھا کیا جائے گا۔ اگر غیر قانونی تارکین وطن کے پاس پہلے سے ہی ایسے دستاویز ہیں تو انہیں غیر فعال کر دیا جائے گا اور متعلقہ فوائد بند کر دیے جائیں گے۔ وزارت داخلہ کی ہدایات کے بعد کئی ریاستوں نے غیر قانونی تارکین وطن کی پہچان اور حراست پر عمل شروع کر دیا ہے۔ گجرات میں سورت اور احمد آباد میں تلاشی مہم چلائی گئی جس میں تقریباً 6500 مشتبہ لوگوں کو حراست میں لیا گیا۔ راجستھان نے بھی حال ہی میں 148 غیر قانونی بنگلہ دیشی دراندازوں کو خاص طیارے سے مغربی بنگال بھیجا، جہاں سے انہیں ان کے اصل ملک واپس بھیجنے کا عمل شروع ہوگا۔ جھارکھنڈ نے بھی غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا تارکین وطن کی پہچان اور بے دخلی کے لیے ریاست سطحی مہم شروع کی ہے۔ وزارت داخلہ نے اس کے لیے ایک ایس او پی جاری کی ہے جس میں ضلع سطح پر بایومیٹرک ڈاٹا یکجا کرنے اور جانچ کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔

جادو پور یونیورسٹی میں داخلے کا عمل روک دیا گیا

کلکتہ۔ (یو این آئی) او بی سی ریزرویشن کا معاملہ عدالت میں زیر التوا ہے، اس کی وجہ سے ریاست کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلے کا عمل التوا کا شکار ہو گیا ہے۔ جادو پور یونیورسٹی میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ داخلوں میں او بی سی ریزرویشن کے حوالے سے انتہائی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی تھی۔ اس کی وجہ سے داخلہ کا عمل فی الوقت روک دیا گیا ہے۔ جادو پور یونیورسٹی انتظامیہ نے اعلان کیا کہ یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطحوں پر داخلہ کا عمل فی الحال معطل کیا جا رہا ہے۔ 16 مئی کو مغربی بنگال کے پسماندہ طبقات کے بہبود کے محکمے نے جادو پور کے قائم مقام رجسٹرار کو خط لکھا، جس میں او بی سی ریزرویشن کیس میں عدالت کے مشاہدے کے بعد داخلوں پر یونیورسٹی حکام کا موقف مانگا گیا۔ اسی ماحول میں پیر کو شعبہ آرٹس اینڈ سائنس کی داخلہ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ داخلے کے تمام عمل اگلے اطلاع تک بند رہیں گے۔ یونیورسٹی انتظامیہ اس معاملے پر قانونی مشورہ بھی لیا جائے گا۔ داخلہ کمیٹی کے اراکین جلد ہی اس پر دوبارہ بحث کریں گے۔ او بی سی ریزرویشن سے متعلق پیچیدگیوں کے بارے میں، یونیورسٹی اساتذہ کی تنظیم جے یو ٹی اے کے جنرل سکریٹری پارتھا پرتیم رائے نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کا محکمہ اکثر اس سلسلے میں کسی نہ کسی قسم کی ہدایت جاری کرتا ہے۔

امت شاہ نے نیا او سی آئی پورٹل لانچ کیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ہندوستان اوورسیز سٹیزن آف انڈیا کارڈ رکھنے والے اصل شہریوں کو عالمی معیار کی امیگریشن سہولیات فراہم کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ مسٹر شاہ نے پیر کو یہاں نئے اوورسیز سٹیزن آف انڈیا (او سی آئی) پورٹل لانچ کیا۔ اس موقع پر مرکزی داخلہ سکریٹری اور انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر سمیت وزارت داخلہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ نئے پورٹل کو اپ ٹو ڈیٹ یوزر انٹرفیس کے ساتھ لانچ کیا گیا ہے تاکہ بیرون ملک مقیم شہریوں کی آسانی سے رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی نژاد شہری دنیا کے کئی ممالک میں رہتے ہیں اور ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ ہندوستان آنے اور یہاں قیام کے دوران انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نیا پورٹل 50 لاکھ سے زیادہ موجودہ او سی آئی کارڈ ہولڈرز اور نئے صارفین کے لیے بہتر فعالیت، بہتر سکیورٹی اور صارف دوست تجربہ فراہم کرے گا۔ اوورسیز سٹیزن آف انڈیا (او سی آئی) کارڈ ہولڈر اسکیم 2005 میں شہریت ایکٹ، 1955 میں ترمیم کے ذریعے متعارف کرائی گئی تھی۔ اس اسکیم میں ہندوستانی نژاد افراد کی بطور اوورسیز سٹیزن آف انڈیا رجسٹریشن فراہم کی گئی ہے بشرطیکہ وہ 26 جنوری، 1950 کو یا اس کے بعد ہندوستان کے شہری ہوں، یا وہ شہری بننے کے اہل ہوں۔ وہ افراد جو خود، ان کے والدین، دادا دادی اور پردادا پاکستان یا بنگلہ دیش کے شہری ہیں یا رہے ہیں اہل نہیں ہیں۔ او سی آئی سیوا پورٹل کو 2013 میں تیار کیا گیا تھا اور آج یہ بیرون ملک 180 سے زیادہ ہندوستانی مشنوں کے ساتھ ساتھ 12 غیر ملکی علاقائی رجسٹریشن دفاتر میں کام کر رہا ہے۔ پچھلی دہائی میں کی گئی اہم تکنیکی ترقیوں اور کارڈ ہولڈرز سے موصول ہونے والی تجاویز کو مد نظر رکھتے ہوئے نئے او سی آئی پورٹل کو موجودہ کمیوں کو دور کرنے اور صارفین کے تجربے کو بڑھانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

پروفیسر علی خان کی گرفتاری کی محمد ادیب نے مذمت کی

نئی دہلی۔ (یو این آئی) انڈین مسلم فار سول رائٹس کے چیئرمین اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے انتظامیہ کے دوہرے رویے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ آج یہاں جاری ایک بیان انہوں نے کہا کہ جس بات کا خدشہ علی خان نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں ظاہر کیا تھا۔ ہریانہ پولیس کے ذریعہ علی خان کی گرفتاری نے صحیح ثابت کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر علی خان نے سوشل میڈیا پوسٹ میں انتہا پسندی پر تنقید کی ہے اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ ان کی سوشل میڈیا پوسٹس میں سماج دشمن، ملک مخالف، یا بدسلوکی پر مبنی مواد سے مبرا ہونے کے باوجود، اسے صرف اور صرف ملک کے اندر گھریلو ناانصافیوں پر روشنی ڈالنے کے لیے نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی گرفتاری اختلاف رائے اور اقلیتی آوازوں کے تئیں بڑھتی ہوئی عدم برداشت کی عکاسی کرتی ہے۔ مسٹر ادیب نے کہا کہ 000,1 سے زیادہ ماہرین تعلیم اور انسانی حقوق کے گروپوں نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے الزامات کو بے بنیاد اور سیاسی طور پر محرک قرار دیا ہے۔ ہم ان کی فوری رہائی اور تمام من گھڑت الزامات کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ایک وزیر کرنل صوفیہ قریشی کو دہشت گرد کی بہن کہہ کر توہین کرتا ہے لیکن اب اس کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے اور دوسرا وزیر فوجی کو مودی کے سامنے سجدہ ریز بتاتا ہے لیکن ابھی بھی وہ اپنے عہدے برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کون سا قانون ہے۔ کیا یہ قانون کا دہرا معیار نہیں ہے۔

ہندوستان نے ہمیشہ دنیا کو امن کا پیغام دیا ہے: کرن رجیجو

لیہہ۔ (یو این آئی) اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ آپریشن سندور کے تحت ہماری فوج نے دکھا دیا کہ ہندوستان کیا کر سکتا ہے انہوں نے ساتھ ہی کہا لیکن ہندوستان نے ہمیشہ دنیا کو امن کا پیغام دیا ہے موصوف مرکزی وزیر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ کل جماعتی وفد کے مختلف ملکوں کا دورہ کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: ہندوستان ہمیشہ امن کو فروغ دینا چاہتا ہے، پاکستان دہشت گری کو فروغ دے رہا ہے اور ہمارے بے گناہ لوگوں کا قتل کیا گیا، وزیر اعظم مودی جی آپریشن سندور لانچ کیا اور ہمارے فوجی جوانوں نے دکھا دیا کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پھر بھی ہندوستان نے ہمیشہ امن کا پیغام دیا ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا: ہمارا ایک وفد جس میں اہم لیڈر، سابق سفارتکار شامل ہیں، دنیا کے الگ الگ ملکوں میں جا کر اپنے ملک کا موقف رکھیں گے۔

'ہندوستان کوئی دھرم شالہ نہیں' سری لنکائی شہری کے پناہ مانگنے پر سپریم کورٹ کا سخت تبصرہ

نئی دہلی۔ عدالت عظمیٰ نے پیر کے روز ایک غیر ملکی شخص کے ذریعہ ہندوستان میں پناہ حاصل کرنے کے لیے داخل کی گئی عرضی یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ ہندوستان کوئی دھرم شالہ نہیں ہے۔ دراصل ایک سری لنکائی شہری نے ہندوستان میں پناہ کے لیے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ اس کے وکیل کا کہنا ہے کہ سری لنکا میں اس کی جان کو خطرہ ہے۔ سری لنکائی شہری ویزا پر ہندوستان آیا تھا، لیکن گزشتہ 3 سالوں سے وہ غیر قانونی سرگرمی (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت جیل میں بند ہے۔ سپریم کورٹ کے جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے سری لنکائی شہری کی عرضی پر سماعت کی۔ بنچ نے اس دوران کہا کہ ہندوستان کوئی دھرم شالہ نہیں ہے، جہاں دنیا بھر سے پناہ گزینوں کو رکھا جا سکے۔ سری لنکائی شہری کو 2015 میں لبریشن ٹائیگرس آف تمل ایلم (ایل ٹی ٹی ای) سے منسلک ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایل ٹی ٹی ای ایک وقت سری لنکا میں فعال دہشت گرد آرگنائزیشن تھا۔

بہر حال، سری لنکائی شہری کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس دیپانکر دتہ نے سوال کیا کہ کیا ہندوستان کو دنیا بھر سے پناہ گزینوں کی میزبانی کرنی ہے؟ ہم 140 کروڑ لوگوں کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہ کوئی دھرم شالہ نہیں ہے کہ ہم ہر جگہ سے غیر ملکی شہریوں کا استقبال کر سکیں۔ عدالت نے پوچھا کہ آخر اسے ہندوستان میں رہنے کا کیا حق ہے؟ اس پر عرضی دہندہ کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ وہ پناہ گزیں ہے اور اپنے ملک میں اس کی جان کو خطرہ ہے۔ وکیل نے عدالت کو مطلع کیا کہ سری لنکائی تمل ویزا لے کر ہندوستان آیا تھا۔ اس کی بیوی اور بچے ہندوستان میں بس گئے ہیں۔ وہ تقریباً 3 سالوں سے حراست میں ہے اور جلاوطنی کا عمل شروع نہیں ہوا۔ عرضی دہندہ کے وکیل نے آئین کے آرٹیکل 21 اور 19 کا حوالہ دیا۔ اس پر عدالت نے واضح کیا کہ آرٹیکل 19 صرف ہندوستانی شہریوں کے لیے ہے، غیر ملکی شہری اس کے دائرے میں نہیں آتے ہیں۔ ساتھ ہی عدالت عظمیٰ نے کہا کہ سری لنکائی شہری کسی دیگر ملک میں پناہ لینے کی کوشش کرے۔

منریگا گھوٹالہ معاملہ میں گجرات پولیس کی بڑی کارروائی، ریاستی وزیر بچو بھائی کھابڑ کا چھوٹا بیٹا بھی گرفتار

نئی دہلی۔ منریگا گھوٹالے میں نام آنے کے بعد گجرات کابینہ میں وزیر برائے پنچایت و زراعت بچو بھائی کھابڑ کے بڑے بیٹے بلونت کو پولیس نے پہلے ہی گرفتار کر لیا تھا، اب پولیس نے اسی معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ان کے چھوٹے بیٹے کرن کھابڑ کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ یہ گرفتاریاں 71 کروڑ روپے پر مبنی مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) سے متعلق گھوٹالے کے سلسلے میں کی گئی ہیں۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور اس معاملے کے تفتیشی افسر جگدیش سنگھ بھنڈاری نے اس بارے میں اطلاع دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کرن کے ساتھ 2 اسسٹنٹ پروگرام آفیسرز یعنی اے پی او کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ اب تک اس معاملے میں کل 11 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ جگدیش سنگھ بھنڈاری کے مطابق کرن کھابڑ پہلے تعلقہ ترقیاتی افسر رہ چکا ہے۔ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کئی ٹھیکیدار ایجنسیوں نے منریگا کے تحت فرضی دستاویزات اور جھوٹے 'ورک کمپلیشن سرٹیفکیٹ' کی بنیاد پر بغیر کام کیے ہی حکومت سے پیسے لیے ہیں۔ یہ گھوٹالہ 2021 سے 2024 کے درمیان کیا گیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق اب تک اس گھوٹالے میں کل 71 کروڑ روپے سرکاری خزانے سے لیے جا چکے ہیں۔ تحقیقات میں اس بات کا بھی انکشاف ہوا ہے کہ جن ٹھیکیداروں نے منریگا کا کام کیا ہے ان کے پاس یا تو تجربہ نہیں تھا یا پھر وہ سرکاری ٹھیکے لینے کے اہل ہی نہیں تھے، اس کے باوجود انہیں ادائیگی کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ ڈسٹرکٹ رورل ڈیولپمنٹ ایجنسی (ڈی آر ڈی اے) نے معائنے کے دوران اس گھوٹالے کا انکشاف کیا۔

معصوم مرادآبادی کی تحریریں ادب و صحافت کا حسین امتزاج ہیں: پروفیسر محسن عثمانی

'چہرے پڑھا کرو' اور 'نگینے لوگ' کے اجراء میں پروفیسر اختر الواسع، م۔ افضل، ڈاکٹر شمس اقبال اور ڈاکٹر اطہر فاروقی وغیرہ کا اظہار خیال

نئی دہلی۔ سینئر صحافی، ادیب اور خاکہ نگار معصوم مرادآبادی کے خاکوں کے دو مجموعوں 'نگینے لوگ' اور 'چہرے پڑھا کرو' کی رسم رونمائی اہم ادبی اور علمی شخصیات کے ہاتھوں اردو گھر میں عمل میں آئی۔ انجمن ترقی اردو (ہند) کے زیر اہتمام اس تقریب کی صدارت پدم شری پروفیسر اختر الواسع نے کی اور مہمان خصوصی کے طور پر سابق رکن پارلیمان اور سفیر م۔ افضل شریک ہوئے۔ اس موقع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی، قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال، مزاحیہ شاعر پاپولر میرٹھی، ڈاکٹر اطہر فاروقی، پروفیسر شہزاد انجم، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، صحافی سہیل انجم اور تحسین منور جیسے نامور اہل علم نے دونوں کتابوں اور صاحب کتاب پر تفصیلی گفتگو کی۔ ممتاز ادیب اور دانشور پروفیسر محسن عثمانی ندوی نے کہا کہ "خاکہ نگاری اردو ادب کی ایک پسندیدہ صنف ہے۔ موجودہ عہد میں جن لوگوں نے اسے اعتبار بخشا ہے، ان میں معصوم مرادآبادی کا نام سرفہرست ہے۔ معصوم مرادآبادی بنیادی طور پر صحافی ہیں، لیکن ان کی تحریریں صحافت اور ادب کا حسین امتزاج ہیں۔ اب ان کی پہچان صحافی سے زیادہ ایک بہترین انشاء پرداز کے طور پر ہونے لگی ہے۔"

پروفیسر اختر الواسع نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ "ہم بڑے فخر کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم معصوم مرادآبادی کے عہد میں جی رہے ہیں۔ کوئی دن خالی نہیں جاتا کہ ان کے قلم سے کسی شخصیت کا خاکہ یا تذکرہ پڑھنے کو نہ ملتا ہو۔ ان کی تحریریں پڑھ کر ابن انشاء کی یاد آتی ہے۔ 'نگینے لوگ' اور 'چہرے پڑھا کرو' دونوں ہی کتابیں غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں۔"

سابق ممبر پارلیمنٹ اور سفیر م۔ افضل نے کہا کہ "مجھے فخر ہے کہ میرے ساتھ ایسے لوگوں نے کام کیا جو آج اردو صحافت اور ادب میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ معصوم مرادآبادی کو میں اس لیے اہمیت دیتا ہوں کہ انھوں نے اپنی محنت، لگن اور ایمانداری سے صحافت اور ادب دونوں میں نام کمایا۔ وہ جتنے اچھے صحافی ہیں، اتنے ہی اچھے ادیب اور خاکہ نگار بھی ہیں۔" عالمی شہرت یافتہ مزاحیہ شاعر ڈاکٹر اعجاز پاپولر میرٹھی نے کہا کہ "معصوم مرادآبادی کی ادبی تحریروں نے مجھے حد درجہ متاثر کیا ہے اور میں ان کی نثر کا مداح ہوں۔ ان کا پیرایہ اظہار بڑا دلچسپ اور بیانیہ بہت متاثر کن ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ نثر میں شاعری کر رہے ہیں۔"

شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر شہزاد انجم نے اپنی تقریر میں 'چہرے پڑھا کرو' اور "نگینے لوگ" کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ "مجھے معصوم مرادآبادی کے اسلوب نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ ان کی زبان و بیان، اسلوب، معلومات اور رشتوں سے ان کے علم و حلم کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ وہ بڑی سے بڑی بات کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔" سینئر صحافی سہیل انجم نے "نگینے لوگ" پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "یہ کتاب خاکہ نگاری کے باب میں ایک اہم اضافہ ہے اور اس میں شامل طنزیہ و مزاحیہ خاکے بہت لطف دیتے ہیں۔"

صاحب کتاب معصوم مرادآبادی نے کہا کہ "زندہ لوگوں پر خاکے لکھنا ایک مشکل کام ہے کیونکہ اس عمل میں آبگینوں کو ٹھیس لگنے کا احتمال ہوتا ہے۔ زندہ لوگوں کی تصویر کشی اگر طنزیہ اور مزاحیہ پیرائے میں کی جائے تو یہ ایک جوکھم بھرا کام ہے، لیکن خطروں سے کھیلنا ہی ہم صحافیوں کا کام ہے۔"

ان دونوں کتابوں میں جن لوگوں کا تعارف کرایا گیا ہے وہ علمی و ادبی دنیا کی اہم شخصیات ہیں۔" تقریب اجراء کی نہایت خوبصورت نظامت معروف شاعر اور صحافی معین شاداب نے کی۔ اس موقع پر ملک و بیرون ملک کی جن اہم شخصیات نے شرکت کی، ان میں صحافی قربان علی، حسن ضیاء، محمد احمد کاظمی، جاوید اختر، رؤف رامش کے علاوہ خواجہ محمد اکرام، پروفیسر سلیم قدوائی، انیس اعظمی، حقانی القاسمی، ڈاکٹر عبدالباری، مرزا جاوید علی، شفیع دہلوی، حسیب احمد، پروفیسر عصمت جہاں، ناصر عزیز ایڈووکیٹ، رئیس احمد ایڈووکیٹ، عبدالرشید انصاری، نجم جاوید عثمانی، ڈاکٹر محمد آدم، ثروت عثمانی، ڈاکٹر سید احمد خاں، عبدالصمد دہلوی، مولانا صہیب قاسمی کے علاوہ بیرونی حضرات میں سید عظمت حسین (مانچسٹر) نوین گری (کناڈا) اسد مولائی (مرادآباد) ڈاکٹر ظہیر احمد خاں اور حاجی خورشید احمد راہی (بلند شہر) کے نام قابل ذکر ہیں۔

سابق سینٹرلائزڈ ٹیکس انسپکٹر اور قطب خانہ اعزازیہ دیوبند کے مالک توصیف احمد کا انتقال

دیوبند:19/مئی (فیروز خان) نگر پالیکا پریشد دیوبند کے سابق سینٹرلائزڈ ٹیکس انسپکٹر اورقطب خانہ اعزازیہ دیوبند کے مالک توصیف احمد کا مظفرنگر میں واقع ایک ہسپتال میں دوران علاج انتقال ہوگیا،ان کے انتقال کی خبر عام ہوتے ہی علاقہ میں غم کی لہر دوڑگئی اور مرحوم کے گھر رشتہ داروں اور متعلقین کا تانتا لگ گیا۔مرحوم عرصہ دراز سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے جو اپنے تمام عزیز واقارب اور چاہنے والوں کو رنجیدہ اور افسردہ کرگئے،دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کے روحانی درجات کو بلند کرکے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین،2 جنوری 1946 کو دیوبند کے ایک مذہبی اور نامور گھرانے میں والد مولانا سید احمد (مالک،قطب خانہ اعزازیہ) اور والدہ محترمہ کنیز فاطمہ کے یہاں پیدا ہوئے توصیف احمد اپنے مزاج اور زبان کی وجہ سے شہر بھر میں جانے اور پہچانے جاتے تھے۔دیوبند میں آل انڈیا سطح کے مشاعرے منعقد کرانے کا سہرا بھی مرحوم توصیف احمد کے سر ہی جاتا ہے ان کی ہی کنوینر شپ میں سال 1972 میں میلہ گیٹ پر دیوبند میں پہلی مرتبہ آل انڈیا مشاعرہ منعقد ہوا تھا جس کا بجٹ صرف 250 روپے تھا۔اس مشاعرہ میں نصرت گوالیری اور امیر آغا قزلباش جیسے مشہور شاعروں نے شرکت کی تھی۔ان کی کنوینر شپ میں مشاعروں کا یہ سلسلہ سال 1989 تک جاری رہا۔ان مشاعروں میں ہندوستان اور بیرون ملک کے نامور شعراء تشریف لاتے اور اپنی شاعری کے ذریعے محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتے۔ڈاکٹر وسیم بریلوی،ڈاکٹر ساگر اعظمی،کنور مہیندر سنگھ بیدی، ڈاکٹر بشیر بدر، ڈاکٹر راحت اندوری،ڈاکٹر ساغر اعظمی،خمار بارابنکوی،فنا نظامی کانپوری،راز الہ آبادی اور حق کانپوری سمیت متعدد مشہور شعراء نے توصیف احمد کی رہنمائی میں دیوبند میں منعقد ہونے والے مشاعروں میں ایک بار نہیں بلکہ کئی کئی بار شرکت کی۔مشاعرہ ایک رات کا ہوا کرتا تھا لیکن مشاعرہ ختم ہونے کے بعد یہ تمام شعراء توصیف احمد کے گھر کئی دنوں تک قیام کرتے تھے اور پھر ملاقاتوں کا دور دورہ ہوتا تھا، یہ شعراء جتنے دن ٹھہرتے اس کی ساری ذمہ داری توصیف احمد پر ہی رہتی تھی۔ یہ وہ دور تھا جب دیوبند میں اتنے بڑے پیمانے پر اردو ادب کی محفلیں شاذ و نادر ہی منعقد ہوتی تھیں۔قومی سطح کے

شعراء کے علاوہ ایک وقت میں ڈھاکہ یونیورسٹی بنگلہ دیش کے انچارج اقبال عظیم، ساحل اعظمی اور محترمہ سلمیٰ ناز نے بھی دیوبند کے مشاعروں میں شرکت کی تھی۔مذکورہ شعراء کا تعلق بیرون ملک سے تھا لیکن توصیف احمد کی کوششوں سے دیوبند کے مشاعرہ میں ان کی شرکت ہوئی تھی۔توصیف احمد نے اردو ادب کی خدمت کے لئے کبھی پیسے کو اہمیت نہیں دی۔مرحوم توصیف احمد زندہ دل، بے باک اور حق گو انسان تھے۔عالمی شہرت یافتہ شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی،معروف ادیب وقلم کار سید وجاہت شاہ،معروف روحانی معالج بدر عالم،سینئر صحافی حاجی فیروز خان اور شاعر تنویر اجمل دیوبندی نے مشترکہ طور پر توصیف احمد کے انتقال کو ادبی حلقوں کا بڑا نقصان بتاتے ہوئے کہا کہ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے،اللہ تعالی نے انہیں بیک وقت بہت سارے کمالات سے سرفراز فرمایا تھا،مرحوم کو اردو ادب سے اتنی محبت تھی کہ ہزاروں اشعار ان کے زبانی یاد تھے،توصیف احمد نے بی اے تک تعلیم حاصل کی، پہلی بار 1972 میں میونسپل بورڈ دیوبند میں بطور کلرک تعینات ہوئے اور سال 2007 میں میرٹھ سے سینٹرلائزڈ ٹیکس انسپکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔وہ نہایت ذمہ دار انسان اور شاعر نواز ہونے کے ساتھ ساتھ ادبی شخصیت کے مالک انسان بھی تھے،ان کے چہرے کی شگفتگی اور چمک نیز ان کے لہجہ کے دریچوں سے جھانکتی ہوئی شرارت سے ادبی دنیا محروم ہوگئی ہے،اللہ تعالی ان کو جوار رحمت میں اعلی مقام عطاء فرمائے،مرحوم کی مغفرت فرمائے،ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے تمام پسماندگان کو صبر جمیل سے مالا مال فرمائے۔آئی ایس افسر ہریش چندرا،عالمی شہرت یافتہ شاعر ماجد دیوبندی،مسلم فنڈ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی،کتب خانہ نعیمیہ کے مالک انس صدیقی،جامعہ طبیہ دیوبند کے منیجر ڈاکٹر انور سعید،ٹی وی پینالسٹ دانیال خان اور معروف ادیب ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تعلقات مرحوم سے گھر جیسے تھے،ان کے انتقال کی خبر سے انہیں دلی صدمہ پہنچا ہے،ان کے پسماندگان میں تین شادی شدہ بیٹیاں اور ایک شادی شدہ بیٹا ہے۔بعد نماز مغرب ہزاروں نم آنکھوں کے درمیان مرحوم کی نماز جنازہ دارالعلوم دیوبند کے احاطہ مولسری میں ادا کی گئی اور تدفین قاسمی قبرستان سے متصل ان کے آبائی قبرستان میں عمل میں آئی۔

صحافت چوتھا ستون،صحافیوں کی ہر خبر معاشرے کو جگاتی ہے:وزیر جیل سریش راہی

یوپی: شرم جیوی پترکار یونین پنجیکرت کے تحت صوبائی کانفرنس و حلف برداری تقریب

بسواں،سیتاپور (پریس ریلیز) اتر پردیش شرم جیوی پترکار یونین پنجیکرت کی ضلعی یونٹ کے تحت قصبہ بسواں کے ہرگووند ورما کین یونین ہال میں ریاستی کانفرنس، حلف برداری اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر سریش راہی، وزیر مملکت برائے جیل خانہ جات،حکومت اتر پردیش نے بڑی تعداد میں موجود صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحافت ایک پروقار پیشہ ہے۔ صحافی ملک، دنیا، علاقے اور گاؤں کی خبروں میں سچائی کو منظر عام پر لاتے ہیں۔

وزیر سریش راہی نے مزید کہا کہ حکومت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی ہے، اور ہمیشہ ساتھ رہے گی۔ وزیر جیل نے کامیاب تقریب پر منتظم اور سینئر صحافی سراج احمد کو مبارکباد دی۔ مہمان ذی وقار بسواں ایم ایل اے نرمل ورما نے اپنے خطاب میں کہا کہ صحافت نے سماج کے مختلف مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آپ کا کردار صرف خبریں نشر کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ آپ معاشرے کے چوکیدار کا کردار بھی ادا کررہے ہیں۔ یونین کے قومی جنرل سکریٹری بلوندر سنگھ جموں جو کہ صدارت کررہے تھے،سابق قومی صدر ایس این سنہا، ریاستی صدر ڈاکٹر راجیش ترویدی، ریاستی جنرل سکریٹری رمیش شنکر پانڈے وغیرہ نے بھی پروگرام سے خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت سینئر ادیب و صحافی سندیپ مشرا سرس نے کی۔ صحافی وہاج الدین غوری نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور انہیں بیجز، مالا، شال اور یادگاری نشانات سے نوازا۔ اس پروگرام میں فتح پور، پیلی بھیت، بریلی، لکھیم پور، لکھنؤ، ہردوئی رائے بریلی، فیض آباد، بارہ بنکی، بہرائچ اور سیتاپور ضلع کے تمام بلاکس کے صحافیوں اور اخبار کے ہاکروں کو یادگاری نشان دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ آخر میں پروگرام آرگنائزر سراج احمد نے تمام مہمانوں اور صحافیوں کا شکریہ ادا کیا۔ حلف برداری کی تقریب میں ہندی روزنامہ سراج ٹائمز کے ایڈیٹر سراج احمد نے ضلع صدر، کلدیپ راٹھور ضلع جنرل سکریٹری، محمد سعد نے ضلع نائب صدر کے طور پر حلف لیا۔ اس دوران سینکڑوں صحافی موجود تھے۔

سابق ایم پی دوست کے حق میں انصاف کی پکار

رتیش پانڈے کی پروفیسر علی خان کی گرفتاری پر دھماکہ خیز اپیل

امبیڈکرنگر (نامہ نگار) امبیڈکرنگر کے سابق رکن پارلیمنٹ رتیش پانڈے نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر آگرہ یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کی گرفتاری کو افسوسناک قرار دیا ہے۔انہوں نے لکھا کہ وہ پروفیسر علی خان کو ذاتی طور پر جانتے ہیں اور دونوں طویل عرصے سے دوست ہیں۔ رتیش پانڈے نے کہا کہ وہ پروفیسر علی خان کے خاندان سے بھی اچھی طرح واقف ہیں اور اس وقت ان کے خاندان کو ان کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے پروفیسر علی خان کو ایک نیک اور سمجھدار شخص قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قومی خدمت اور وفاداری پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جاسکتا۔رتیش پانڈے نے مزید بتایا کہ جس سوشل میڈیا پوسٹ کی بنیاد پر پروفیسر علی خان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور گرفتاری عمل میں آئی، وہ پوسٹ انہوں نے پہلے ہی ہٹادی تھی۔ ان کے مطابق اس پوسٹ میں ایسی کوئی بات نہیں تھی جس کی بنیاد پر شکایت درج کی جائے یا گرفتاری کی جائے۔سابق رکن پارلیمنٹ نے امید ظاہر کی کہ پروفیسر علی خان کے ساتھ جلد انصاف ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کارروائی انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے۔

مسلم کمیٹی امروہہ کے اجلاس میں اہم تجاویز کو اتفاق رائے سے منظوری

کمیٹی ممبران کا استقبال،بنیادی،تعلیمی اور فلاحی کام کرنے کا عزم

امروہہ (پریس ریلز) گزشتہ شب مسلم کمیٹی رجسٹرڈ امروہہ کا اجلاس سماجی کارکن آصف قریشی کی رہائش گاہ محلہ نیا آریان پر منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام مسلم کمیٹی ممبران نے اقبال احمد خان کو صدر منتخب ہونے پر خوشی کا اظہار کیا اور کمیٹی کے ایگزیکٹو ممبران کا استقبال کیا گیا اور تمام ممبران کی گل پوشی کی گئی اجلاس کا آغاز مسلم کمیٹی کے رکن اور عالمی شہرت یافتہ شاعر مولانا سعد امروہوی کی نعت پاک سے ہوا۔ نو منتخب صدر اقبال احمد خان نے تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا۔ آصف قریشی نے ممبر اسمبلی صدر امروہہ حاجی محبوب علی کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ محبوب علی اس قانونی جنگ میں ہمارے ساتھ رہے اور ہماری حوصلہ افزائی کی ہمارے تمام ساتھیوں کے ساتھ اقبال خان، نعیم الحق، عارف ملک ایڈوکیٹ، مراد عارف ایڈوکیٹ اور اطہر جمال ایڈوکیٹ نے بہت محنت کی۔ آصف قریشی نے کہا کہ اب مسلم کمیٹی ایک نئے دور کا آغاز کرے گی اور ہمارے بزرگوں نے جن مقاصد کے لیے کمیٹی بنائی تھی وہ پورے ہوں گے۔ معاشرے کے لیے کچھ مثالی کام کیے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ اس قانونی جنگ میں کسی بھی طرح ہمارے ساتھ مضبوط رہنے والے ممبران کو بھرپور عزت دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم وملت کی فلاح غریب بچوں کی تعلیم اور بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے انتظام کے ساتھ ساتھ انکو تکنیکی تعلیم کے لیے ہر ممکن مدد کی جائے گی اس کے ساتھ جدید تعلیم اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے بھی غور کیا جائے گا آخر میں آصف قریشی نے اقبال خان کو مبارکباد دی اور تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا۔ سابق چیئرمین افسر پرویز نے بھی آصف قریشی کی قائدانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے انہیں فتح کا معمار قرار دیا۔ عارف ملک ایڈوکیٹ، اطہر جمال ایڈوکیٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ جیت ہمارے اتحاد کی جیت ہے۔ بانی ممبر نعیم الحق نے سب کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کی، سینئر ممبر سماجی کارکن حاجی ناصر صدیقی نے کمیٹی کو وسعت دینے اور اہم مسائل اور سماجی اصلاح کے کاموں پر زور دیا۔ اجلاس میں صدر اقبال احمد خان کی جانب سے پیش کردہ تکنہ وار تجاویز کو متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ اجلاس کی صدارت آصف قریشی نے کی اور نظامت مراد عارف ایڈوکیٹ نے کی۔ آخر میں صدر اقبال احمد خان نے اپنے خطاب میں محبوب علی آصف قریشی کے ساتھ ساتھ تمام ممبران کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ ہمارے تمام ممبران جو ہمارے ساتھ کھڑے رہے اور ہماری قانونی جنگ میں مضبوطی سے کھڑے رہے ان کو بھرپور احترام دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب سے مسلم کمیٹی بنیادی کاموں کو اپنا نصب العین بنائے گی۔ ہمارا مقصد معاشرے کی تعلیمی سطح کو بلند کرنا اور کچھ اہم یادگار کام کرنا ہے۔ جنرل سکریٹری اقرار احمد انصاری نے سب کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ سب کے تعاون سے سماجی کاموں میں تیزی لائی جائے گی۔ اجلاس میں حاجی مشاہد علی عباسی محمد اسلم ایڈوکیٹ، ڈاکٹر امین الحق، شکیل سیفی ایڈوکیٹ، فردوس عالم تبسم، معراج رائنی، نعیم ادریسی، وسیم بھارتی، ریاض منصوری، سلیم سلمانی، احسان سلمانی، عالم صابری اعجاز ایڈوکیٹ، یونس قریشی، عطا النبی خان، شباب عالم، انس مشاہد، سالار غازی، کمال خان، یامین فاروقی، رومی شفاعت، کوثر عباسی، مجید خان، شہزاد انصاری، ندیم سلمانی، عالم منصوری اکرم منصوری، محمد خرم ایڈوکیٹ، عادل عباسی وغیرہ موجود رہے

بجلی افسران کی بدعنوانی کے خلاف زبردست مظاہرہ

ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم دیکر پورے معاملے کی جانچ کرانے کا مطالبہ

ویاپاری تحفظ فورم سنستھان ۲۲/۷۴ کی طرف سے بجلی کے افسران کی بدعنوانی کے خلاف زبردست مظاہرہ اور ضلع مجسٹریٹ کو میمورنڈم دیکر پورے معاملے کی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا پیر کے روز ویاپاری تحفظ فورم سنستھان کے عہدیداروں نے ضلع صدر کھتری منوج ٹنڈن کی قیادت میں سینکڑوں تاجر ایگزیکٹیو انجینئر دوم کے دفتر پہنچے اور بدعنوانی اور استحصال کے خلاف آواز اٹھائی اور ایگزیکٹیو انجینئر کو ایک میمورنڈم سونپا۔ کھتری منوج ٹنڈن نے تفصیل سے بتایا کہ محکمہ بجلی میں پھیلی بدعنوانی اور تاجروں کے استحصال سے پریشان ہوکر آج تمام عہدیدار اور تاجر ایگزیکٹیو انجینئر دوم کے دفتر پہنچے ہیں۔ ایگزیکٹیو انجینئر کو بتایا گیا کہ ٹھیکیدار سمارٹ میٹر کیبل کے پیسے وصول کر رہا ہے حالانکہ رقم وصول کرنے کا کوئی حکم نہیں ہے لیکن وہ لوگوں کو ڈرا دھمکا کر غیر قانونی وصولی کر رہا ہے۔ ٹھیکیدار کا ٹھیکہ منسوخ کرکے کسی اور کو دیا جائے۔ امروہہ شہر کے ۹۹ لائین پاور ہاؤس میں تعینات پروین گولاٹی جی ۲ بڑے پیمانے پر بدعنوانی میں ملوث ہے اور صارفین کو دھمکیاں دے کر ان سے رقم بٹورتا ہے۔ لائین مین کی مدد سے وہ بڑی تعداد میں صارفین کا استحصال کرتا ہے۔ انہیں اس سے قبل امروہہ سے بھی ہٹادیا گیا تھا لیکن دوبارہ امروہہ میں تعینات کیا گیا اور وہ بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ اسے یہاں سے کہیں اور منتقل کردیا جائے۔ ڈ جلینس بجلی چیکنگ کے نام پر غیر قانونی ریکوری بند کرے۔ ٹنڈن نے کہا کہ اگر درج ذیل ہماری شکایت پر کارروائی نہیں کی گئی تو ہم خاموش نہیں رہیں گے اور ایک بڑی تحریک کے موڈ میں ہیں۔ اس موقع پر کھتری منوج ٹنڈن، پنڈت کپل شرما، سمیر خان، سید قمر نقوی، رضا عادل، مونو یادو، ہریش اروڑہ، ارپن سنگھل، نور نبی پہلوان، شکیل احمد، فضل چودھری، دانش سیفی، عارف قریشی، اعظم قریشی، فہیم نبی، حسین رانا، محمد راحیل، شرما، سبھاش شرما، ہنی چوہان سمیت بڑی تعداد میں تاجر موجود تھے

خاتون سمیت تین لوگوں پر مار پیٹ کرنے کا الزام

دیوبند:19/مئی (فیروز خان) دیوبند علاقہ کے گاؤں آنکی دیپ چند پور کی باشندہ خاتون نے ایک پڑوسی خاتون سمیت تین لوگوں پر مار پیٹ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس کو تحریر دی ہے متاثرہ خاتون گڈی نے پولیس کو دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ اس کے پڑوس میں رہنے والے میاں بیوی اور ان کا بیٹا اس سے رنجش رکھتے ہیں جس کے سبب وہ مسلسل اس کے ساتھ گالی گلوچ کرتے رہتے ہیں صبح قریب چھ بجے کے درمیان جب اس کا شوہر کام پر گیا تو مذکورہ افراد نے اس کی بیٹی شیوانی کے ساتھ گالی گلوچ شروع کردی جب اس نے اس پر اعتراض کیا تو مذکورہ لوگوں نے اس سمیت اسکی بیٹی شیوانی کو مار پیٹ کر زخمی کردیا۔ متاثرہ نے پولیس سے ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مدرسہ عربیہ تجوید القرآن رکساں کلاں میں انعامی تقریب کا انعقاد

سنت کبیر نگر:19 مئی (پی این ایس) مدرسہ عربیہ تجوید القرآن، رکساں کلاں میں ایک پُروقار انعامی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں گزشتہ امتحان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تقریباً پچاس طلبہ کو ان کی حوصلہ افزائی کے لیے قیمتی انعامات سے نوازا گیا۔ انعامات میں بکس والا قرآن مجید، بہشتی زیور، اسکول بیگ دیوار گھڑیاں اور دیگر تحائف شامل تھے۔ تقریب کا آغاز مدرسہ کے طالب علم محمد ہمام سلمہ کی دلنشین تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ نعت شریف پیش کرنے کا شرف اسد بھائی کو حاصل ہوا۔ نظامت کے فرائض محمد سلمان قاسمی بلرامپوری نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ جلسہ کی صدارت مہمانِ خصوصی جناب چودھری جاوید احمد ممبئی نے فرمائی، جنہوں نے بچوں کو انعامات سے سرفراز کیا اور ان کی علمی کاوشوں کو سراہا۔

مفتی محمد ضیاء الدین قاسمی، نے کہا کہ علم نہ صرف دنیاوی ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ اخروی فلاح کا بھی راستہ ہے۔ ایک عالم کی فضیلت ایک عابد پر ایسے ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی دیگر ستاروں پر۔ علم انسان کو اللہ تعالی کی معرفت، بندگی، اور نیکی کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں خود بھی علم حاصل کرنا چاہیے اور اپنی نئی نسل کو بھی تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنا چاہیے تاکہ وہ دنیا وآخرت دونوں میں کامیاب ہوں۔۔ مولانا اختر قاسمی مدرسہ ہدایت العلوم کرہی نے بھی بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اور حصولِ علم کی ترغیب دی۔ تقریب کا اختتام مولانا مطیع اللہ قاسمی مدرسہ کرہی کی دعائیہ کلمات پر ہوا۔ آخر میں مدرسہ کے ناظم محب الرحمان قاسمی نے تمام مہمانانِ گرامی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ماسٹر عبد المعز صاحب، شعیب ندوی، اسجد احمد قاسمی، حاجی یونس، لیاقت علی، نسیم بھائی، امداد اللہ بھائی سمیت متعدد معزز شخصیات اور بہی خواہانِ مدرسہ موجود رہے۔

شدید گرمی کے پیشِ نظر ڈاکٹر اشتیاق نے والد مرحوم کی یاد میں شروع کیا شیتل جل پیاؤ

ٹانڈہ/امبیڈکرنگر (نامہ نگار) ٹانڈہ شہر کے حیات کمپلیکس میں بس اسٹیشن کے قریب گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی شدید گرمی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرحوم حاجی ستار کی یاد میں ان کے صاحبزادے ڈاکٹر حاجی اشتیاق احمد انصاری نے آج بتاریخ ۱۹ مئی کو شیتل جل پیاؤ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر راہگیروں کو مٹھائی اور بسکٹ کھلانے کے ساتھ ٹھنڈا پانی بھی پلایا گیا۔ پیاؤ کا افتتاح کرتے ہوئے سماجی کارکن ڈاکٹر اشتیاق نے کہا کہ آج ہمیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو مصروف اور ضروری مقامات پر ٹھنڈے پانی کا انتظام کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پیاؤ کے قیام سے آس پاس کے دکانداروں، رکشہ چلانے والوں، آٹو ڈرائیوروں، سبزی فروشوں اور راہگیروں کو پانی کی قلت سے نجات ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری خواہش ہے کہ علاقے کے تمام چوراہوں اور گہما گہمی والے مقامات پر اس طرح کے انتظامات کیے جائیں تاکہ راہگیروں کو صاف، ٹھنڈا اور پینے کے قابل پانی کی کمی نہ ہو۔ یہ اقدام نہ صرف گرمی سے نجات دلانے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ مرحوم حاجی ستار کے لیے بھی ایک عظیم خراج عقیدت ہے۔ اس موقع پر سغیر بزمی، تنویر الانعام، تکمیل انصاری، حاجی برانڈ، ازہر انصاری وغیرہ موجود رہے۔

طیب جونیئر ہائی اسکول مراد آبادی گیٹ میں آنکھوں کے مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد

کیمپ کا افتتاح مفتی سید محمد عفان منصورپوری نے فیتہ کاٹ کر کیا

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) اپیل کلب فاؤنڈیشن نے سی ایل گپتا اسپتال کے اشتراک سے طیب جونیئر ہائی اسکول مراد آبادی گیٹ میں آنکھوں کے مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا افتتاح مفتی سید محمد عفان منصورپوری نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ انہوں نے مریضوں اور اپیل کلب فاؤنڈیشن کی کامیابی کے لیے دعا بھی کی۔ اس موقع پر مفتی سید عفان منصورپوری نے فرمایا کہ کسی کی مدد کرنا صدقہ جاریہ ہے اور اس سے بڑا کوئی کام نہیں ہے۔ معاشرے کی دیگر تنظیموں کو بھی ایسے کاموں میں جوش وخروش سے حصہ لینا چاہیے۔ ہاشمی ایجوکیشنل گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی ایڈوکیٹ نے بھی اپیل کلب فاؤنڈیشن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس گروپ کے لوگ نیک کام کرنے کے لیے بہت محنت کر رہے ہیں اور یہ بہت اچھی بات ہے۔ ویاپری سورکشا فورم سنستھان ۲۲/۷۴ کے صدر کھتری منوج ٹنڈن نے بھی اپیل کلب فاؤنڈیشن کی تعریف کی اور کہا کہ غریب اور لاچار لوگوں کی مدد کرنا سب سے بڑی نیکی ہے اور ویاپری تحفظ فورم سنستھان ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ نیشنل چیمپیئن باڈی بلڈنگ مرسلین استاد اور واحد علی نے کہا کہ آج زیادہ تر نوجوان مختلف تنظیموں میں شامل ہوکر انسانی خدمت کر رہے ہیں، یہ بہت اچھی بات ہے اور ایسے کیمپوں کا انعقاد ہوتا رہنا چاہیے کیمپ میں تقریباً ۱۵۰ سے بھی زیادہ افراد کے آنکھوں کے ٹیسٹ کیے گئے۔ بعد ازاں صدر سید قمر نقوی نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ جنرل سکریٹری عالم منصوری نے گروپ کے تمام ممبران کے ہمراہ کیمپ میں تعاون کیا۔ اس دوران اقرار ممبر دانش انجینئر عدنان مسرور، کاشف خان، محمد احمد زیدی، فیض الدین شاہنواز پاشا، سید اشرف علی، فضل چوہدری، عباد احمد چھوٹے گھوسی، وسیم احمد ہارون زیدی، نوشاد علی، راجہ خان، عبدالوارث، افضال احمد، ذکی الدین سیف صدیقی، شاہ زیدی، طارق صدیقی، شاہ محمود قریشی، فاروق منصوری، شہزاد احمد، سمیر خان، سید سعود غفران ممبر فیضی خان، اظہر عباسی، داؤد رحمان، ندیم بارشی، نور فیضی، شانو خان، خضر حیات، حاجی اسلم، تابش حیات وغیرہ موجود تھے۔

آئی ایس آئی جاسوسی کیس:شہزاد کی گرفتاری سے محلے میں خاموشی

رام پور:19 مئی (پی این ایس) رام پور کے رہائشی شہزاد کی پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسی (آئی ایس آئی) کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتاری کے بعد علاقے میں خاموشی ہے۔ اہل علاقہ حیران ہیں کہ جس شہزادے کو وہ برسوں سے پرسکون طبیعت کا سمجھ رہے تھے، اسے جاسوسی جیسے سنگین الزام میں گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ شہزاد پہلے گاڑی چلاتا تھا اور کمبل بھی بیچتا تھا۔ گزشتہ چند سالوں سے اس نے پاکستان سے خواتین کے سوٹ اور کپڑے درآمد کرکے مقامی طور پر فروخت کرنا شروع کر رکھا تھا۔ شہزاد کی اہلیہ رضیہ نے بتایا کہ ان کے شوہر دوبار پاکستان جاچکے ہیں لیکن ان کا مقصد صرف کاروبار تھا۔ وہ پاکستان سے کپڑے اور سوٹ درآمد کرکے فروخت کرتا تھا۔ انہوں نے الزامات کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم پاکستان سے پیسہ کمارہے ہوتے تو دس سال میں گھر بنانے میں اتنی مشکلات کیوں آتیں۔ گرفتاری کے بعد پولیس شہزاد کے گھر پہنچی اور تلاشی لی اور اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی۔ اس واقعہ سے پورے محلے کے لوگ حیران ہیں اور کوئی بھی کھل کر بات نہیں کر رہا۔ پولیس اب اس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کررہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ شہزاد کے پاکستان کے ساتھ کس حد تک روابط ہیں اور آیا وہ واقعی آئی ایس آئی کے لیے جاسوسی کررہا تھا۔ اتوار کو اے ٹی ایس نے رام پور کے رہنے والے شہزاد کو گرفتار کیا جو پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کی ہدایات پر جاسوسی کررہا تھا۔ وہ آئی ایس آئی کے کئی ہینڈلرز سے رابطے میں تھا اور خفیہ معلومات بھیج رہا تھا۔ اپنے ہینڈلرز کی ہدایت پر وہ آئی ایس آئی کے کئی ایجنٹوں کو رقم بھی پہنچاتا تھا۔ اس نے کچھ لوگوں کو جاسوسی کے لیے پاکستان بھی بھیجا ہے۔ اے ٹی ایس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ رام پور کا رہنے والا ایک نوجوان ہندوستان پاکستان سرحد پر سمگلر کا کام کرتا ہے۔ اسے آئی ایس آئی کا تحفظ حاصل ہے۔

پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں یوپی کا تاجر گرفتار

مرادآباد:19 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے رام پور میں ایک تاجر کو پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کی شناخت شہزاد کے طور پر ہوئی ہے۔ اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے اسے مرادآباد سے گرفتار کیا۔ شہزاد پر پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے لیے سرحد پار اسمگلنگ اور جاسوسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ یہ گرفتاری ہریانہ کی ایک یوٹیوبر کی گرفتاری کے کچھ ہی دن بعد ہوئی ہے، جسے اسی طرح کے الزامات میں پکڑا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، ایس ٹی ایف نے اپنے بیان میں کہا کہ شہزاد قومی سلامتی سے متعلق حساس معلومات بھی اپنے آقاؤں کو فراہم کررہا تھا۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ وہ ہندوستان میں آئی ایس آئی کے ایجنٹوں کو پیسہ اور ہندوستانی سم کارڈز مہیا کرتا تھا۔ ایس ٹی ایف کا دعویٰ ہے کہ وہ رام پور ضلع اور اتر پردیش کے دیگر علاقوں سے لوگوں کو آئی ایس آئی کے لیے کام کرنے پاکستان بھیجتا تھا۔ ان افراد کے ویزوں کا انتظام آئی ایس آئی کے ایجنٹوں کی طرف سے کیا جاتا تھا۔ ان الزامات کی تصدیق کے بعد لکھنؤ کے اے ٹی ایس تھانے میں ہندوستانی قانون کی دفعات 148 اور 152 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ شہزاد کو مرادآباد کی عدالت میں پیش کیا گیا اور فی الحال وہ پولیس ریمانڈ میں ہے، جبکہ قانونی کارروائی جاری ہے۔ یاد رہے کہ یہ گرفتاری ہریانہ کی یوٹیوبر جیوتی ملہوترا کی گرفتاری کے بعد عمل میں آئی ہے، جس پر دہلی میں پاکستان ہائی کمیشن کے ایک ملازم سے رابطہ رکھنے کا الزام ہے۔ اس نے اپنے یوٹیوب چینل "ٹریول ود جو" پر پاکستان کے سفر سے متعلق متعدد ویڈیوز شیئر کی تھیں۔ پولیس کے مطابق جیوتی رانی کو ضلع حصار کے نیو اگروال ایکسٹینشن علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ اس پر آفیشل سیکریٹس ایکٹ کی دفعات 3 اور 5، اور ہندوستانی قانون کی دفعہ 152 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ہفتے کے روز ایک عدالت نے اسے پانچ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا۔

مختلف مقدمات میں مطلوب 23 وارنٹی گرفتار

دیوبند:19/مئی (فیروز خان) دیوبند پولیس کی جانب سے جرائم کی روک تھام کے لیے چلائی جارہی خصوصی مہم کے تحت پولیس نے مختلف مقدمات میں مطلوب 23 وارنٹیوں کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا۔ دیوبند کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر نے بتایا کہ دیوبند کے محلہ شاہ بخاری کا رہنے والا فیصل، نریندر ساکن کھجوری، لوکیش ساکن بھائلہ خورد، بابو رام ساکن کپوری گووند پور، انعام ساکن تہیڑا خاص، نعیم ساکن پھلاس اکبر پور، شکیل کباڑی محلہ شاہ جیلال، مونو ساکن فتح پور، منیش، ریکھا ساکن ڈیہرا گاؤں، راجویر، للّی، نریندر ساکن تلہیڑی بزرگ، راہل ساکن رنکھنڈی گلال پٹی، امیت کمار ساکن اسپیڈھ شیخاں، وسیم محلہ گوجرواڑا، منیر، وسیم اور صابر محلہ کولہ بستی۔

مولانا شہاب الدین کا وزیر اعظم کو مشورہ

بیرون ملک جانے والے وفود میں مذہبی رہنماؤں کو بھی شامل کیا جائے

بریلی19 مئی (پی این ایس) آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد ہندوستانی حکومت نے عالمی سطح پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لیے ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صرف سیاسی لوگوں کو نہ بھیجا جائے۔ شہاب الدین نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ سیاسی لوگوں کے ساتھ ہندو، مسلم اور سکھ مذہبی رہنماؤں کو بھی بیرون ملک بھیجا جائے۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی کو مشورہ دینا چاہوں گا کہ سیاست دانوں سے زیادہ مذہبی رہنماؤں کا معاشرے میں اثر و رسوخ ہوتا ہے۔ وہ معاشرے کے ہر طبقے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی مذہبی رہنما کچھ کہتا ہے تو لوگ اس کی بات کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اس لیے مذہبی رہنماؤں کو بیرون ملک بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور جس انداز میں کیا گیا وہ قابل تعریف ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ ہندوستانی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آپریشن سندور جاری رہے گا۔ دہشت گردی کے خلاف وسیع پیمانے پر تحریک چلانی چاہیے۔ ایسے میں ارکان پارلیمنٹ کو بھیجنے کا فیصلہ قابل ستائش ہے۔ مولانا نے کہا کہ تاہم اس کے ساتھ ساتھ میں وزیر اعظم مودی سے اپیل کروں گا اور انہیں مشورہ دوں گا کہ مذہبی رہنماؤں کا معاشرے میں ایک اہم اثر ہے۔ ایسے میں میں ان سے اپیل کروں گا کہ دہشت گردی کے خلاف مہم میں تمام مذاہب کے مذہبی رہنماؤں کو بھی بیرون ملک بھیجا جائے۔ انہیں بھی ساتھ لیا جائے اور ان کا ایک وفد بیرون ملک بھیجا جائے۔

ریاست کے کسانوں کو خوشحال و مستحکم بنانا حکومت کی اولین ترجیح: وزیر اعلیٰ

امداد باہمی کے شعبہ میں بینکنگ اور نان بینکنگ کی خالی آسامیوں پر جلد بھرتی کے لئے آئی بی پی ایس کے توسط سے انتخابی عمل کو تیز کیا جائے

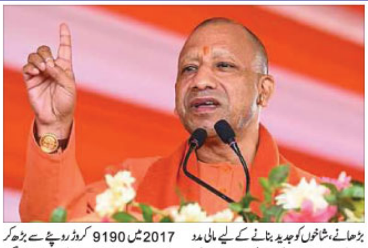

لکھنؤ: 19 مئی۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کے چھوٹے اور متوسط کسانوں کی آمدنی میں اضافہ اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے مقصد سے مکھیہ منتری کرشک سمردھی یوجنا شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کو قرض کے بوجھ سے آزاد کرنے، ان کی زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے اور انہیں خود کفیل بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ایسے میں کسانوں کو سستی شرحوں پر آسان قرض فراہم کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔ یہ اسکیم اس سمت میں ایک موثر قدم ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر مدعو ایک اعلا سطحی میٹنگ میں محکمہ امداد باہمی کے کاموں کا جائزہ لے رہے تھے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے سامنے اس اولالعزم منصوبہ کا خاکہ پیش کیا گیا، جسے وزیر اعلیٰ نے ایک وژنری اور کسان دوست پہل قرار دیا۔ انہوں نے مجوزہ مکھیہ منتری کرشک سمردھی یوجنا میں نابارڈ کے ساتھ ساتھ کوآپریٹو بینکوں کی فعال شرکت کو یقینی بنانے کی ہدایات بھی دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسکیم پر عملدرآمد موثر اور بروقت ہونا چاہئے۔ اس کے لیے کوآپریٹو بینکوں کی قرض تقسیم کی صلاحیت کو بڑھانے، شاخوں کو جدید بنانے کے لیے مالی مدد فراہم کرنے اور کسانوں کو قرض کی آسان دستیابی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اسکیم کی تفصیلی تجویز تیار کر کے جلد پیش کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے امداد باہمی شعبہ کا مربوط جائزہ لیتے ہوئے امداد باہمی اداروں کے رول کو مزید موثر بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر کوآپریٹو سیکٹر کی ترجیحات میں چھوٹے اور متوسط کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، شفافیت اور کارکردگی کو شامل کرنے کی ہدایت دی۔ قابل ذکر ہے کہ میٹنگ میں افسران نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا کہ اتر پردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ کی قرض کی تقسیم سال 2017 میں 9190 کروڑ روپئے سے بڑھ کر سال 2025 میں 23061 کروڑ روپئے ہوگئی ہے، جبکہ خالص منافع بڑھ کر 24.100 کروڑ روپئے ہو گیا ہے۔ اسی مدت کے دوران ضلع کوآپریٹو بینکوں کا کل کاروبار 28349 کروڑ روپئے سے بڑھ کر 41234 کروڑ روپئے ہو گیا اور خالص منافع 162 کروڑ روپئے ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ آٹھ برسوں میں ریاست میں 11516 کروڑ روپئے اور طویل مدتی فصلی قرض 393 کروڑ روپئے تقسیم کیا گیا ہے۔ کھاد تقسیم 45.34 لاکھ میٹرک ٹن، دھان خریداری 53.25 لاکھ میٹرک ٹن اور دلہن۔ تلہن کی خریداری 94.1 لاکھ میٹرک ٹن رہی۔

ذخیرہ صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اے آئی ایف اسکیم کے تحت 375 گودام بنائے گئے اور 37500 میٹرک ٹن کی گنجائش تیار کی گئی۔ قومی زرعی ترقیاتی اسکیم کے تحت 2017 سے اب تک 1060 گوداموں کے ذریعے 117350 میٹرک ٹن کی گنجائش وضع کی گئی ہے۔ سال 2025-26 میں 100 نئے گوداموں کی تعمیر کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ، ملک کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم کے تحت، 16 اضلاع میں 42 بی۔ پیکس مراکز پر 500 سے 1000 میٹرک ٹن صلاحیت کے گوداموں کی تجویز ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ذخیرہ اندوزی کی گنجائش کو مزید بڑھانے کی ضرورت کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ نجی شعبے کی شراکت کو یقینی بنانے کے لیے مناسب پالیسی تیار کی جائے۔ انہوں نے پی سی ایف کے کام کاج میں جامع بہتری لانے اور رائس ملرس کو فوری ادائیگی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دیں۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو سیکٹر میں بینکنگ اور نان بینکنگ کی خالی آسامیوں پر جلد بھرتی کے لیے آئی بی پی ایس کے توسط سے انتخابی عمل کو تیز کیا جائے۔ اس سے امداد باہمی اداروں کی کارکردگی اور خدمات کے معیار میں بہتری آئے گی۔

اس موقع پر ایم۔ پیکس کمیٹیوں کی تجارتی سرگرمیوں میں شرکت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو باور کرایا گیا کہ ان کو پی ڈی ایس، جن اوشدھی، سی ایس سی، پی ایم کسان سمان کیندر اور ایم ایس پی جیسی سرگرمیوں سے جوڑا گیا ہے۔ کمپیوٹرائزیشن کی پیش رفت کے تحت پہلے مرحلے میں 1539، دوسرے مرحلے میں 1523 اور تیسرے مرحلے میں 2624 ایم۔ پیکس کمیٹیوں کو کمپیوٹرائز کیا جا رہا ہے۔ سائبر سیکورٹی کے شعبہ میں اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کراتے ہوئے بتایا گیا کہ اتر پردیش کوآپریٹو بینک لمیٹڈ اور ریاست کے 50 ضلع کوآپریٹو بینکوں کو نابارڈ کے سی بی ایس کلاؤڈ پلیٹ فارم سے جوڑا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امداد باہمی اداروں کو خود کفیل بناتے ہوئے تکنیک، قرض اور مارکیٹنگ تک کاشتکاروں کی رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ امداد باہمی کے توسط سے ریاست کے کاشتکاروں کو خوشحال اور مستحکم بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، جس کے لئے پالیسی اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔

حملہ اور جوابی حملہ:

سپا صدر اکھلیش یادو نے بتایا ڈپٹی سی ایم کو باہر کا آدمی

کہا- بحران کے وقت ہم آپ کے ساتھ ہیں

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) ڈی این اے معاملے پر لفظوں کی جنگ کے درمیان سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے پیر کو سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر اپنا بیان جاری کیا۔ انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کو بی جے پی میں باہری آدمی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ بیکار بیٹھے لوگ معاملے کو آگے لے جاتے ہیں۔ 'کارکن' آگے بڑھتے ہیں۔ آیئے ہم سب پی ڈی اے مل کر مثبت سیاست کی راہ پر آگے بڑھیں اور عہد کریں کہ ہم اپنی پی ڈی اے کی حکومت بنائیں گے اور سماجی انصاف کی حکمرانی لائیں گے۔ جن سے ان کی پارٹیوں میں کوئی سوال نہیں کیا جاتا، اپنی وزارتوں کو ناکامی کا لیبل لگاتے ہیں، اپنا دن اور وقت بے معنی باتوں میں گزارتے ہیں، ان سے ایک بار پھر درخواست ہے کہ کوئی با معنی کردار ادا کریں اور جس سماج کی آپ سماجی نمائندگی کرتے ہیں، (اگر وہ سماج آپ کو ایک فیصد بھی اپنا سمجھتا ہے) یوپی بی جے پی حکومت کے دور میں اگر آپ میں ہمت نہیں ہے تو کچھ کہنے کی جرات نہیں ہے کہ سماج میں جو کچھ کیا جا رہا ہے، اس کے بارے میں کچھ کہیں۔ اشارہ تھا، نرم، شائستہ اور نرم بولنے والے بھی بنیں۔ ان لوگوں پر بھروسہ نہ کریں جو آپ کے اپنے نہیں ہیں، اور ویسے بھی آپ جوہر میں ان کے نہیں ہیں، باہر سے آئے ہیں۔ وہ یہاں بی جے پی کے ممبروں کی طرح بول کر اور بی جے پی ممبروں کی طرح بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے آپ کو سیاسی طور پر استحصال نہ ہونے دیں۔ اگر آپ کو ان پر بہت زیادہ بھروسہ ہے تو ایک بار ان لوگوں کے بارے میں سوچیں جو آج سے پہلے خود کو بی جے پی میں اہم سمجھتے تھے اور جو بنیادی طور پر بی جے پی کے ممبر تھے اور آپ کی طرح باہر کے نہیں تھے۔ آج وہ وہاں ہے، کل تم وہاں ہو گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپنی پارٹی میں 'سیاسی صحت' کو بہتر بنانے کے لیے کام کریں گے۔ اگر آپ کو کبھی پریشانی ہوئی تو ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ وقت دور نہیں ہے کیونکہ آج نہ تو آپ اور نہ ہی آپ کا معاشرہ ان لوگوں کو "پسند کرتا ہے اور نہ ہی اپیل کرتا ہے"۔ کیا آپ کا سماج ان کی نظر میں دوسرے نمبر پر ہے؟ کیا یہ انہیں خوش کرتا ہے یا لالچ دیتا ہے؟ آپ کا معاشرہ ان کی نظر میں دوسرے درجے کا نہیں ہے، نہ کبھی تھا اور نہ کبھی ہوگا۔ آپ اپنی دیواروں اور اخلاقی بنیادوں کو بچا لیں، اگر وہ بچ جائیں گے تو آپ بھی بچ جائیں گے۔ یہ اس سلسلے کا آخری خط ہے کیونکہ ہمیں عوامی بھلائی کے لیے کام کرنا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ اس سے پہلے بھی اکھلیش یادو اور نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک اس تنازعہ میں کئی تبصرے کر چکے ہیں اور تنازع بڑھتا ہی چلا گیا ہے۔

سریش کمار کھنہ نے شہر میں صفائی کے نظام کا اچانک کیا معائنہ

علاقہ کی گندگی اور بھری نالیوں پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کی سرزنش کی

لکھنؤ: 19 مئی۔ اتر پردیش کے وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور اور لکھنؤ ضلع کے وزیر انچارج مسٹر سریش کمار کھنہ نے آج صبح شہر میں صفائی کے نظام کا اچانک معائنہ کیا۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کے چار وارڈوں کا اچانک معائنہ کیا اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے علاقے میں پائے جانے والی گندگی اور بھری ہوئی نالیوں پر برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کی سرزنش کی۔ انہوں نے میونسپل کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ زون 1۔ کے زونل افسر اور زون 5 کے سینی ٹیشن انسپکٹر کی 2 دن کی تنخواہ کاٹ لیں۔ وزیر انچارج نے آج زون 1 کے نرہی علاقے، زون 5 کے سروجنی نگر II وارڈ میں احمد نگر، گرونانک وارڈ کے نٹ کھیڑا میں رام گلی اور زون 8 میں شاردا نگر وارڈ کی سرسوتی پورم کالونی کا معائنہ کیا۔ انہوں نے میونسپل افسران کو ہدایت دی کہ نالیوں کو ہر حال پر تجاوزات سے پاک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی نکاسی میں رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ کھلے پلاٹوں کے مالکان کو نوٹس دیا جائے اور ان سے باؤنڈری وال بنانے کا کہا جائے۔ صفائی ستھرائی کے کام سے متعلقہ افسران اپنے اپنے علاقوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور صفائی کو یقینی بنائیں۔ معائنے کے دوران وزیر انچارج نے نرہی علاقے میں مین روڈ سے ملحقہ گلی میں سیڑھیاں بنانے، کھلے پلاٹوں پر کچرے کے ڈھیر اور سڑکوں پر پڑے بلڈنگ میٹریل کی وجہ سے ٹریفک میں رکاوٹ اور نالیوں کی درست صفائی نہ ہونے کا نوٹس لیا اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام متعلقہ لوگوں کے مسائل ایک ہفتہ کے اندر حل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زونل افسر راجیش ورما کی 2 دن کی تنخواہ کاٹنے کی بھی ہدایت دی۔ میونسپل کمشنر کو شاردا نگر وارڈ II میں میونسپل کارپوریشن کی اراضی کو لوگوں کے ناجائز قبضوں سے آزاد کرانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ لوگوں کو نوٹس دے کر اس اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرایا جائے اور بیریکیڈنگ کروائی جائے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہاں واقع تالاب پر کچھ لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے جس کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ اس کی تحقیقات کر کے ایک ماہ میں ان تمام مسائل کو حل کیا جائے۔ معائنہ کے دوران وزیر انچارج سروجنی نگر وارڈ II پہنچے جہاں ڈرین کا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے جس کے متعلق عہدیداروں نے بتایا کہ یہاں ڈرین کی تعمیر کی منظوری مل گئی ہے جس پر انہوں نے ہدایت دی کہ جب تک ڈرین نہیں بن جاتی اس مسئلہ کا متبادل حل تلاش کیا جائے۔

گرونانک وارڈ کے لوگوں نے بتایا کہ یہاں سیوریج بنائی گئی ہے لیکن صرف 30 فیصد نالے ہی سیوریج لائن سے جڑے ہیں۔ اس علاقے میں پینے کے پانی کی سپلائی آلودہ ہے جس پر انہوں نے جی ایم جل کل کو ہدایت دی کہ فوری طور پر نئی پائپ لائن بچھا کر اس مسئلہ کو حل کیا جائے تاکہ لوگوں کو پینے کا صاف پانی دستیاب ہو سکے۔ جناب سریش کمار کھنہ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ صفائی کے کام سے وابستہ تمام افسران اپنے اپنے علاقوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ نالوں کی باقاعدگی سے صفائی کی جائے اور نالیوں میں کہیں بھی پانی جمع نہ ہو۔ جہاں بھی نالے بند ہیں انہیں صاف کیا جائے۔ معائنہ کے دوران میونسپل کمشنر مسٹر گورو کمار، ایڈیشنل میونسپل کمشنر ڈاکٹر اروند کمار راؤ اور مسٹر للت کمار، صفائی پروموشن کمیٹی کے چیئرمین سنیل کمار مشرا کے ساتھ میونسپل کارپوریشن لکھنؤ کے دیگر سینئر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

جسم کی حفاظت کرنا بھی فرائض میں ہے: مفتی ابوالعرفان

صدر کینٹ میں مفت میگا طبی کیمپ کا کامیاب انعقاد ہوا

لکھنؤ 19 مئی (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن، اے ایم یو۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ اور انڈین راحت فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے مشترکہ زیر اہتمام ازادمحال صدر کینٹ لکھنؤ میں ایک مفت میگا میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔ کیمپ کا افتتاح مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے کیا۔ فری میڈیکل کیمپ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی اور سید اقبال ہاشمی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں منعقد کیا گیا، جس میں خصوصی طور پر میکس ہاسپٹل کے ماہر ڈاکٹروں کی ذریعے جنرل امراض، امراض نسواں وغیرہ کا مفت علاج اور ادویات فراہم کی گئیں۔ پیتھالوجی لیب کا بھی انتظامات کیا گیا۔ اس کیمپ میں بلڈ پریشر اور ڈایبٹیز کے ٹیسٹ بھی مفت کیے گئے۔ خواتین کیلئے پردے کے ساتھ خاص طور پر خاتون ڈاکٹر کا انتظام کیا گیا تھا۔ کیمپ میں تقریباً 520 متاثرین کا علاج کیا گیا اور مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ جن ڈاکٹروں نے مذکورہ کیمپ میں اپنا تعاون پیش کیا ان میں ڈاکٹر عبید الرحمن جنرل فزیشن، پرابھات شریواستو ڈینٹسٹ، سجنا دیوی ڈائٹیشین، دیپک سنگھ فیزیوتھیراپسٹ، اسٹ کمار موریا آپتھلمولاجی، ونیت مشرا، عاشیش شرما، پون کمار وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں شامل ہے، اس میں ہم لوگ کافی لاپروائی برتتے ہیں جس ہماری زندگی متاثر ہوتی ہے جو کہیں نہ کہیں عبادت میں خلل کا سبب بنتی ہے۔ اچھی صحت ہوگی تو عبادت میں بھی کوتاہی نہیں ہوگی۔ حدیث میں ہے کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی صحت کی جانب مکمل توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے کہا محمدی مشن بھی عوام الناس کی فلا بہبود کے تعلق سے کام کر رہا ہے جس میں خصوصی طور پر علاقوں میں پہنچ کر میڈیکل کیمپ لگوانا، وظیفے بانٹنا، بچوں کی تعلیم کے تعلق سے تعلیمی بیداری پروگرام چلانا۔ ہمارا مشن ہے کہ ہم تمام دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام الناس کے لیے ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کریں گے جس سے ہمارا سماج تعلیم یافتہ اور صحت مند ہو تبھی ملک کی ترقی ہوگی۔ شہلا حق اعزازی سکریٹری اموبا لکھنؤ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے جس میں خصوصی طور پر خواتین کو روزگار اور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے نیز اس عہد کی ترویج و ترقی کے لئے کوشاں ہے تاکہ خواتین اپنے گھروں کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی تعلیم و ترقی میں خصوصی تعاون پیش کر سکیں۔ آنے والی نسلیں ہماری قوم کے ساتھ ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا نمایاں کردار نبھائیں، اس کے لئے پر عزم کوششیں ضروری ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے صدر محمد عمران خان و سکریٹری ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی نے تمام مہمانوں کو گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا اور تمام خدمات پر خصوصی طور پر میکس ہاسپٹل وان کی میڈیکل ٹیم کے تمام ذمہ داران کا کامیاب کیمپ پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ کیمپ میں خاص طور سے شرکت کرنے والوں میں مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، ذیشان خان، نجیب بیگ، کلدیپ، سوربہ، منیش، محمد طاہر، امن خان، جنید احمد، ولی حسین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

معذور طلباء کو آئی پی ایل میچ دیکھنے کا سنہری موقع ملا

25 طلباء کو ایکانہ اسٹیڈیم کیا گیا روانہ

لکھنؤ، 19 مئی۔ معذور افراد کو کھیلوں سے جوڑنے اور انہیں مرکزی دھارے میں لانے کی سمت میں ایک نئی پہل کرتے ہوئے، ریاستی کمشنر برائے معذور افراد پروفیسر ہمانشو شیکھر جھا کی قیادت میں پیر کو ایکانا اسٹیڈیم میں 25 طلباء نے آئی پی ایل کرکٹ میچ دیکھنے کا موقع ملا۔ اس سلسلے میں ریاستی کمشنر برائے معذور، نشاط گنج، لکھنؤ کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں معلومات دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ CSR کے تحت، گرین پلائی انڈیا نے ایکانا اسٹیڈیم، لکھنؤ میں منعقد ہونے والے لکھنؤ بمقابلہ حیدرآباد آئی پی ایل کرکٹ میچ دکھانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں، جو کہ لوکوموٹر کے مسائل سے دوچار معذور طالب علموں کے لیے ہیں۔ جس میں گرین پلائی انڈیا نے معذور افراد کی سہولت کے لیے اسٹیڈیم احاطے میں ایک خصوصی ریمپ تعمیر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 25 معذور طلباء میں سے 14 طلباء معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمہ کے ہاسٹل، نشاط گنج لکھنؤ کے، 5 طلباء پریاس ودیالیہ، بارہ بنکی اور 6 کھلاڑی شوٹنگ ایسوسی ایشن کے تھے۔ ان بچوں کی متاثر کن کہانیوں کو دستاویزی شکل میں فلمایا گیا ہے جنہیں جلد ہی عوامی پلیٹ فارم پر نشر کیا جائے گا۔ پروفیسر جھا نے کہا کہ معذور افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے اس طرح کی تقریبات کی خاص اہمیت ہے۔ جب یہ بچے ہندوستان اور بیرون ملک کے مشہور کھلاڑیوں کو کھیلتے ہوئے دیکھیں گے تو وہ کھیل کی باریکیوں کو بھی اپنائیں گے اور اپنے اعتماد کو مضبوط کریں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ معذور افراد خود کو کسی سے کمتر نہ سمجھیں اور معاشرے کے مرکزی دھارے میں اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں۔ انہوں نے یہ بھی اپیل کی کہ گرین پلائی کی طرح دیگر نجی تنظیمیں بھی آگے آئیں اور معذور افراد کو بااختیار بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ معذور طلبہ کے لیے گرین پلائی آرگنائزیشن نے ٹی شرٹس، لائٹ ریفریشمنٹ، لنچ، ڈنر اور اے سی بس کے ذریعے اسٹیڈیم تک ٹرانسپورٹ کا انتظام کیا۔ بس کو ریاستی کمشنر برائے معذور افراد پروفیسر ہمانشو شیکھر جھا نے ہری جھنڈی دکھا کر ٹیم کو ایکانا اسٹیڈیم کے لیے روانہ کیا۔

وائس چانسلر اجے تنیجا نے بھاشا یونیورسٹی کے ہربل گارڈن کا معائنہ کیا

لکھنؤ۔ عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے لکھنؤ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں NAAC کی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور گرین کیمپس کی طرف ایک بامعنی پہل کے طور پر تیار کیے گئے ہربل گارڈن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ جڑی بوٹیوں کے باغات میں غذائیت سے بھرپور سبزیاں جیسے لوکی، مرغ، مرغ کے ساتھ دواؤں کے پودے جیسے کالی مرچ، ایلوویرا، ہلدی، ادرک، تلسی اور پتھر توڑنے والے پودے لگائے گئے ہیں۔ اس پورے کام کی کامیابی کے ساتھ یونیورسٹی کے نوڈل آفیسر (باغبانی) ڈاکٹر نلنی مشرا نے ہدایت کی۔ وائس چانسلر نے باغ کی دیکھ بھال اور پودوں کے سائنسی انتخاب کو سراہا اور اسے یونیورسٹی کی پائیدار ترقی اور ماحولیاتی عزم کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف یونیورسٹی کیمپس کو سرسبز و شاداب بناتے ہیں بلکہ طلباء اور محققین کے لیے ایک مفید تعلیمی وسیلہ کے طور پر بھی کام کرتے ہیں۔ اعزازی وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی دوراندیش قیادت میں یونیورسٹی مسلسل ترقی کی جانب گامزن ہے۔ ماحولیاتی تحفظ اور معیار میں اضافہ جیسے اہم شعبوں میں ان کی رہنمائی متاثر کن ہے۔ انہوں نے جڑی بوٹیوں کے باغ کو مزید بھرپور اور منظم شکل دینے کے لیے ضروری ہدایات فراہم کیں

خواجہ معین الدین لینگویج یونیورسٹی میں سمسٹر کے امتحانات کا آغاز

لکھنؤ، 19 مئی 2025: آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے سیشن 2024-25 کے سمسٹر کے امتحانات 19 مئی سے شروع ہو گئے ہیں۔ آج دونوں شفٹوں میں امتحان منعقد کئے گئے۔ امتحان کے پہلے روز پہلی شفٹ میں 956 میں سے 950 طلبہ شریک ہوئے جبکہ صرف 6 غیر حاضر رہے۔ دوسری شفٹ میں 404 طلبہ میں سے 400 نے شرکت کی اور 4 غیر حاضر رہے۔ ان دونوں شفٹوں کے امتحان میں مجموعی طور پر 1350 طلبہ نے امتحانات میں شامل ہوئے جبکہ 10 طلبہ غیر حاضر رہے۔ امتحان سینٹر کے نگراں پروفیسر احتشام احمد نے کہا کہ امتحانات کے دوران نظم وضبط اور شفافیت کا خیال رکھا جائے گا اور کسی بھی طرح کی نقل بالکل برداشت نہیں کی جائے گی۔ امتحان کے پہلے دن امتحانات کنٹرولر کی موجودگی میں وائس چانسلر اجے تنیجا نے امتحان سنٹر کا معائنہ کیا اور امتحانات کے کامیاب انعقاد کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ امتحان کے کامیاب انعقاد کے لئے ایگزامنیشن سپورٹ کمیٹی بھی بنائی گئی ہے جس میں ڈاکٹر ترپاٹھی، ڈاکٹر اعظم انصاری، ڈاکٹر سمن مشرا اور ڈاکٹر شوبیتا اگروال نے منصفانہ طریقے سے امتحان کرانے لے لئے پر عزم ہیں۔ اور ساتھ ہی امتحانات کے کامیاب انعقاد اور کسی طرح کی بھی نقل روکنے کے لیے یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے ایک فلائنگ ٹیم بھی مقرر کی گئی ہے جس میں ڈاکٹر نیرج شکلا، ڈاکٹر منیش کمار، ڈاکٹر اودھم سنگھ، ڈاکٹر شوبیتا اگروال، ڈاکٹر نلنی مشرا اور ڈاکٹر بشریٰ الویرا کے نام شامل ہیں۔

اعلیٰ تعلیم کی وزیر مملکت رجنی تیواری نے لکھنؤ یونیورسٹی کا معائنہ کیا

لکھنؤ، 19 مئی۔ اتر پردیش کی اعلیٰ تعلیم کی وزیر مملکت رجنی تیواری نے پیر کو لکھنؤ یونیورسٹی میں جاری امتحانات کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے امتحانی مراکز پر کئے جانے والے انتظامات کا مشاہدہ کیا اور متعلقہ عہدیداروں کو امیدواروں کے لئے امتحان کو شفاف ماحول میں منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے لکھنؤ یونیورسٹی میں قائم ریاستی سطح کے کنٹرول روم کا بھی دورہ کیا اور مختلف اضلاع میں منعقد ہونے والے امتحانات کی براہ راست نگرانی کی اور تکنیکی ذرائع اور کیمرہ فیڈ سے حاصل کردہ ڈیٹا کے ذریعے امتحانی عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ تمام امتحانی مراکز پر سی سی ٹی وی، سرویلنس ٹیمیں اور دیگر حفاظتی انتظامات فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے لکھنؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے ساتھ ٹیگور لائبریری کا دورہ کیا۔ وہاں انہوں نے ہندوستان کا اصل آئینہ اور نایاب مجموعہ بھی دیکھا۔ اس کے بعد سب اسٹڈی روم اور سائبر لائبریری میں بھی گئی۔ وہیں ہائیر ایجوکیشن کے وزیر مملکت نے بھی طلباء سے بات کی اور اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ معائنہ کے دوران امتحانی کنٹرولر ودیا انند ترپاٹھی اور دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔

بی جے پی اراکین اسمبلی کا ہوگا آڈٹ

پارٹی 2027 کے انتخابات کے ٹکٹوں کا کرے گی فیصلہ

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) اسمبلی انتخابات 2027 میں موجودہ بی جے پی ایم ایل اے کے دعوے خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ ٹکٹوں کی تقسیم سے پہلے تمام ایم ایل اے کو عوام کے امتحان میں ڈالا جائے گا۔ لوگوں میں ایم ایل اے کی امیج کو جانچنے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ دراصل، حکومت اور بی جے پی انتخابی موڈ میں جانے سے پہلے اپنے ایم ایل ایز کے بارے میں مکمل تفصیلات جمع کرنا چاہتی ہیں۔ اس لیے ان کے کام کا آڈٹ کیا جا رہا ہے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ ہر ایم ایل اے عوام میں کتنا ٹھوس ہے۔ ریاست میں لگاتار دو بار حکومت بنانے کے بعد بی جے پی اب ہیٹ ٹرک کے لیے حکمت عملی بنا رہی ہے۔ ایسے میں پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم میں کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتی۔ ذرائع کے مطابق ایم ایل اے کے آڈٹ کی ذمہ داری حکومت کو دی گئی ہے۔ حکومت نے کچھ ایجنسیوں کو کام پر لگایا ہے۔ ایجنسیوں نے بھی خفیہ طور پر کام شروع کر دیا ہے۔ ایم ایل ایز کی کارکردگی اور عوام میں ان کی شبیہ کا آڈٹ کرنے کے ساتھ ساتھ تمام 403 اسمبلی حلقوں کے سماجی اور سیاسی مساوات کی بنیاد پر سروے کرانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسمبلی وار سروے کر کے ڈیٹا تیار کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ اسمبلی انتخابات 2027 میں ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے ایم ایل اے کو لٹمس ٹیسٹ سے گزرنا پڑے گا۔ سروے میں ایم ایل اے کی امیج کا اندازہ تین زمروں اے، بی اور سی میں کیا جائے گا۔ آڈٹ کے بعد ایم ایل ایز کی درجہ بندی کی جائے گی اور انہیں نمبر دیے جائیں گے۔ سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ایم ایل اے کو زمرہ A میں رکھا جائے گا۔ اسی طرح امیدواروں کو نمبروں کی بنیاد پر B اور C زمرہ میں رکھا جائے گا۔ سرکاری سطح پر مکمل ڈیٹا تیار کر کے رپورٹ پارٹی کی اعلیٰ قیادت کو بھیجی جائے گی۔

وزیر عاصم ارون 5 لاکھ روپے کا گھپلہ پکڑا

سماجی بہبود افسر اور سپرنٹنڈنٹ معطل

لکھنؤ: 19 مئی (پی این ایس) سماجی بہبود کے وزیر عاصم ارون اتوار کو بارہ بنکی کے رام نگر پی جی کالج میں منعقد ایک پروگرام میں پہنچے۔ اس دوران انہوں نے کالج کیمپس میں واقع سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے ہاسٹل کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران سرکاری فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے پینٹنگ اور دیکھ بھال کے کام میں 5 لاکھ روپے کا گھوٹالہ سامنے آیا۔ بے ضابطگیوں کا پتہ چلنے پر وزیر نے سخت رویہ اختیار کیا اور سوشل ویلفیئر آفیسر اور ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ کو فوری طور پر معطل کر دیا۔ ساتھ ہی معاملے کی جانچ ڈپٹی ڈائریکٹر، سماجی بہبود محکمہ، ایودھیا کو سونپی گئی ہے۔ وزیر عاصم ارون نے کہا کہ معائنہ کے دوران جب اخراجات کی تفصیلات مانگی گئیں تو ذمہ دار افسران تسلی بخش جواب نہیں دے سکے۔ کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا جا سکا کہ 5 لاکھ روپے کی رقم کہاں خرچ کی گئی۔ اہلکار صرف بجلی کے تار اور معمولی کام دکھاتے رہے جس سے اس گھوٹالے کی تصدیق ہوتی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت ہاسٹلوں کی بحالی کے لیے کافی فنڈز فراہم کر رہی ہے تاکہ طلبہ کو بہتر سہولیات مل سکیں۔